روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

اشاعت کا ۴۷ واں سال

Visit us at: www.dailyafaaq.com

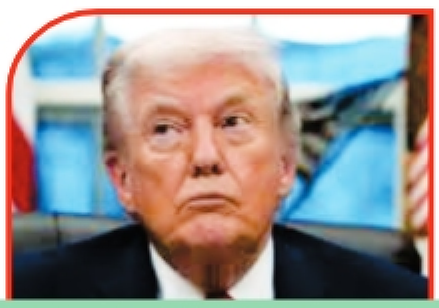

8 ایران پر حملے کی ضرورت نہیں پڑے گی

7 جنوبی افریقہ نے ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹی 20 سیریز جیت لی

2 موثر اور وقت پر مبنی خدمات کی فراہمی ایک کامیاب انتظامیہ کی بنیاد

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Saturday 31 January 2026

ESTABLISHED IN 1985

31 جنوری 2026، بمطابق 11 شعبان 1447 ھ سنیچروار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 28، صفحات 8، قیمت 3 روپے

’’عالمی تناؤ کے دور میں گاندھی جی کا پیغام انسانیت کی رہنمائی کرتا ہے‘‘ منوج سنہا

’گاندھی جی نے اپنی پوری زندگی میں انتقام کے بجائے مکالمے اور تصادم کے بجائے سمجھوتے کی وکالت کی‘

’’گذشتہ چھ برسوں کے دوران جموں وکشمیر میں گاندھی جینتی کی عظیم تقریبات نے معاشرے پر گہرا اور انقلابی اثر ڈالا ہے‘‘

جموں/۳۰ جنوری/(ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے آج بابائے قوم مہاتما گاندھی کی برسی پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا، ’’میرا ماننا ہے باپو آج کی دنیا کیلئے ایک زندہ رہنما ہیں۔ عدم تشدد، سچائی اور خود انحصاری پر مبنی اُن کا فلسفہ آج بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا بھارت کی آزادی کی جدوجہد کے دوران تھا جو عصری بحرانوں سے نمٹنے اور عالمی معاشرے کے اجتماعی مستقبل کو خطرہ پہنچانے والے اختلافات کو دور کرنے کیلئے لازوال حکمت فراہم کرتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر گاندھی گلوبل فیملی جموں وکشمیر کے زیر اہتمام منعقدہ ایک پُر وقار تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے یوم شہداء کے موقعے پر تمام عظیم مردوں اور خواتین کی قربانیوں اور خدمات کو بھی یاد کیا اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جموں وکشمیر کی دیرپا امن کی خواہش اور گاندھیائی اقدار اور نظریات کی لازوال اہمیت پر بات کی جو ہمیں صدیوں سے رہنمائی فراہم کر رہی ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ’’پوجیا باپو نے اپنی زندگی اور اپنے کاموں کے ذریعے یہ دکھایا کہ بامعنی تبدیلی کے لئے صرف طاقت نہیں بلکہ کردار اور مخلصانہ کوشش ضروری ہے۔‘‘ انہوں نے کہا، ’’دنیا اور عالمی معاشرہ تیزی سے بدل رہا ہے۔ انسانیت آج نئے چیلنجوں کا سامنا کر رہی ہے۔ ایسے آشوب دور میں پوجیا مہاتما گاندھی کی پُرسکون مگر مضبوط آواز عالمی معاشرے کو طاقت اور رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے باپو کے ایک مضبوط، پُرامن اور جامع معاشرے کے ویژن کی مزید وضاحت کی۔ انہوں نے کہا، ’’باپو کا ویژن تھا کہ بنیادی حقوق۔ انسانی وقار، مساوات، انصاف، پسماندہ طبقوں کی فلاح و بہبود، خواتین اور نوجوانوں کے حقوق، وقار اور اتحاد کا تحفظ کرکے ہم سنگین چیلنجوں کے (بقیہ ۶ پر)

تحریک آزادی کے جانبازوں کو جموں وکشمیر میں شاندار خراج عقیدت پیش

سیول سیکرٹریٹ اور تمام دفاتر میں 2 منٹ کی خاموشی

عظیم قربانیاں اور آزادی، انصاف اور جمہوریت کے نظریات ناقابل فراموش: وزیر اعلیٰ

جموں/۳۰ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) وزیر اعلیٰ نے جمعہ کو یوم شہداء کے موقع پر شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا، قوم کیلئے ان کی عظیم قربانیوں اور آزادی، انصاف اور جمہوریت کے نظریات کو یاد کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزیر اعلیٰ کے دفتر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے ریمارکس دیے کہ شہداء کی قربانیاں آنے والی نسلوں کو متاثر کرتی رہیں گی۔ مراسلہ میں مزید کہا گیا کہ سول سیکرٹریٹ میں شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے اور ان کی گراں قدر خدمات کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے 2 منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ اس دوران سیول سیکرٹریٹ جموں میں چیف سیکرٹری جموں وکشمیر اٹل ڈولو کی موجودگی میں شہداء کی یاد منعقد ہونے والی تقریب میں تمام انتظامی سیکرٹریوں اور دیگر افسروں وسیکرٹریٹ ملازمین نے (بقیہ ۶ پر)

کٹھوعہ ریلوے اسٹیشن کا نام شہید کیپٹن سنیل کمار چودھری کے نام پر رکھ دیا گیا

عوام کا دیرینہ مطالبہ پورا، ریلوے اسٹیشن کا نام تبدیل: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

جموں/۳۰ جنوری (یو این آئی) جموں وکشمیر حکومت نے قوم کے بہادر سپوت شہید کیپٹن سنیل کمار چودھری کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کٹھوعہ ریلوے اسٹیشن کا نام تبدیل کرنے کی باضابطہ منظوری دے دی ہے۔ حکومت کے مطابق یہ فیصلہ ملک کے لیے اپنی جان نچھاور کرنے والے اس بہادر افسر کی شجاعت اور خدمات کو ہمیشہ زندہ رکھنے کے لیے کیا گیا ہے۔ حکام نے کہا کہ کیپٹن سنیل کمار چودھری نے ملک کے (بقیہ ۶ پر)

گاندربل میں پٹواری 15 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے گرفتار

سی بی آئی کی کارروائی، مزید تحقیقات جاری

سری نگر/۳۰ جنوری (ایجنسیز) سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن نے جموں وکشمیر کے ضلع گاندربل میں محکمہ مال کے ایک پٹواری کو رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا ہے۔ مذکورہ اہلکار موضع گڈورہ، گاندربل میں تعینات تھا اور اس پر الزام ہے کہ اس نے شکایت کنندہ سے 20 ہزار روپے رشوت طلب کی تھی۔ سی بی آئی ترجمان کے مطابق، کیس 28 جنوری 2026 کو درج کیا گیا تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ پٹواری نے زمین کے ریکارڈ یعنی جمعبندی ' کے اجرا اور مال ریکارڈ کی درستی کے عوض رقم کا مطالبہ کیا تھا۔ اس سلسلے میں شکایت موصول ہونے کے بعد فوراً ٹیم تشکیل دی گئی۔ سی بی آئی نے 28 جنوری کو جال بچھایا اور پٹواری کو 15 ہزار روپے رشوت وصول کرتے ہوئے موقع پر ہی گرفتار کر لیا۔ حکام کے مطابق ملزم کو قانونی کارروائی پوری کرنے کے بعد متعلقہ عدالت میں پیش کیا جائے گا، جبکہ تفتیش مزید جاری ہے۔ سی بی آئی نے واضح کیا کہ بدعنوان اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی ادارے کے اُس عزم کی عکاسی کرتی ہے جس کے تحت وہ ملک بھر میں کرپشن کے خاتمے کے لیے سرگرم ہے۔ سی بی آئی نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ اگر کسی سرکاری اہلکار کی جانب سے رشوت کا مطالبہ کیا جائے تو فوراً شکایت درج کرائیں۔ (بقیہ ۶ پر)

کشتواڑ کے چھاترو علاقے میں بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن جاری

موبائل انٹرنیٹ خدمات معطل، سخت نگرانی کے اقدامات آپریشن کی کامیابی کے لئے ناگزیر، پولیس

جموں/۳۰ جنوری (یو این آئی) جموں وکشمیر کے کشتواڑ ضلع کے چھاترو جنگلی علاقے میں سیکورٹی فورسز نے بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کر دیا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق کارروائی کا مقصد جیش سے وابستہ تین دہشت گردوں کو گرفتار یا بے اثر کرنا ہے جو اس علاقے میں روپوش ہیں۔ فورسز نے چھاترو بیلٹ کے مختلف حصوں کو مکمل طور پر محاصرے میں لے لیا ہے اور ممکنہ فرار ہونے کے تمام راستوں پر پہرے بٹھا دیے ہیں تاکہ دہشت گرد علاقے سے (بقیہ ۶ پر)

چلہ خورد کی آمد، ماہ فروری کا آغاز برف وباراں سے ہونے کا امکان

سردیوں کا زور جاری، سون مرگ سرد ترین علاقہ

سری نگر/۳۰ جنوری (ایجنسیز) جمعرات کی شب 12 بجے چالیس روزہ چلہ کلان کی رخصتی اور 20 روزہ چلہ خورد کی آمد کے بیچ موسمیاتی ماہرین نے پیش گوئی کی ہے کہ وادی کشمیر میں اگلے مہینے یعنی ماہ فروری کا آغاز برف وباراں ہونے سے امکان ہے۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 31 جنوری اور یکم فروری کو کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی درجے کی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے اور اس دوران کچھ مقامات پر تیز ہوائیں بھی چل سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں 2 فروری کی شام سے 3 فروری کو دوپہر تک بھی کئی مقامات پر ہلکی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بعد میں 4 سے 6 فروری تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ موصوف ترجمان نے کہا کہ وادی میں 7 فروری کچھ مقامات پر ہلکی برف باری یا بارشیں متوقع ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد وادی میں 8 سے 10 فروری تک موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں ٹرانسپورٹروں اور مسافروں سے کہا ہے کہ وہ انتظامیہ اور ٹریفک حکام کے مشوروں کے مطابق اپنے سفر کا منصوبہ بنائیں۔ انہوں نے برف سے ڈھکے پہاڑی علاقوں کے لوگوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ پھسلن والے علاقوں اور ان علاقوں جہاں بر (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے جموں کے 8 اضلاع کے عوامی نمائندوں سے پری بجٹ مشاورت کی

عوام کی فلاح و بہبود پیشگی بجٹ مشاورتوں کا مرکز ہے، وزیر اعلیٰ

جموں/۳۰ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج جموں ڈویژن کے آٹھ اضلاع کے عوامی نمائندوں کے ساتھ پیشگی بجٹ مشاورت کا عمل مکمل کیا اور حکومت کی جانب سے بجٹ تیاری میں جامع اور شراکتی طریقہ کار اپنانے کے عزم کا اعادہ کیا جس کا مقصد جموں وکشمیر کی مجموعی ترقی ہے۔ انہوں نے (بقیہ ۶ پر)

نگروٹہ میں مشترکہ سیکورٹی جائزہ اجلاس، فوج وپولیس کے سینئر حکام کی شرکت

باہمی ہم آہنگی، مشترکہ تیاریوں اور انسدادِ دہشت گردی

کے نظام کو مزید مضبوط بنانے پر غور وخوض

جموں/۳۰ جنوری/ جے کے این ایس/ فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما کی صدارت میں نگروٹہ میں ایک جامع مشترکہ سیکورٹی جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں جموں خطے کی بدلتی ہوئی سیکورٹی صورتحال کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما کی صدارت اجلاس میں فوج کے کمانڈروں، پولیس کے سینئر حکام بشمول آئی جی پی جموں اور دیگر اہم سیکورٹی اداروں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اطلاعات کے مطابق اس (بقیہ ۶ پر)

سماگرا شکشا اور پی ایم ایس آر آئی کے تحت کام کرنیوالے

پیشہ ورانہ ٹرینرز کے ماہانہ مشاہرے میں اضافہ

سرینگر/۳۰ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) پیشہ ورانہ تعلیم کو مضبوط بنانے اور معلمین کی اہم شراکت کو تسلیم کرنے کے ایک اہم فیصلے میں، عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت نے آج سماگرا شکشا اور پی ایم ایس آر آئی کے تحت کام کرنے والے پیشہ ورانہ ٹرینرز کے ماہانہ مشاہرے میں اضافے کا اعلان کیا۔ فیصلے کے مطابق یکم اپریل 2022 سے قبل کام کرنے والے ووکیشنل ٹرینرز کو 25,000 روپے ماہانہ مشاہرہ ملے گا۔ جبکہ اس کے بعد والوں کو 22,000 روپے ماہانہ مشاہرہ ملے گا۔ یہ شرحیں یکم اپریل 2024 سے لاگو ہوں گی اور ووکیشنل ٹریننگ پارٹنرز نظر ثانی شدہ شرحوں کے مطابق VTs کے حق میں بقایاجات تقسیم کریں گے۔ اس پیش رفت پر بات کرتے ہوئے، وزیر تعلیم، سکینہ ایتو نے کہا کہ یہ فیصلہ مہارت پر مبنی تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے اور اساتذہ کی فلاح و بہبود کو بڑھانے کے لیے حکومت کے مسلسل عزم کی عکاسی کرتا ہے جو طلباء کو روزگار کے قابل ہنر سے آراستہ کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ "پیشہ ور اساتذہ نے تعلیمی سیکھنے اور صنعت پر مبنی عملی تربیت کے درمیان فرق کو ختم کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے، اس طرح جموں وکشمیر کی افرادی قوت کی تیاری اور معاشی ترقی میں حصہ ڈالا ہے"، وزیر تعلیم نے کہا۔ وزیر سکینہ نے یہ بھی (بقیہ ۶ پر)

سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی نے آل پارٹی اور بی اے سی میٹنگ کی صدارت کی

اسمبلی کے نتیجہ خیز سیشن کیلئے جماعتوں کے درمیان ہم آہنگی پر زور

جموں/۳۰ جنوری / (ڈی آئی پی آر) سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں بزنس ایڈوائزری کمیٹی (بی اے سی) اور آل پارٹی نمائندوں کی ایک مشترکہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ایجنڈے کو حتمی شکل دینے، تال میل کو یقینی بنانے اور آئندہ بجٹ سیشن کی تیاری پر توجہ مرکوز کی گئی، جو 2 فروری 2026ء سے شروع ہونے والا ہے۔ اس کمیٹی میں علی محمد ساگر، (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر ایک ہے اور ایک ہی رہے گا، ہم تقسیم نہیں ہونے دیں گے

کشمیری شال فروش پر حملہ بدقسمتی اور غلط/ اشوک کول

ہر شہری کو ملک میں کہیں بھی سفر کرنے اور کاروبار کرنے کا حق

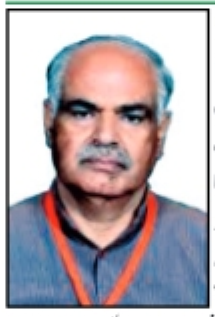

سرینگر/۳۰ جنوری/ ایس این این/ اتراکھنڈ میں کشمیری شال فروش پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے جنرل سیکرٹری اشوک کول نے اسے بدقسمتی اور غلط قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہر شہری کو ملک میں کہیں بھی سفر کرنے اور کاروبار کرنے کا حق ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے جنرل سیکرٹری اشوک کول نے اتراکھنڈ میں کشمیری شال فروش پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے اسے بدقسمتی اور غلط قرار دیا۔ بی جے پی کے سینئر لیڈر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے پہلے ہی اس واقعہ کی مذمت کی ہے اور بی جے پی پارٹی بھی اس کی واضح مذمت کرتی ہے۔ کول نے کہا ’’ہمارا ملک ایک ہے اور اس طرح کے واقعات نہیں ہونے چاہئیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی اپنے اتراکھنڈ کے ہم منصب سے بات (بقیہ ۶ پر)

تازہ برفباری کے بعد سیاحوں کا غیر معمولی رش

گلمرگ کے ہوٹلوں میں 100 فیصد بکنگ ریکارڈ

سری نگر/۳۰ جنوری (یو این آئی) وادی کشمیر میں تازہ برفباری سے جہاں مناظر کو مزید دلکش و دلپذیر بنا دیا ہے وہیں سیاحتی مقامات پر سیاحوں کے غیر معمولی رش سے شعبہ سیاحت سے وابستہ لوگوں کے چہروں پر خوشی وشادمانی کے آثار نمودار ہوئے ہیں۔ شمالی کشمیر میں واقع سفید چادر میں مکمل طور پر ڈھکے مشہور (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ کی جانب سے اسمبلی میں عوام دوست بجٹ پیش کیا جائیگا، تنویر صادق

لوگوں کے ساتھ کئے گئے وعدوں کو عملانے کی بھرپور کوشش کی جائے گی

سرینگر/۳۰ جنوری/ ایجنسیز/ سال 27-2026 مالی بجٹ کو عوام دوست ہوگا اس بات کا اظہار زڈی بل حلقے کے ممبر اسمبلی اور نیشنل کانفرنس کے ترجمان تنویر صادق نے کہا اور کہا کہ عوام کے ساتھ کئے گئے وعدوں کو عملانے اور عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کو دوہرا معیار اپنانے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگوں کو بالعموم اور جموں صوبہ کے لوگوں گمراہ کرنے میں یہ پارٹی کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتی ہے۔ آل پارٹیز میٹنگ منعقد ہونے سے پہلے نیشنل کانفرنس کے ترجمان اور زڈی بل حلقے کے ممبر اسمبلی تنویر صادق نے 6 فروری کو جموں وکشمیر اسمبلی میں وزیر اعلیٰ جن کے پاس وزارت خزانہ کا محکمہ بھی ہے کی جانب سے عوام دوست بجٹ پیش کرنے کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ حکومت جموں وکشمیر کے لوگوں کے مصائب ومشکلات سے پوری طرح آگاہ ہیں اور ہمیں وزیر اعلیٰ پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔ انہوں نے بجٹ پیش کرنے سے پہلے ماہر اقتصادیات، انڈسٹریز کامرس، تاجروں، ٹرانسپورٹ یونینوں، طلاب اور دوسرے مکتبہ ہائی فکر سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے ساتھ تفصیل کے ساتھ بات چیت کی اور ان سے تجویز مانگی اور پھر بجٹ تشکیل دی اور ہم امید کرتے ہیں کہ وزیر اعلیٰ کی جانب سے بے روزگاری کے خاتمے، بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور لوگوں کو بہتر سہولیات تعلیم، بجلی، سڑک (بقیہ ۶ پر)

بھاری برفباری: نایاب جنگلی جانور بستیوں کا رخ کرنے لگے

نایاب مادہ کشمیری مشک ہرن اور ایک جنگلی بکرے کو ریسکو کیا گیا

سری نگر/۳۰ جنوری (یو این آئی) وادی کشمیر میں شدید سردی اور پہاڑی علاقوں میں بھاری برفباری کے باعث نایاب جنگلی جانوروں کا رہائشی علاقوں کا رخ کرنا ایک خطرناک مگر قدرتی رجحان بن چکا ہے۔ تازہ واقعے میں ایک نایاب مادہ کشمیری مشک ہرن اور ایک جنگلی بکرے کو مقامی لوگوں اور وائلڈ لائف محکمے کی بروقت کارروائی کے نتیجے میں محفوظ طریقے سے ریسکیو کر لیا گیا، جس کے بعد ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ شدید سردیاں جنگلی حیات کو انسانی بستیوں کے قریب لانے کا سبب بن رہی ہیں۔ محکمہ وائلڈ لائف کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ مادہ مشک (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما کی عوامی وفود سے ملاقات، مؤثر عوامی خدمات کی فراہمی کے عزم کا اعادہ

جموں/۳۰ جنوری/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، ٹرانسپورٹ، امور نوجوان و کھیل کود ستیش شرما نے آج سول سیکریٹریٹ جموں میں مختلف عوامی وفود سے ملاقات کی اور معاشرے کے مختلف طبقوں سے متعلق مسائل کا جائزہ لینے کے لئے تفصیلی بات چیت کی۔ دوران ملاقات وفود نے وزیر موصوف کی توجہ خوراک کی فراہمی، ٹرانسپورٹ خدمات، نوجوانوں کی فلاح و بہبود، کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے اور اپنے اپنے علاقوں سے متعلق دیگر ترقیاتی امور سے متعلق مطالبات اور شکایات کی جانب دلائی۔ وزیر نے تمام مسائل کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ تمام جائز مسائل کو محکمانہ تال میل کے ذریعے ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ وزیر ستیش شرما نے جوابدہ، شفاف اور شہریوں پر مبنی حکمران کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ موثر اور وقت پر مبنی خدمات کی فراہمی ایک کامیاب انتظامیہ کی بنیاد ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہر سرکاری دفتر کو عوام کو ترجیح دینے کے اصول کے ساتھ کام کرنا چاہیے تاکہ رسائی، جوابدہی اور شکایات کے فوری ازالے کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے عوام تک فراہم کی جانے والی خدمات کے معیار کو بہتر بنانے اور تاخیر کو ختم کرنے کے لئے محکموں کے درمیان بہتر تال میل کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ بروقت فالو اپ کریں، متعلقہ شراکت داروں کے ساتھ باقاعدہ رابطے میں رہیں اور عوامی شکایات کو شفاف اور نتیجہ خیز انداز میں حل کریں۔ ستیش شرما نے مزید افسران کو نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانے کی ہدایت دی تاکہ مختلف سرکاری فلاحی سکیموں کے فوائد بغیر کسی دفتری رکاوٹ کے مستحقین تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ٹیکنالوجی پر مبنی حکمرانی، آسان طریقہ کار اور (بقیہ ۶ پر)

پانچ برسوں میں جموں وکشمیر کی شاہراؤں پر 10 ہزار 200 کروڑ روپے خرچ کئے گئے

تاہم سڑک حادثات میں بھی اضافہ ہوا ہے

سرینگر/۳۰ جنوری/اے پی آئی/ پانچ برسوں میں جموں وکشمیر کی شاہراؤں پر 10 ہزار 200 کروڑ روپے خرچ کئے گئے، اے پی آئی نیوز کے مطابق سرکاری اعداد و شمار کے مطابق گذشتہ 5 برسوں کے دوران جموں وکشمیر میں شاہراؤں کی تعمیر، توسیع اور دیکھ بال پر 10 ہزار 200 کروڑ روپے سے زائد کی رقومات خرچ کی گئی۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق جموں وکشمیر کو مالی سال 2020-21 میں 2932 کروڑ روپے 2021-22 میں 6817 کروڑ 2022-23 میں 10528 کروڑ روپے شاہراؤں کی ترقی اور دیکھ بال کیلئے فراہم کئے گئے۔ مالی سال 2024-25 میں 10 ہزار 331 کروڑ روپے مختص کئے گئے جن میں سے 10 ہزار 204 کروڑ روپے خرچ کئے گئے جو تقریباً مکمل استعمال کی عکاسی کرتا ہے۔ مالی سرمایہ کاری کے ساتھ ساتھ مرکزی زیر انتظام علاقے میں شاہراؤں کے منصوبوں کی الاٹمنٹ میں بھی مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق 2020-21 میں 248 کلومیٹر 2021-22 میں 287 کلومیٹر، 2022-23 میں 120 کلومیٹر، 2023-24 میں 244 کلومیٹر اور 2024-25 میں 77 کلومیٹر قومی شاہراہ منصوبے منظور کیے گئے، جو شاہراہوں کی توسیع اور بہتری کے مسلسل عمل کو ظاہر کرتا ہے۔ حکام کے مطابق شاہراہوں کی ترقی اور دیکھ بھال ایک مسلسل عمل ہے، جس میں ٹریفک کی کثافت، رابطہ کاری کی ضرورت، سڑکوں کی حالت اور قومی سطح کے انفراسٹرکچر منصوبوں کے ساتھ ہم آہنگی کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ جاری اقدامات میں سڑکوں کی گنجائش میں اضافہ، حادثات کے خطرناک مقامات (بلیک اسپاٹس) کی درستی، اور روڈ سیفٹی کو بہتر بنانے کے منصوبے شامل ہیں۔ تاہم بہتر انفراسٹرکچر کے باوجود جموں وکشمیر میں قومی شاہراہوں پر حادثات ایک بڑا مسئلہ بنے ہوئے ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق 2021 میں قومی شاہراہوں پر 1,899 حادثات پیش (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر اور لداخ کی ہائی کورٹ کا اہم فیصلہ

اجس بانڈی پورہ میں پی ایم جی ایس وائی روڈ کیلئے زمین پر قبضہ روک دیا

متعلقہ حکام کو باضابطہ نوٹس جاری

سری نگر/۳۰ جنوری/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر اور لداخ کی ہائی کورٹ نے بانڈی پورہ ضلع کے اجس گاؤں کے متعدد رہائشیوں کے زمینی حقوق کے تحفظ کیلئے مداخلت کرتے ہوئے ایک عبوری حکم نامہ پاس کرتے ہوئے حکومت کو مناسب قانونی عمل کی پیروی کیے بغیر سڑک کی تعمیر کے لیے ان کی جائیداد کو مختص کرنے سے روک دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق گاؤں اجس، ضلع بانڈی پورہ کے 9 درخواست گزاروں نے اپنی زمینوں کے تحفظ کیلئے عدالت عالیہ سے رجوع کیا۔ رٹ پٹیشن کے مطابق، پی ایم جی ایس وائی (پردھان منتری گرام سڑک یوجنا) کے حکام نے اپنی نجی جائیداد کے ذریعے ایک سڑک، خاص طور پر PMGSY-IV کے تحت منظور شدہ اجس، چراواں راستہ، تعمیر کرنے کا ارادہ کیا۔ درخواست گزاروں نے الزام لگایا کہ محکمہ قانون کی پیروی کیے بغیر ان کی زمین پر قبضہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سری نگر میں چیف انجینئر کے پاس ایک باضابطہ شکایت درج کروانے کے باوجود، محکمہ نے مبینہ طور پر برقرار رکھا کہ وہ پروجیکٹ کی تیاریوں کو جاری رکھتے ہوئے ایک خوشگوار حل کی تلاش میں ہے۔ معاملے کی صدارت کرتے (بقیہ ۶ پر)

سرینگر جموں میں سمارٹ سٹی پروجیکٹوں کا 80 سے 97 فیصد کا کام مکمل

باقی ماندہ کام رواں برس کے آخر تک مکمل ہوجائیگا، حکومت

سرینگر/۳۰ جنوری/اے پی آئی/ سمارٹ سٹی پروجیکٹوں کے اسی فیصد مکمل ہونے ہوگئے ہیں انتظامیہ نے کہا کہ رواں برس کے آخر تک سمارٹ سٹی پروجیکٹوں کے کام کو مکمل کرکے لوگوں کو سمارٹ شہروں کی وہ تمام سہولیات فراہم کی جائے گی جس کے لئے سمارٹ شہروں کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق لوک سبھا میں ہاوسنگ اربن ڈیولپمنٹ وزارت نے پوچھے گئے سوال کے تحریری جواب میں اس بات کا انکشاف کیا کہ جموں وکشمیر میں سرینگر اور جموں شہروں کو سمارٹ شہروں میں تبدیل کرنے کے لئے دوسو 28 پروجیکٹوں میں سے 80 فیصد کام کئی جگہوں پر 97 فیصد کام پورا کیا گیا ہے۔ رواں برس کے آخر تک جموں اور سرینگر کے شہروں میں سمارٹ سٹی پروجیکٹوں کے تحت جو کام ہاتھ میں لئے گئے ہے انہیں پورا کیا جائیگا۔ تحریری جواب میں کہا گیا ہے کہ جموں او رسرینگر شہروں کو سمارٹ سٹی میں تبدیل کرنے کے لئے چھ ہزار چار سو 64 کروڑ روپے خرچ کئے گے ہیں دوسو 28 بڑے پروجیکٹوں میں اسے دو سو ساٹھ پروجیکٹ مکمل کئے گئے ہیں۔ تحریری جواب میں کہا گیا ہے کہ جموں میں 127 پروجیکٹوں پر 2769 کروڑ روپے خرچ کئے گئے ہے اور ایک سو کے قریب پروجیکٹ اب تک مکمل کئے گئے ہے۔ تحریری جواب میں (بقیہ ۶ پر)

فزکس والا نے ہندوستان بھر میں کلاس 10 CBSE طلباء کے لیے

فری ڈاوٹ ریزولوشن سپورٹ اور موک پری بورڈ کا کیا اعلان

نئی دہلی/۳۰ جنوری/ایک بیان کے مطابق تعلیمی کمپنی فزکس والا نے طلبہ کی معاونت کے اقدام کا اعلان کیا جس کا مقصد 2026 میں کلاس 10 CBSE بورڈ امتحانات میں شرکت کرنے والے امیدواروں کی مدد کرنا ہے۔ چنانچہ ملک بھر میں یہ سب شکوک وشبہات کے مفت حل اور ماہرین کی رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ یہ پہل نہ صرف فزکس والا طلباء بلکہ پورے ملک میں 10ویں جماعت کے کسی بھی طالب علم کے لیے کھلا ہے۔ اس اقدام کو امتحان کے موسم کے دوران تعلیمی دباؤ کو کم کرنے میں مدد کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ فزکس والا طلباء کی تیاری کو مضبوط کرنے کی کوشش میں ملک بھر میں سائنس اور ریاضی میں آف لائن پری بورڈز کی سہولت بھی فراہم کرے گا۔ جہاں یہ امتحانات فزکس والا (PW) کے فزیکل سنٹرز جیسے ودیاپیٹھ، پاٹھ شالہ اور ٹیوشن سینٹرز پر منعقد کیے جائیں گے تاکہ بورڈ کے امتحان کے حقیقی حالات کی تقلید کی جاسکے اور امتحان کے دن کی رکاوٹوں کے تحت طلباء کو مہارت اور وقت کے انتظام کی مہارت کو بہتر بنانے میں مدد ملے۔ ودیا پیٹھ آف لائن آف فزکس والا کے سی ای او انکت گپتا نے کہا، تعلیم کو کبھی بھی حدود سے محدود نہیں ہونا چاہیے، خاص طور پر جبکہ ایک طالب علم بورڈ کے امتحانات جیسے ایک اہم لمحے کی تیاری کر رہا ہو۔ بہت (بقیہ ۶ پر)

سوپور، پلوامہ اور اننت ناگ میں پولیس کی منشیات فروشوں کیخلاف کارروائیاں

2 غیر مقامی افراد سمیت 6 منشیات اسمگلر گرفتار

نشہ آور ادویات کی متعدد بوتلیں، چرس اور ہیروئن نما مادہ برآمد اور 2 نجی گاڑیاں ضبط

سرینگر/۳۰ جنوری/ آفاق نیوز/ جموں وکشمیر پولیس نے منشیات فروشی کا قلع قمع کرنے کی اپنی مہم جاری رکھتے ہوئے سوپور، پلوامہ اور اننت ناگ میں الگ الگ کارروائیوں کے دوران 2 غیر مقامی افراد سمیت 6 منشیات اسمگلروں کو گرفتار کیا اور اُنکی تحویل سے نشہ آور ادویات کی متعدد بوتلیں، چرس اور ہیروئن نما مادہ برآمد اور 2 نجی گاڑیوں کو ضبط کیا۔ پولیس کے مطابق پولیس نے ایک بیان میں کہا کہ سوپور پولیس نے ایک جاری این ڈی پی ایس کیس میں پیروی کی کارروائی میں اضافی ملزمین کو گرفتار کرکے اور ممنوعہ اشیاء کی مزید بازیابی کو برآمد وضبط کرکے ایک اہم کامیابی حاصل (بقیہ ۶ پر)

کولگام میں آگ کی ہولناک واردات

دو رہائشی مکانات جل کر خاکستر

،لاکھوں روپے مالیت کا ساز وسامان راکھ میں تبدیل

سرینگر/۳۰ جنوری/ ایس این این/ جنوبی ضلع کولگام کے ڈی ایچ پورہ ڈارگنڈ علاقے میں آگ کی ایک ہولناک واردات میں دو رہائشی مکانات جل کر خاکستر ہوگئے جس کے نتیجے میں کئی کنبے کھلے آسمان تلے زندگی بسر کرنے پر مجبور ہوگئے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کو نمائندے پرویز وانی نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ڈارگنڈ ڈی ایچ پورہ کولگام میں اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب علاقے میں آگ کی ایک ہولناک واردات رونما ہوئی۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ آگ ایک رہائشی مکان سے اچانک نمودار ہوئی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے ہولناک رخ اختیار کرلی۔ انہوں نے کہا کہ آگ لگنے کے ساتھ ہی مقامی لوگوں نے محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا جنہوں نے موقعہ پر پہنچ کر مقامی لوگوں کے ساتھ آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کردی تاہم جب تک آگ پر قابو پالیا گیا تب تک دو رہائشی مکان جو گلزار احمد ملک اور محمد یوسف ڈار کے تھے کو شدید نقصان پہنچ گیا تھا اور ان میں موجود تمام ساز وسامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہوگیا تھا۔ نمائندے کے مطابق واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی تاہم گھریلو سامان کو نقصان پہنچا۔ آگ لگنے کی وجہ فوری طور پر معلوم نہیں ہوسکی۔ ادھر پولیس کے ایک (بقیہ ۶ پر)

پی ایم جی ایس وائی کی جانب سے سب ڈویژن اوڑی کے بالائی علاقوں

میں برف ہٹانے کے لئے مشینوں کا استعمال شروع

اوڑی/۳۰ جنوری/(آفاق نیوز) سب ڈویژن اوڑی کے بالائی علاقوں میں سڑکوں پر شدید برف باری کے باعث پی ایم جی ایس وائی حکام نے برف ہٹانے کے عمل کو تیز کرنے کے لیے چین لگی ہوئی مشینوں کا استعمال شروع کردیا ہے۔ حکام کے مطابق پھسلن والی اور برف سے ڈھکی سڑکوں، خصوصاً بلند اور حساس علاقوں میں، چین دار مشینری کی تعیناتی ناگزیر ہوگئی تھی۔ اس اقدام کا مقصد جلد از جلد سڑک رابطہ بحال کرنا اور عوام، ایمرجنسی خدمات اور ضروری اشیائے رسد کی آمد ورفت کو یقینی بنانا ہے۔ حکام نے مزید کہا کہ معمول کی ٹریفک بحال ہونے (بقیہ ۶ پر)

سری نگر کے شیرین باغ اسپتال میں سی ٹی اسکین کام کر رہا ہے: حکام

سرینگر/۳۰ جنوری (کے این ایس) سرینگر کے شیرین باغ کے سپر اسپیشلٹی اسپتال میں سی ٹی اسکین مشین مکمل طور پر کام کر رہی ہے اور معمول کی تشخیصی عمل کو بغیر کسی رکاوٹ کے انجام دیا جا رہا ہے، ہسپتال کے حکام نے جمعہ کو کہا۔ حکام نے واضح کیا کہ مین سی ٹی سسٹم سے منسلک صرف ایک پیریفرل انجیکٹر یونٹ میں معمولی تکنیکی خرابی پیدا ہوئی ہے، جس کا تشخیصی خدمات پر محدود اثر پڑا ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق حکام نے بتایا کہ "یہ مسئلہ روزانہ تشخیصی کام کے بوجھ کے دو فیصد سے بھی کم کو متاثر کرتا ہے، خاص طور پر انجیوگرافی کے طریقہ کار۔ دیگر تمام کنٹراسٹ اور غیر (بقیہ ۶ پر)

این ڈی پی ایس کیس میں بڑی کامیابی،

مزید ملزمان گرفتار، ممنوعہ مواد برآمد: سوپور پولیس

سری نگر/۳۰ جنوری (آفاق نیوز) ایک این ڈی پی ایس کیس میں فالو اپ کارروائی کے دوران سوپور پولیس نے ایک بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے مزید ملزموں کو گرفتار کیا ہے اور بڑی مقدار میں ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن سوپور میں درج این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات اور بی این ایس کے دفعہ 281 کے تحت ایف آئی آر زیر نمبر 23/2026 کی تفتیش کے دوران پہلے سے گرفتار ملزموں کے انکشاف کی بنیاد پر سوپور پولیس نے دو مزید افراد کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار شدہ افراد کی شناخت محمد عمر ڈار ولد غلام نبی ڈار اور نثار احمد بٹ عرف شانو ولد معراج الدین بٹ ساکنان نسیم باغ سوپور کے طور پر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملزمان کے انکشاف پر ان کے قبضے سے کوڈین فاسفیٹ کی بوتلیں معقول مقدار میں برآمد کی گئیں۔ ان کا کہنا ہے کہ دونوں ملزموں کو کیس میں باقاعدہ طور پر گرفتار کیا گیا جبکہ منشیات کی سپلائی چین کے آگے اور پیچھے کے روابط کا سراغ لگانے کے لئے مزید تفتیش جاری ہے اور مزید گرفتاریاں اور برآمدگیاں متوقع ہیں۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ ایک علاحدہ کارروائی میں پولیس پوسٹ ہڈی پورہ نے ہڈی پورہ کراسنگ پر ناکہ چیکنگ کے دوران ایک مشتبہ شخص کو دھر (بقیہ ۶ پر)

جموں کے ڈومانہ میں 2 جعلی جے ایم سی اہلکار گرفتار: پولیس

متاثرہ افراد سے لی گئی نقدی رقم بھی ملزموں کے قبضے سے برآمد

جموں/۳۰ جنوری (یو این آئی) جموں پولیس نے ایک موثر کارروائی میں ڈومانہ علاقے میں نقالی اور دھوکہ دہی کے ایک منظم ریکیٹ کا پردہ فاش کرکے دو افراد کو گرفتار کیا ہے جو خود کو جموں میونسپل کارپوریشن (جے ایم سی) کے اہلکار ظاہر کر رہے تھے۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ ملزمان خود کو جے ایم سی کے اہلکار ظاہر کرتے ہوئے مکانات کی تعمیر سے متعلق سرکاری کارروائیوں کے نام پر جھوٹے دعوے کر رہے تھے اور انہوں نے اپنی جعلی شناخت کے ذریعے متاثرہ افراد کو دستاویزات کی تیاری کے بہانے آن لائن ٹرانزیکشن اور نقد رقم دینے پر آمادہ کیا۔ ملزموں کی شناخت محمد شفیق ولد غلام حسین اور محمد ظفر ولد محمد صدیق ساکنان اپر ٹھاٹھر بن تالاب جموں کے طور پر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اسٹیشن ڈومانہ میں موصولہ شکایت اور اطلاعات کی بنیاد پر پولیس نے فوری کارروائی کی۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ جے ایم سی سے کی گئی تصدیق میں واضح ہوا کہ مذکورہ افراد کا جے ایم سی سے کسی بھی قسم کا کوئی تعلق نہیں ہے جس سے فراڈ کی تصدیق ہوگئی۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن ڈومانہ میں بی این ایس کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی (بقیہ ۶ پر)

بیروہ میں مسافر بس دکان سے ٹکرا گئی، سامان وغیرہ کو نقصان

سرینگر/۳۰ جنوری/ کے پی ایس/ ایک مسافر بس جمعہ کو وسطی کشمیر کے بڈگام ضلع کے بیرواہ قصبے میں ایک دکان سے ٹکرانے کے بعد بڑے حادثے سے بال بال بچ گئی۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ تفصیلات کے مطابق حادثہ اس وقت پیش آیا جب ڈرائیور بس کو موڑ کرتے ہوئے کنٹرول کھو بیٹھا۔ بس سڑک کے کنارے ایک دکان سے ٹکرا گئی، اس کے سائن بورڈز کو نقصان پہنچا اور ڈھانچے کو جزوی نقصان پہنچا۔ "دکان کے شٹر، سائن بورڈز اور دیوار کو کچھ نقصان پہنچا، تاہم کوئی زخمی نہیں ہوا۔ اس کو ڈرائیور کی جانب سے سراسر لاپرواہی بتائی گئی

بڈگام کے کچھ دیہات میں جنگلی چیتے کی نقل وحرکت کی اطلاعات

محکمہ وائلڈ لائف کی جانب ایڈوائزری جاری، لوگوں کو چوکنا رہنے کا مشورہ

سرینگر/۳۰ جنوری/ ایس این این/ بھاری برفباری کے جنگلی جانوروں کی جانب سے انسانی بستوں کی طرف رخ کرنے کے واقعات کے بیچ کپواڑہ کے فریسواری وارنو علاقے میں جنگلی سور کے حملے میں 12 سالہ لڑکا زخمی ہوگیا جبکہ وسطی ضلع بڈگام کے لکھری پورہ اور اس سے ملحقہ علاقوں میں جنگلی چیتے کے گھومنے کی اطلاعات کے مطابق محکمہ وائلڈ لائف نے ایڈوائزری کردی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق بڈگام ضلع کے لکھری پورہ اور اس سے ملحقہ علاقوں میں جنگلی چیتے کے گھومنے کی اطلاعات کے بعد محکمہ وائلڈ لائف کی جانب سے ایڈوائزری جاری کردی گئی ہے جس میں برف باری کے درمیان باشندوں کو چوکنا رہنے کی اپیل کی ہے۔ حکام نے بتایا کہ برفباری کے دوران جنگلی جانوروں کی انسانی رہائش گاہوں کی طرف نقل وحرکت بڑھ جاتی ہے کیونکہ وہ خوراک کی تلاش کرتے ہیں، جس سے جنگل سے ملحقہ اور دور دراز علاقوں میں رہنے والے لوگوں کے لیے ممکنہ خطرہ ہوتا ہے۔ لوگوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ بچوں اور مویشیوں کو محفوظ طریقے سے گھر کے اندر رکھیں اور غیر ضروری نقل وحرکت سے گریز کریں، خاص طور پر صبح اور رات کے اوقات میں۔ وائلڈ لائف بلاک آفیسر بڈگام بشیر احمد نے کہا کہ محکمہ نے حفاظت کے مفاد میں ایک عوامی ایڈوائزری جاری کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگ کسی بھی جنگلی جانور کے پاس جانے یا اکسانے کی کوشش نہ کریں اور اگر جنگلی حیات کی کوئی حرکت نظر آئے تو فوری طور پر متعلقہ حکام کو مطلع کریں۔ ایڈوائزری میں لوگوں کو رات کے اوقات میں غیر ضروری طور پر باہر نکلنے سے بھی خبردار کیا گیا ہے اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے عوام سے تعاون پر زور دیا گیا ہے۔ وائلڈ لائف حکام نے کہا کہ ٹیمیں چوکس ہیں اور صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ پرسکون رہیں، مشورے پر سختی سے عمل کریں اور لوگوں اور جنگلی حیات دونوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے (بقیہ ۶ پر)

مینڈھر پونچھ میں جعلی ایڈریس پر بھیجی گئی پانچ لاکھ روپے مالیت کی ادویات ضبط

ڈرگ کنٹرولر اور جموں وکشمیر پولیس نے تحقیقات شروع کردی

سرینگر/۳۰ جنوری/اے پی آئی/ مینڈھر پونچھ میں کوئیر کے ذریعے بھیجی گئی 6 لاکھ روپے مالیت کی ادوایات، ڈرگ انسپکٹر نے ضبط کر لی، پولیس نے اس سلسلے میں کیس درج کرکے معاملے کی تحقیقات شروع کردی۔ ادھر پونچھ میں حیات بخش ادویات فروخت کرنے والوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ فروخت کی جانے والی ادویات کی لسٹ ڈرگ کنٹرول محکمہ اور پولیس کے پاس جمع کرائیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق خطہ پیر پنچال کے پونچھ میں اُس وقت ڈرگ کنٹرول ڈیپارٹمنٹ نے سینکڑوں مریضوں کی جان بچائی جب کوریئر کے ذریعے جعلی ایڈریس پر 5 لاکھ 57 ہزار روپے مالیت کی ادیات ضبط کی۔ ڈرگ کنٹرول ڈیپارٹمنٹ کے مطابق 29 جنوری کو امبالا شہر سے ان ادویات کو کوئیرر کے ذریعے روانہ کیا گیا۔ تاہم ان ادویات پر جو ایڈرس لکھا گیا ہے وہ جعلی ہے۔ اس سے پہلے ہی مینڈھر پونچھ کے ڈرگ انسپکٹر کو اس بات کی مصدقہ اطلاع ملی تھی کہ پونچھ میں غیر معیاری ادویات پہنچائی جارہی ہے اور کوئیرر کو اس کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ غیر معیاری ادویات فروخت کرنے والے جعلی ایڈرس پر ادویات منگواتے ہیں اور پھر وہی ادویات مریضوں کو تھمادیتے ہیں اور ان کی زندگیوں کے ساتھ کھلواڑ کرتے ہیں۔ اطلاع ملنے کے بعد ڈرگ انسپکٹر چندر شرما کوئیرر دفتر پر گیا جہاں انہوں نے پورا دن انتظار کیا کہ جعلی ایڈرس پر روانہ کئے گئے ادویات کو کون لینے آئے گا تاہم پورا دن انتظار کرنے کے بعد ایسے افراد کو اس بات کی بھنک ملی تھی کہ ان پر تلوار لٹکنے والی ہے وہ کوئیرر دفتر اپنی بلٹی چھڑانے نہیں گئے۔ جس کے بعد ڈرگ انسپکٹر نے ادویات ضبط کی۔ پونچھ میں حیات بخش ادویات فروخت کرنے والوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ فروخت کی جانے والی ادویات کی لسٹ ڈرگ کنٹرول محکمہ اور پولیس کو فراہم کریں تاکہ اس بات کا پتہ چلایا جاسکے کہ جو جعلی ایڈرس پر ادویات بھیجی گئی ہیں وہ کون میڈیکل شاپ والے فروخت کر رہے ہیں۔

کاروباری لحاظ سے جموں وکشمیر میں اپنی موجودگی کو تقویت دینے کی پہل

ایکسس بینک نے سرینگر میں 30ویں برانچ کا افتتاح کرکے اپنی ساخت بڑھائی

سرینگر/۳۰ جنوری/ ایس این این/ ہندوستان میں نجی شعبے کے سب سے بڑے بینکوں میں سے ایک ایکسس بینک نے سرینگر جموں وکشمیر میں ایک نئی شاخ کا افتتاح کیا، جس سے خطے میں اپنی موجودگی کو مزید تقویت ملی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق برانچ کا افتتاح مقامی ممبر اسمبلی چھانہ پورہ مشتاق احمد گورو نے چیئرمین جموں اینڈ کشمیر ہوٹلیئرس کلب مشتاق احمد چایا اور ایکسس بینک کے سینئر عہدیداروں کی موجودگی میں کیا۔ سرینگر کے لال نگر چھانہ پورہ علاقے میں واقع، یہ نئی شاخ اثاثوں کی مصنوعات اور بینکنگ خدمات کا ایک جامع مجموعہ پیش کرے گی، جس میں ذاتی اور ڈیجیٹل بینکنگ حل، قرض کی مصنوعات (ذاتی، سونا، گھر، گاڑی، ورکنگ کیپیٹل، مدت وغیرہ) اور انشورنس کی پیشکشیں شامل ہیں۔ یہ برانچ ایک متنوع کسٹمر بیس کو پورا کرے گی جس میں مقامی لوگ، HNI's، یونیورسٹیاں، اسٹارٹ اپس، بڑے اور درمیانی کارپوریٹس، اور خوردہ کاروبار شامل ہیں۔ یہ توسیع ایکسس بینک کے مالی شمولیت کے عزم کو تقویت دیتی ہے اور آسان، قابل رسائی، اور کسٹمر سینٹرک بینکنگ سلوشنز فراہم کرکے خطے کی اقتصادی ترقی میں مدد فراہم کرتی ہے۔ افتتاح پر تبصرہ کرتے ہوئے صدر اور برانچ بینکنگ نارتھ اینڈ ای ایس سی بزنس، ایکسس بینک مسٹر رینالڈ ڈی سوزا نے کہا "اس نئی برانچ کے افتتاح کے ساتھ، ہم جامع اور قابل رسائی بینکنگ کے ذریعے طبقوں (بقیہ ۶ پر)

سرینگر مظفر آباد شاہراہ پر دس سال قبل ٹریفک حادثے کے

سلسلے میں موٹر وہیکل ٹریبونل کا غیر معمولی فیصلہ

متاثرہ کنبے کو 54 لاکھ روپے سود سمیت ایک ماہ کے راندر ادا کرنے کی ہدایت

سرینگر/۳۰ جنوری/اے پی آئی/ جموں وکشمیر ٹریفک ٹریبونل نے موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت دس سال گزرنے کے بعد متاثرہ کنبے کو 54 لاکھ روپے معاوضہ فراہم کرنے کے معاملے کو منظوری دے دی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سرینگر مظفر آباد شاہراہ پر دس سال پہلے ٹریفک کا ایک المناک حادثہ رونما ہوا۔ حادثے کے تقریباً دس سال بعد بالآخر متاثرین کو انصاف مل گیا۔ موٹر ایکسیڈنس کلیمز ٹریبونل (ایم اے سی ٹی) سرینگر نے 2015 میں سرینگر مظفر آباد شاہراہ پر پیش آئے حادثے کے سلسلے میں شمالی کشمیر سوپور کے ایک خاندان کو 54 لاکھ روپے سے زائد کا معاوضہ دینے کا فیصلہ صادر کیا۔ پانچ ستمبر 2015 کو میر گنڈ کے قریب حادثہ رونما ہوا جب سوپور سے تعلق رکھنے والا ایک خاندان اس سڑک حادثے کا شکار ہوا۔ حادثے میں کنبے کے کئی افراد جن میں تین بچے شامل تھے شدید طور پر زخمی ہوئے جب کہ ایک شخص مستقل طور پر معذور ہوا۔ معاوضے کے لئے کیس 2016 میں ایم اے سی ٹی سرینگر میں دائر کیا گیا تھا۔ طویل قانونی کارروائی کے بعد ٹریبونل نے حادثے کی ذمہ داری گاڑی کی انشورنس کمپنی پر ڈالتے ہوئے اسے قصوروار دے دیا۔ میڈیکل ریکارڈ شواہد اور معذوری کی سرٹیفکیٹ کا جائزہ لینے کے بعد پریزائیڈنگ افسر فیاض احمد قریشی نے (بقیہ ۶ پر)

اکہ نندن * کشمیری لوک تھیٹر کی عالمی سطح پر واپسی

بین الاقوامی تھیٹر فیسٹیول آف انڈیا 2026 کے لئے ڈرامہ اکہ نندن منتخب

سرینگر/۳۰ جنوری/شافیعہ گلفام/ قدیم کشمیری لوک روایت پر مبنی ڈراما اکہ نندن کو بھارانگم 2026 کی سلور جوبلی تقریبات کے تحت منعقد ہونے والے انٹرنیشنل تھیٹر فیسٹیول آف انڈیا میں آفیشل سلیکشن کے طور پر منتخب کیا گیا ہے۔ یہ انتخاب کشمیری لوک تھیٹر کے لئے عالمی سطح پر ایک اہم سنگِ میل ہے۔ "اکہ نندن" ایک صدیوں پر محیط صوفیانہ داستان ہے جسے کشمیر کی رشی روایات میں مختلف صوفی شعرا نے روحانی ارتقا اور باطنی بیداری کے استعارے کے طور پر پیش کیا ہے۔ یہ کہانی (بقیہ ۶ پر)

صدرِ جمہوریہ، نائب صدر جمہوریہ، وزیر اعظم اور
دیگر رہنماؤں نے بابائے قوم کو خراجِ عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 30 جنوری (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن، وزیر اعظم نریندر مودی اور دیگر رہنماؤں نے جمعہ کے روز بابائے قوم مہاتما گاندھی کی 78 ویں برسی پر راج گھاٹ جا کر انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا۔ ان کے علاوہ دیگر رہنماؤں نے بھی باپو کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ وزیر اعظم کے ساتھ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ اور مرکزی وزیر منوہر لال بھی موجود تھے۔ سبھی نے گاندھی جی کی سمادھی پر پھولوں کا نذرانہ پیش کیا اور ان کے افکار و نظریات کو یاد کیا۔ اس سے قبل وزیر اعظم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ بابائے قوم کے نظریات ہندوستان کو ترقی یافتہ اور خود کفیل ملک بنانے کے عزم کا مرکز ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ بابائے قوم مہاتما گاندھی کو ان کی برسی پر میرا نمن۔ آنجہانی باپو نے ہمیشہ سودیشی پر زور دیا، جو ترقی یافتہ اور خود کفیل ہندوستان کے ہمارے عزم کا ایک

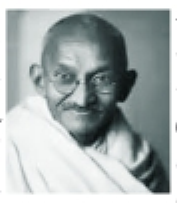

بنیادی ستون ہے۔ مہاتما گاندھی کی شخصیت اور ان کے کام ہندوستانی نسلوں کو فرض کے راستے پر چلنے کی ترغیب دیتے رہیں گے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ مہاتما گاندھی کو ان کی برسی پر کروڑوں بار نمن۔ مہاتما گاندھی نے زبان، علاقے اور ذات پات میں تقسیم ملک کو متحد کر کے آزادی کی تحریک کو وسعت دی۔ سودیشی، آزادی اور صفائی کو ایک لڑی میں پرو کر عظیم ہندوستان کا تصور پیش کرنے والے مہاتما گاندھی کے خیالات ہمیں ہمیشہ تحریک دیتے رہیں گے۔ کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ کے ذریعے گاندھی وادی نظریات سے وابستہ مشہور بھجن کے ذریعہ مہاتما گاندھی کی تعلیمات کو یاد کیا۔ ویشنو جن تو تینے کہیے جے پیڑ پرائی جانڑے رے جس میں ہمدردی اور بے لوث خدمت پر زور دیا گیا ہے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ نفرت کی طاقتوں نے ملک کو باپو سے جدا کر دیا۔

بھارت پرو 2026 کی اختتامی تقریب
31 جنوری 2026 کو منعقد ہوگی

نئی دہلی، 30 جنوری (یو این آئی) وزارتِ سیاحت ہر سال بھارت پرو کا انعقاد کرتی ہے، جو یوم جمہوریہ کی تقریبات کے حصے کے طور پر لال قلعہ، دہلی کے سامنے لان اور گیان پتھ میں 26 سے 31 جنوری تک منعقد ہوتا ہے۔ بھارت پرو 2026 کی اختتامی تقریب 31 جنوری 2026 کو شام 5:30 بجے منعقد ہونے والی ہے، اور نائب صدر جمہوریہ ہند نے اس موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ بھارت پرو ہندوستان کے ثقافتی اور تخلیقی میراث کے متنوع رنگوں کو اجاگر کرتا ہے، جس میں یوم جمہوریہ کی جھانکیوں، مسلح افواج کے بینڈوں کی مظاہرے (پرفارمنس)، اور شمالی علاقائی ثقافتی مراکز، ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں اور دہلی میں مقیم ثقافتی گروپوں کی ثقافتی پیشکشیں شامل ہیں۔ اس تقریب میں ایک پین انڈیا فوڈ کورٹ، دستکاری اور ہینڈلوم بازار، مرکزی وزارتوں اور ریاستی حکومتوں کے پویلین کے ساتھ ساتھ اسٹوڈیو کچن سیشن، نکڑ ناٹک (اسٹریٹ پلے) اور ڈو-اٹ-یور سیلف (ڈی آئی وائی) ورکشاپس جیسی تعاملی (انٹرایکٹو) سرگرمیاں بھی شامل ہیں یہ تقریب عوام کے لیے 12:00 دوپہر سے 9:00 شام تک 31 جنوری 2026 تک کھلی رہے گی۔ بھارت پرو کو بے پناہ پذیرائی حاصل ہوئی ہے، اور روزانہ تقریباً 35,000 سے 40,000 زائرین اس میں شرکت کر رہے ہیں۔

ہندوستان اور بنگلہ دیش نے 151 ماہی گیروں کو وطن واپس بھیجا

نئی دہلی/ڈھاکہ، 30 جنوری (یو این آئی) ہندوستان اور بنگلہ دیش نے جمعرات کو بین الاقوامی میری ٹائم باؤنڈری لائن (آئی ایم بی ایل) کو نادانستہ طور پر عبور کر چکے ماہی گیروں کی باہمی رہائی اور وطن واپسی کا عمل مکمل کیا۔ حکام نے کہا کہ دونوں فریق اسے دیرینہ سمندری حدود کے مسائل کے انسانی حل کے طور پر دیکھتے ہیں۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ بنگلہ دیشی حکام کی طرف سے حراست میں لیے گئے کل 23 ہندوستانی ماہی گیروں اور ہندوستان میں زیر حراست 128 بنگلہ دیشی ماہی گیروں کو رہا کیا گیا اور ان کے آپریشنل ماہی گیری کے جہازوں کے ساتھ ان کے متعلقہ ممالک کو واپس بھیج دیا گیا۔ وزارت خارجہ کے کے ترجمان رندھیر جیسوال نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا، یہ تبادلہ دونوں طرف کی ماہی گیری برادریوں کے انسانی اور روزی روٹی کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ ہندوستان اپنی ماہی گیری برادری کی فلاح و بہبود اور حفاظت کے لیے پابند عہد ہے۔ حالیہ ہفتوں میں ماہی گیروں کو ماہی گیری کی معمول کی سرگرمیوں کے دوران ایک دوسرے کے علاقائی پانیوں میں بھٹکنے کے بعد گرفتار کیا گیا ہے۔ حکام نے کہا کہ تبادلے کو دونوں حکومتوں کے درمیان قریبی رابطہ کاری کے ذریعے حتمی شکل دی گئی، جس میں ساحلی کمیونٹیز کے ذریعہ معاش کے خدشات کو مدنظر رکھا گیا جو چھوٹے پیمانے پر ماہی گیری پر بہت زیادہ انحصار کرتے ہیں۔ اس موسم سرما میں پہلے بھی اسی طرح کے واقعات کے بعد یہ رہائی ہوئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ ان کی حراست کے دوران ڈھاکہ میں ہندوستانی ہائی کمیشن نے ہندوستانی ماہی گیروں کی دیکھ بھال کی نگرانی کی اور انہیں گرم جیکٹس سمیت ضروری سامان فراہم خلیج بنگال میں ماہی گیروں کی سرحد پار سے گرفتاریاں ایک عام مسئلہ بنی ہوئی ہیں۔

'بارڈر '2 نے پہلے ہفتے میں 224 کروڑ روپے کی کمائی کی

ممبئی، 30 جنوری (یو این آئی) بالی ووڈ کے سپر اسٹار سنی دیول کی فلم بارڈر '2 نے اپنے پہلے ہفتے کے دوران 224 کروڑ روپے سے زائد کی کمائی کر لی ہے۔ یہ فلم سال 1997 میں ریلیز ہونے والی بلاک بسٹر فلم بارڈر' کا سیکوئل ہے۔ بارڈر 2 کو 23 جنوری کو سینما گھروں میں ریلیز کیا گیا تھا، جس میں سنی دیول مرکزی کردار میں نظر آ رہے ہیں۔ باکس آفس ٹریکنگ ویب سائٹ سیکنلک کی رپورٹ کے مطابق، فلم بارڈر 2 نے سات دنوں کے اندر 224 کروڑ روپے سے زیادہ کی کمائی کر لی ہے۔ فلم کی ہدایت کاری انوراگ سنگھ نے کی ہے، جبکہ اسے جے پی دتہ اور ندھی دتہ نے ٹی سیریز کے اشتراک سے پروڈیوس کیا ہے۔

گراوٹ کے ساتھ بند ہوئے شیئر بازار

ممبئی، 30 جنوری (یو این آئی) ایشیائی بازاروں سے ملے منفی اشاروں کے درمیان گھریلو شیئر بازاروں کے اہم اشاریے مسلسل تین دن کی تیزی کے بعد جمعہ کو گراوٹ کے ساتھ بند ہوئے۔ بی ایس ای کا سینسیکس 296.59 پوائنٹس (0.36 فیصد) کی کمی کے ساتھ 82,269.78 پوائنٹس پر رہا۔ صبح 619 پوائنٹس کی گراوٹ کے ساتھ کھلنے کے بعد پورے دن اشاریہ لال نشان میں رہا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی- 50 بھی 98.25 پوائنٹس ٹوٹ کر 25,320.65 پوائنٹس پر بند ہوا۔ درمیانی درجے کی کمپنیوں کے حصص میں بھی فروخت کا زور رہا، جبکہ چھوٹی کمپنیوں کے حصص میں خریداری نسبتاً زیادہ دیکھی گئی۔ نفٹی مڈ کیپ- 50 اشاریہ 0.26 فیصد نیچے بند ہوا، جبکہ نفٹی اسمال کیپ- 100 اشاریہ 0.32 فیصد مضبوط رہا۔ نفٹی میٹل اشاریہ میں 5.21 فیصد کی زبردست گراوٹ رہی۔ آئی ٹی، مالیاتی خدمات اور نجی بینکنگ گروپس کے اشاریے بھی سرخ نشان میں رہے۔ تاہم ایف ایم سی جی، ریئلٹی، آٹو، میڈیا، صحت، پائیدار صارف مصنوعات اور کیمیکل گروپس کے اشاریوں میں مضبوطی دیکھی گئی۔ سینسیکس میں ٹاٹا اسٹیل کے شیئر میں ساڑھے چار فیصد کی گراوٹ آئی۔ آئی سی آئی سی آئی بینک کا شیئر دو فیصد نیچے بند ہوا۔ پاور گرڈ، ایچ سی ایل ٹیکنالوجیز، ٹیک مہندرا اور انفوسس کے شیئر ایک سے دو فیصد تک گرے۔

ورلڈ بینک کے صدر سے نرملا سیتارمن کی ملاقات، تعاون بڑھانے پر گفتگو

نئی دہلی، 30 جنوری (یو این آئی) وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے جمعہ کو یہاں عالمی بینک گروپ کے صدر اجے بنگا سے ملاقات کی۔ وزارتِ خزانہ کے مطابق، دونوں رہنماؤں کے درمیان وکست بھارت کے طویل مدتی ترقیاتی اہداف کے حصول کی سمت میں ہندوستان اور ورلڈ بینک کے درمیان تعاون بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال ہوا۔ محترمہ سیتارمن نے ورلڈ بینک کے ساتھ نئے کنٹری پارٹنرشپ فریم ورک (سی پی ایف) کا خیر مقدم کیا، جو وکست بھارت کے لیے حکومت کے وژن سے ہم آہنگ ہے۔ سی پی ایف میں نجی سرمایہ

کے ساتھ عوامی سرمایہ کاری میں اضافہ، شہری اور دیہی دونوں شعبوں میں زیادہ روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور ورلڈ بینک گروپ کے عالمی علم و مہارت کی مدد سے پروجیکٹوں کو بہتر بنانے پر توجہ دی گئی ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ ہندوستان آئندہ پانچ برسوں میں سی پی ایف کے نفاذ کے لیے تیار ہے، جس کے پائیدار ترقی پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ انہوں نے مالی اعانت سے آگے بڑھ کر ترقیاتی شراکت داری کی اہمیت کا ذکر کیا، جس میں علم کا تبادلہ، تکنیکی معاونت اور بہترین عالمی طریقہ کار کی شراکت شامل ہے۔

دہلی پولس نے برانڈیڈ کمپنیوں کے
نقلی جوتے بنانے والی فیکٹری کا پردہ فاش کیا

نئی دہلی، 30 جنوری (یو این آئی) دہلی پولس کی کرائم برانچ نے نائکی، ایڈیڈاس، نیو بیلنس اور اسکیچرز جیسے بڑے عالمی برانڈز کے نقلی جوتے بنانے والی بڑی فیکٹری کا پردہ فاش کیا ہے۔ پولس نے جمعہ کے روز اس کا انکشاف کرتے ہوئے کہا کہ امبے انکلیو، چوہان پٹی، سونیا وہار کے رہنے والے سندیپ سنگھ (44) کو اس معاملے میں گرفتار کیا گیا ہے۔ یہ کارروائی کرائم برانچ کے انسداد جعل سازی اور اغواء سیل (اے ای کے سی) کی ٹیم نے انجام دی ہے۔ ٹیم کو شمال مشرقی دہلی میں برانڈیڈ کمپنیوں کے جعلی جوتوں کی تیاری کے بارے میں ایک اطلاع ملی۔ اطلاع کی تصدیق کے بعد نگرانی کی گئی جس کے بعد خصوصی ٹیم نے چھاپہ مارا۔ پولیس نے بدھ کے روز چھاپے کے دوران چھ ہیوی ڈیوٹی ہیٹنگ پریس مشینیں، نو پرنٹنگ اسکرینیں، برانڈ لوگو پرنٹ کرنے کے 131 ڈائز، چھ پی وی سی رولز کے ساتھ ساتھ برانڈیڈ کمپنیوں کے 9,616 جوتوں کے تسمے اور 1,667 اسٹیکرز برآمد کیے، جنہیں فوری طور پر ضبط کر لیا گیا۔ ڈپٹی پولس کمشنر (کرائم برانچ) سنجے یادو نے کہا، "اس بات کی تصدیق ہوئی ہے کہ یہ فیکٹری بغیر کسی اجازت کے چل رہی تھی اور ضبط شدہ مواد کا مقصد نقلی جوتوں کی بڑے پیمانے پر سپلائی کرنا تھا۔" اتر پردیش کے ضلع بستی کا رہنے والا ملزم سندیپ سنگھ 2000 میں دہلی آیا تھا اور ابتدائی طور پر چاوڑی بازار میں پرنٹنگ پریس میں کام کرتا تھا۔ افسر نے کہا، "گزشتہ برسوں میں، وہ پرنٹنگ پریس سے نقلی جوتے بنانے والی مکمل فیکٹری چلانے کا کام شروع کر دیا۔"

ہندستان میں آئی فون کی فروخت نے سہ ماہی ریکارڈ قائم کیا

نئی دہلی، 30 جنوری (یو این آئی) ہینڈی ٹیک مصنوعات تیار کرنے والی امریکی کمپنی ایپل کی آمدنی 27 دسمبر 2025 کو ختم ہونے والی پہلی سہ ماہی میں سالانہ 15 فیصد اضافے کے ساتھ نئی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی، جس میں ہندستانی مارکیٹ میں آئی فون سے ریکارڈ سہ ماہی آمدنی بھی شامل ہے۔ سہ ماہی کے دوران کمپنی کی مجموعی آمدنی 15.65 فیصد بڑھ کر ریکارڈ 143.76 ارب ڈالر تک پہنچ گئی۔ اس میں آئی فون کی آمدنی 85.27 ارب ڈالر، میک کی 8.39 ارب ڈالر اور آئی پیڈ سے 8.6 ارب ڈالر درج کی گئی۔ بقیہ حصہ ویئر ایبلز کا رہا۔ ان مصنوعات کی سروسنگ سے کمپنی کو 30.01 ارب ڈالر کی کمائی ہوئی۔ ایپل کو سہ ماہی میں 42.1 ارب ڈالر کا خالص منافع حاصل ہوا، جو ایک سال پہلے کے مقابلے میں 15.87 فیصد زیادہ ہے۔ ایپل کے چیف فنانشل آفیسر کیون پاریکھ نے بتایا کہ ہندستان میں پہلے سے موجود صارفین سے بھی آمدنی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئی فون 17 کی وجہ سے سال بہ سال آئی فون کی آمدنی میں 23 فیصد اضافہ ہوا۔ آئی فون نے عالمی سطح پر بھی اچھی کارکردگی دکھائی، جس میں امریکہ، چین، لاطینی امریکہ، مغربی یورپ، مشرق وسطی، آسٹریلیا اور جنوبی ایشیا شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ہندستان میں دسمبر کی سہ ماہی کا ریکارڈ بھی قائم ہوا۔ ہندستانی مارکیٹ سے متعلق ایک سوال کے جواب میں ایپل کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ٹم کک نے کہا، "ہم نے دسمبر کی سہ ماہی میں آمدنی کا ریکارڈ بنایا۔ ہم نے آئی فون، میک اور آئی پیڈ پر سہ ماہی آمدنی کے ریکارڈ قائم کیے اور فروخت کے بعد خدمات میں اب تک کی سب سے زیادہ آمدنی کا ریکارڈ بھی بنایا۔ یہ ہندستان میں ایک شاندار سہ ماہی تھی۔ یہ دنیا کی دوسری سب سے بڑی اسمارٹ فون مارکیٹ اور چوتھی سب سے بڑی پی سی مارکیٹ ہے۔ ماضی میں اچھی ترقی کے باوجود وہاں ہماری حصے داری اب بھی بہت کم ہے، اس لیے ہمیں وہاں بہت بڑے مواقع نظر آتے ہیں۔ ہندستان میں زیادہ تر صارفین آئی فون، میک، آئی پیڈ اور گھڑیاں خرید رہے ہیں۔ اس سے قبل مسٹر کک نے کمپنی کی کارکردگی پر تبصرہ کرتے ہوئے بتایا کہ امریکہ، یورپ، جاپان اور ایشیا- بحرالکاہل کے دیگر ممالک میں سہ ماہی آمدنی کا نیا ریکارڈ قائم ہوا ہے اور بیشتر بازاروں میں ترقی درج کی گئی ہے۔ ابھرتی ہوئی منڈیوں میں کمپنی کی گرفت مسلسل مضبوط ہو رہی ہے، جن میں ہندستان بھی شامل ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کمپنی جلد ہی ممبئی میں ایک اور اسٹور کھولے گی، جو ملک میں اس کا چھٹا اسٹور کمپنی کے مطابق فی شیئر اس کی آمدنی 2.84 ڈالر رہی، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 19 فیصد زیادہ ہے۔

ای ڈی نے سابق آئی اے ایس افسر اروند جوشی
کے خلاف معاملے میں 5 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط کی

نئی دہلی، 30 جنوری (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے بھوپال زونل آفس نے جمعہ کے روز کہا کہ اس نے مدھیہ پردیش حکومت کے سابق پرنسپل سکریٹری اور آنجہانی آئی اے ایس افسر اروند جوشی کے معاملے میں تقریباً 5 کروڑ روپے کی غیر منقولہ جائیداد ضبط کر لی ہے۔ ای ڈی نے منی لانڈرنگ کے انسداد ایکٹ (پی ایم ایل اے) کے تحت لوک آیوکت، بھوپال کی طرف سے درج کی گئی ایف آئی آر کی بنیاد پر تحقیقات کا آغاز کیا تھا۔ ایف آئی آر میں انسداد بدعنوانی ایکٹ (ترمیمی) کی دفعہ 13(1)(ای) اور 13(2) کے تحت الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ اس میں جولائی 1979 سے دسمبر 2010 کے دوران تقریباً 41.87 کروڑ روپے کے اثاثوں کے حصول کا الزام لگایا گیا ہے، جو معلوم ذرائع آمدنی سے غیر متناسب ہے۔ پی ایم ایل اے کے تحت ہونے والی تحقیقات میں پتہ چلا ہے کہ غیر قانونی آمدنی کو منظم طریقے سے مختلف منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادوں میں 'پلیسمنٹ' اور 'لیئرنگ' کے ذریعے لگایا گیا۔ یہ جائیدادیں خاندان کے افراد کے نام پر حاصل کی گئی تھیں۔ تحقیقات میں ایس پی کوہلی اور ان کے خاندان کے نام پر بے نامی جائیدادوں کے جمع ہونے کا بھی انکشاف ہوا ہے۔ مزید برآں، ملزم نے ایک شیل کمپنی قائم کی اور ایس پی کوہلی کو اس کا "مینیجر" مقرر کر کے اور ان کے حق میں پاور آف اٹارنی" جاری کر کے کمپنی کے نام پر جائیدادیں خریدیں۔ ای ڈی نے کہا کہ اس معاملے میں اب تک تین عارضی قرقی آرڈر جاری کیے گئے ہیں، جن میں کل 8.5 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط کی گئی ہے۔ ضبط شدہ تازہ ترین جائیدادوں میں رہائشی پلاٹ، زرعی زمین اور بھوپال ضلع میں واقع ریزورٹ شامل ہے۔

حکومت اگلے 6 مہینوں میں انڈیا AI مشن 2.0 شروع کرے گی۔ ایس کرشنن

نئی دہلی/ ۳۰ جنوری/ ایم این این/ الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت کے سکریٹری ایس کرشنن نے جمعہ کو کہا کہ انڈیا AI سمٹ سے 10 سے زیادہ ٹھوس نتائج کی توقع ہے۔ آئی ٹی سکریٹری نے یہ بھی کہا کہ حکومت اگلے 5 یا 6 مہینوں میں انڈیا AI مشن 2.0 شروع کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم سربراہی اجلاس کے ذریعے، ٹیکنالوجی، خاص طور پر AI کی جمہوریت کو قابل بنانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، "ہم عالمی معیارات اور AI گورننس کے ماڈل تیار کرنے کے علاوہ، ہندوستان میں اہم شعبوں میں AI حل کی ترقی کو بھی قابل بنانا چاہتے ہیں۔ مرکزی آئی ٹی وزیر اشونی ویشنو نے انکشاف کیا کہ یہ تقریب دنیا کا سب سے بڑا AI سربراہی اجلاس ہوگا، جس میں ریاستوں کے سربراہان اور صنعت کی بڑی شخصیات شرکت کریں گی۔ وزیر نے نشاندہی کی کہ آئی ٹی انڈسٹری نے پہلے ہی AI سے متعلق بھرتیوں میں 33 فیصد اضافہ دیکھا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے کہا کہ حکومت ٹیلنٹ کو فروغ دینے کے لیے صحیح ماڈل پر بات کر رہی ہے۔ انڈسٹری نے اس پر اپنے تجربات کیے ہیں۔ اب ہم اسے اگلی سطح پر لے جائیں گے اور انڈسٹری اس میں شراکت دار ہوگی۔ ہم 500 یونیورسٹیوں میں جائیں گے اور اچھی AI ٹریننگ اور مواقع حاصل کرنے کے لیے AI انفرا اور کورس کا نصاب فراہم کریں گے۔ وزیر نے یہ بھی کہا کہ حکومت تحقیقی پروگرام شروع کرے گی۔ ویشنو نے یہ بھی انکشاف کیا کہ بنیادی ڈھانچے کی تہوں میں 70 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری پہلے ہی پائپ لائن میں ہے اور اگر یہ رقم سربراہی اجلاس کے اختتام تک دوگنی ہو جائے تو حیرت کی بات نہیں ہونی چاہیے۔ مزید برآں، وشنو نے کہا کہ آئی ٹی کے بڑے اداروں نے پہلے پی ایم مودی کو مطلع کیا تھا کہ ان کے پاس مختلف شعبوں میں 200 ماڈل ہیں۔ کچھ ہفتے پہلے پی ایم نے اے آئی ماڈل ڈویلپرز سے بھی ملاقات کی۔ ماڈلز بہت اچھی حالت میں ہیں۔ اور انہیں سمٹ میں لانچ کیا جائے گا۔

دسمبر تک مرکز کا مالیاتی خسارہ بجٹ تخمینے کے 55 فیصد پر
مرکزی حکومت کی کل آمدنی 25,25,156 کروڑ روپے رہی

نئی دہلی، 30 جنوری (یو این آئی) مرکزی حکومت کا مالیاتی خسارہ رواں مالی سال کے پہلے نو مہینوں میں دسمبر 2025 تک بجٹ تخمینے کے 55 فیصد تک پہنچ گیا ہے۔ وزارت خزانہ نے جمعہ کو بتایا کہ اپریل تا دسمبر 2025 کی مدت کے دوران مرکزی حکومت کی کل آمدنی 25,25,156 کروڑ روپے رہی، جو بجٹ تخمینے کا 72.2 فیصد ہے۔ اسی مدت میں کل اخراجات 33,80,998 کروڑ روپے رہے، جو بجٹ تخمینے کے 66.7 فیصد کے برابر ہیں۔ اس طرح مالیاتی خسارہ 8,55,842 کروڑ روپے رہا، جو بجٹ تخمینے کا 54.55 فیصد بنتا ہے۔ حکومت نے مالی سال 2025-26 کے بجٹ میں 15,68,936 کروڑ روپے کے مالیاتی خسارے کا تخمینہ لگایا تھا۔ کل وصولیوں میں 19,39,254 کروڑ روپے ٹیکس آمدنی، 5,39,855 کروڑ روپے غیر ٹیکس آمدنی اور 46,047 کروڑ روپے غیر قرضہ جاتی سرمایہ جاتی وصولیاں شامل ہیں۔ اس مدت کے دوران مرکز نے ریاستی حکومتوں کو ٹیکس میں حصے کے منتقلی کے طور پر 10,38,164 کروڑ روپے ادا کیے، جو گزشتہ مالی سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 1,37,014 کروڑ روپے زیادہ ہیں۔ کل اخراجات میں سے 25,93,063 کروڑ روپے محصولات کے مد میں اور 7,87,935 کروڑ روپے سرمایہ جاتی مد میں خرچ کیے گئے۔ مجموعی محصولات اخراجات میں 9,11,059 کروڑ روپے سود کی ادائیگی اور 3,17,490 کروڑ روپے بڑی سبسڈیوں پر خرچ ہوئے۔

مہاتما گاندھی کی برسی پر کانگریس کا منریگا بچاؤ مارچ

نئی دہلی، 30 جنوری (یو این آئی) بابائے قوم مہاتما گاندھی کی برسی کے موقع پر کانگریس نے جمعہ کے روز یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر سے بابائے قوم کی شہادت کے مقام 30 جنوری مارگ تک مارچ کر کے مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (منریگا) بچاؤ ابھیان کے بینر تلے زبردست احتجاج کیا، جس میں پارٹی کے سینئر رہنماؤں اور کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ کانگریس نے کہا کہ منریگا دیہی ہندوستان کی روح میں سرایت کر گئی ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت اپنی پوری کوشش کے باوجود اسے ختم نہیں کر سکتی ہے۔ پارٹی نے کہا کہ اس کے کارکنان اس کی مخالفت کے لیے اپنی پوری طاقت لگائیں گے اور حکومت کی اس سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ احتجاجی مظاہرے میں کانگریس کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ انہوں نے منریگا بچاؤ ابھیان کے پلے کارڈز اور بینر اٹھائے ہوئے تھے۔ انہوں نے منریگا چور- گدی چھوڑ، منریگا اگر جائے گا بازار ست ہو جائے گا، ہر ہاتھ کو کام دو، کام کا پورا دام دو کے نعرے لگائے۔ احتجاجی مارچ میں اجے ماکن، جے رام رمیش، راجیو گوڑا، پون کھیڑا، ادت راج، دیویندر یادو، اور کرنل روہت چودھری سمیت متعدد سرکردہ کانگریس لیڈروں نے حصہ لیا۔ پولیس نے بعد میں کئی رہنماؤں اور کارکنوں کو حراست میں لے لیا۔ واضح رہے کہ کانگریس حال ہی میں نافذ وی بی جی رام جی ایکٹ کو منسوخ کرنے اور منریگا کو بحال کرنے کا مطالبہ کر رہی ہے۔ اس مقصد کے لیے اس نے منریگا بچاؤ ابھیان کے نام سے ملک گیر احتجاج شروع کیا ہے۔ کانگریس کی ملک گیر منریگا بچاؤ تحریک 10 جنوری کو شروع ہوئی اور 28 فروری تک جاری رہے گی۔ کانگریس میڈیا سیل کے انچارج جے رام رمیش نے کہا، یہ دہلی میں منریگا کو بچانے کی جدوجہد کی ایک جھلک ہے۔ مودی حکومت نے منریگا ایکٹ کو بلڈوزر کر کے اسے منسوخ کر دیا ہے۔ منریگا ایک تاریخی اور انقلابی ایکٹ تھا، جو ستمبر 2005 میں متفقہ طور پر منظور ہوا تھا۔ سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ، سونیا گاندھی اور راہل گاندھی نے اس ایکٹ کی تشکیل میں اہم کردار ادا کیا۔ منریگا قانون آئینی حق تھا، اس قانون سے پنچایتوں کو مضبوط بنایا گیا، لیکن موجودہ حکومت کے ذریعہ یہ قانون منسوخ کر دیا گیا کیونکہ وہ نہیں چاہتے کہ لوگوں کو ان کے حقوق ملیں۔ دہلی پردیش کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے کہا، منریگا کی لڑائی ملک کے عام غریب شہریوں کے لیے روزگار اور حقوق کی لڑائی ہے، جسے کانگریس ملک بھر میں لڑ رہی ہے۔

ای ڈی نے دھوکہ دہی کے معاملے میں
پی این بی کو 16 کروڑ روپے کے اثاثے واپس لوٹائے

نئی دہلی، 30 جنوری (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے پنجاب نیشنل بینک (پی این بی) کو 16 کروڑ روپے کی پانچ غیر منقولہ جائیدادیں واپس کر دی ہیں جو دھوکہ دہی کے معاملے میں ضبط کی گئی تھیں۔ حیدرآباد میں ای ڈی کے علاقائی دفتر نے جمعہ کے روز یہ بات بتائی۔ انہوں نے بتایا کہ اس معاملے میں 19 اکتوبر 2011 کو ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ یہ جائیدادیں گھنشیام داس جیمس اینڈ جیولرس اور اس کے منیجنگ پارٹنر سنجے اگروال کے خلاف منی لانڈرنگ کی تحقیقات کے دوران ضبط کی گئیں۔ عدالت کے حکم سے جو غیر منقولہ جائیدادیں واپس کی گئی ہیں ان میں تلنگانہ کے رنگا ریڈی اور میدک اضلاع میں پلاٹ اور زرعی اراضی شامل ہیں۔ ان جائیدادوں کی موجودہ مارکیٹ قیمت 16 کروڑ روپے ہے۔ ای ڈی نے گھنشیام داس جیمس اینڈ جیولرس اور اس کے شراکت داروں کے خلاف سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کی طرف سے درج کی گئی ایف آئی آر کی بنیاد پر اپنی جانچ شروع کی تھی۔ اس پر الزام تھا کہ اس نے دھوکہ دہی سے اسٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) کو پی این بی کی طرف سے جاری کردہ جعلی بینک گارنٹی جمع کر کے 250 کلوگرام سونا جاری کرنے پر آمادہ کیا تھا۔

اجیت پوار طیارہ حادثے کی تفتیش اسٹیٹ سی آئی ڈی
کے سپرد، بلیک باکس برآمد، اے اے آئی بی کی بھی الگ تفتیش

ممبئی، 30 جنوری (یو این آئی) مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلی اجیت پوار کی طیارہ حادثے میں موت کے معاملے کی تحقیقات کام ریاستی سی آئی ڈی کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ 28 جنوری کو بارامتی، ضلع پونے میں پیش آنے والے اس حادثے کی ابتدائی جانچ پونے دیہی پولیس کر رہی تھی، تاہم اب انہیں ہدایت دی گئی ہے کہ تمام کاغذات اور دستاویزات اسٹیٹ سی آئی ڈی کے حوالے کیے جائیں۔ پونے دیہی پولیس نے اس معاملے میں بھارتیہ ناگرک سرکشا سہنتا (بی این ایس ایس) کی دفعہ 194 کے تحت حادثاتی موت کا مقدمہ درج کیا تھا۔ حکام کے مطابق اسٹیٹ سی آئی ڈی نے باقاعدہ طور پر تفتیش کا آغاز کر دیا ہے اور وہ بارامتی ایئر فیلڈ پر سیکورٹی انتظامات اور بنیادی ڈھانچے سے متعلق پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لے گی۔ ادھر ایئر کرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن بیورو (اے اے آئی بی) نے بھی اس طیارہ حادثے کی علیحدہ جانچ شروع کر دی ہے۔ حکام نے تصدیق کی ہے کہ حادثے کا شکار طیارے کا بلیک باکس برآمد کر لیا گیا ہے، جو تحقیقات میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ ابتدائی طور پر حادثے کی ممکنہ وجوہات میں ایروڈائنامک اسٹال، انجن کی خرابی یا کم حد نگاہ کے باعث پائلٹ کی ممکنہ غلطی کو شامل کیا جا رہا ہے۔ حادثے کا شکار لیئرجیٹ 45 طیارہ، جو وی ایس آر وینچرز کے زیر آپریشن تھا، لینڈنگ کی کوشش کے دوران گر کر تباہ ہو گیا، جس میں طیارے میں سوار تمام 5 افراد ہلاک ہو گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں اجیت پوار، ان کے ذاتی سیکورٹی افسر ویدت جادھو، پائلٹ سمت کپور، کو پائلٹ شمبھوی پاٹھک اور کیبن کریو کن پنکی مالی شامل ہیں۔

بھارت۔ چلی آزاد تجارتی معاہدہ بارے مذاکرات جلد مکمل ہونگے۔ پیوش گوئل

نئی دہلی/ 30 جنوری/ ایم این این/ تجارت اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل نے جمعہ کو کہا کہ آزاد تجارتی معاہدے (FTA) کے لیے ہندوستان اور چلی کے درمیان بات چیت جلد ہی مکمل ہو جائے گی، اور یہ معاہدہ گھریلو کاروباروں کے لیے اہم معدنیات تک زیادہ رسائی فراہم کرے گا۔ جنوبی امریکی قوم کے پاس اہم اہم معدنیات جیسے لیتھیم، تانبا، رینیم، مولیبڈینم اور کوبالٹ کے بڑے ذخائر ہیں۔ یہ الیکٹرانکس، آٹو، اور سولر سیکٹرز کے لیے کلیدی ان پٹ ہیں۔ گوئل نے گریٹر نوئیڈا میں انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف انڈیا کے ایک پروگرام میں کہا، "ہم بہت سے ترقی یافتہ ممالک (آزاد تجارتی معاہدوں کے لیے) کے ساتھ فعال بات چیت میں مصروف ہیں ... ہم جلد ہی چلی کے ساتھ ایف ٹی اے کو بند کر دیں گے۔ یہ ہمارے لیے اہم معدنیات کھول دے گا۔ بھارت اور چلی نے 2006 میں ایک ترجیحی تجارتی معاہدہ (PTA) نافذ کیا اور اب جامع اقتصادی شراکت داری کے معاہدے کے لیے اپنے دائرہ کار کو وسیع کرنے کے لیے بات چیت کر رہے ہیں۔ سی ای پی اے کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان موجودہ پی ٹی اے پر استوار کرنا

ہے اور ڈیجیٹل خدمات، سرمایہ کاری کو فروغ دینے اور تعاون اور اہم معدنیات سمیت شعبوں کی ایک وسیع رینج کا احاطہ کرنا چاہتا ہے۔ ہندوستان اور چلی کے درمیان باہمی تجارت معمولی ہے۔ 2024-25 میں، چلی کو ہندوستان کی برآمدات 2.46 فیصد کم ہو کر صرف 1.15 بلین ڈالر رہ گئیں۔ تاہم درآمدات 72 فیصد بڑھ کر 2.60 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔ وزیر نے یہ بھی کہا کہ پچھلے چار سالوں میں، ہندوستان نے آٹھ ترقی یافتہ ممالک اور بلاکس کے ساتھ تجارتی معاہدوں کو حتمی شکل دی ہے، جن میں ماریشس، آسٹریلیا، متحدہ عرب امارات، نیوزی لینڈ، عمان، ای ایف ٹی اے بلاک، برطانیہ اور یورپی یونین شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے آزاد تجارتی معاہدوں کے ذریعے 32 بڑے یورپی ممالک کا احاطہ کیا ہے۔ ای ایف ٹی اے (یورپی فری ٹریڈ ایسوسی ایشن) کے چار ارکان ہیں: آئس لینڈ، لیچٹنسٹائن، ناروے اور سوئٹزرلینڈ، جب کہ یورپی یونین کے 27 اور برطانیہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ممالک باصلاحیت ہندوستانی نوجوانوں کے لیے بہت زیادہ مواقع فراہم کرتے ہیں۔

زرِ مبادلہ کے ذخائر 709 ارب ڈالر کی ریکارڈ سطح پر

ممبئی، 30 جنوری (یو این آئی) ملک کے زرِ مبادلہ کے ذخائر 23 جنوری کو ختم ہوئے ہفتے میں 8.053 ارب ڈالر کے بڑے اضافے کے ساتھ 709.413 ارب ڈالر کی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئے۔ یہ لگاتار دوسرا ہفتہ ہے جب زرِ مبادلہ کے ذخائر میں اضافہ ہوا ہے۔ اس سے پچھلے ہفتے ذخائر میں 14.167 ارب ڈالر کا اضافہ ہوا تھا۔ اس طرح صرف دو ہفتوں میں مجموعی طور پر 22.22 ارب ڈالر کا اچھال آ چکا ہے۔ زرِ مبادلہ کے ذخائر کی اس سے پہلے کی بلند ترین سطح 27 ستمبر 2024 کو 704.885 ارب ڈالر رہی تھی۔ ریزرو بینک آف انڈیا کی جانب سے جمعہ کو جاری اعداد و شمار کے مطابق، 23 جنوری کو ختم ہوئے ہفتے میں سونے کے ذخائر میں 5.635 ارب ڈالر کا اضافہ ہوا اور یہ 123.088 ارب ڈالر کی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئے۔ سونے کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کے باعث سونے کے ذخائر میں اضافہ ہو رہا ہے۔ زیر جائزہ ہفتے کے دوران زرِ مبادلہ کے سب سے بڑے حصے یعنی غیر ملکی زرِ مبادلہ اثاثوں میں بھی 2.367 ارب ڈالر کا اضافہ درج کیا گیا اور یہ ہفتے کے اختتام پر 562.885 ارب ڈالر رہے۔

غزہ کی تعمیر نو کے لیے ہندوستان سے بہت زیادہ توقعات ہیں۔ فلسطینی وزیر

نئی دہلی/ 30 جنوری/ ایم این این/ فلسطین جنگ سے تباہ حال غزہ کی تعمیر نو میں فعال کردار ادا کرنے اور امن منصوبے کے نفاذ کے حصے کے طور پر اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی برائے فلسطینی پناہ گزینوں (یو این آر ڈبلیو اے) کی حمایت میں ہندوستان کی طرف دیکھ رہا ہے۔ فلسطینی وزیر خارجہ ورسین آغابیکیان شاہین جو ہندوستان-عرب لیگ کے وزرائے خارجہ کی دوسری میٹنگ میں شرکت کے لیے نئی دہلی میں ہیں، نے غزہ کی پٹی کی تعمیر نو میں ہندوستان کے کردار کی اہمیت پر ان رپورٹس کی روشنی میں زور دیا کہ اسرائیل کی جانب سے خطے پر بمباری کے بعد دنیا کے سب سے زیادہ گنجان آباد انکلیو کی تعمیر نو کے لیے 110 بلین ڈالر تک کی ضرورت ہوگی۔ شاہین نے ایک میڈیا بریفنگ میں کہا، "اس سلسلے میں، ہم بھارت کی فعال شرکت کے منتظر ہیں۔

خاموشی سے ارب پتی بننے کا گر: خابی لامے نے اپنی کمپنی 97.5 کروڑ ڈالر میں فروخت کردیا

میلان/ہانگ کانگ، 30 جنوری (یو این آئی) ایک لفظ بولے بغیر دنیا کو اپنا گرویدہ بنانے والے ٹک ٹاک لیجنڈ سینیگل نژاد خابی لامے نے ایک ایسی بزنس ڈیل سائن کی ہے جو سوشل میڈیا انفلوئنسرز کی تاریخ میں اپنی مثال آپ ہے۔ کورونا کے دور میں فیکٹری سے نکالے جانے والے ایک عام نوجوان نے اب اپنی کمپنی 'اسٹیپ ڈسٹنکٹیو لمیٹڈ' کو تقریباً ایک ارب ڈالر کے قریب قیمت پر فروخت کر کے کامیابی کی نئی داستان رقم کر دی ہے۔ ہانگ کانگ کی مشہور ہولڈنگ فرم 'رچ اسپارکل' نے خابی لامے کی کمپنی کو 975 ملین ڈالر میں خرید لیا ہے۔ چین کی معروف ای کامرس کمپنی انہوئی ژیاؤ ہیانگ نیٹ ورک ٹیکنالوجی' اگلے 3 سال تک خابی کے تمام عالمی کمرشل منصوبوں کی نگرانی کرے گی۔ خابی نے اپنی فیس آئی ڈی، وائس آئی ڈی اور دستخطی اشاروں کو استعمال کر کے اپنا 'ڈیجیٹل ہمزاد' بنانے کی اجازت دے دی ہے، جو مصنوعی ذہانت کے ذریعے مختلف زبانوں میں مداحوں سے رابطہ کر سکے گا۔ کمپنی نے خابی کے برانڈ نیم سے سالانہ 4 ارب ڈالر کی سیلز کا ہدف مقرر کیا ہے، جس کا مرکز امریکہ، مشرق وسطیٰ اور ایشیائی منڈیاں ہوں گی۔ خابی لامے کی مقبولیت کا اندازہ ان کے سوشل میڈیا فالوورز سے لگایا جا سکتا ہے: فالوورز کی تعداد ٹک ٹاک 161 ملین سے زائد اور انسٹاگرام 77 ملین سے زائد ہے۔ سینیگالی نژاد اطالوی اسٹار خابی لامے نے اس وقت شہرت حاصل کی جب انہوں نے انٹرنیٹ پر موجود پیچیدہ ویڈیوز کا مذاق اڑانے کے لیے سادہ اور خاموش ردعمل دینا شروع کیے۔ ان کا مخصوص انداز اور ہاتھ کے اشارے دیکھتے ہی دیکھتے عالمی سطح پر ایک زبان بن گئے، جس کی وجہ سے ماہرین انہیں جدید دور کا چارلی چیپلن قرار دیتے ہیں۔ یو این آئی۔

شمال مشرقی برازیل میں شارک کے حملے میں 13 سالہ لڑکا ہلاک

ساؤ پالو، 30 جنوری (یو این آئی) برازیل کی شمال مشرقی ریاست پرنامبوکو میں ساحل سمندر پر تیراکی کے دوران شارک کے حملے میں ایک 13 سالہ لڑکا جمعرات کو ہلاک ہوگیا۔ یہ حملہ ساحل پر پریا ڈیل چیفری پر ہوا، جہاں وہ دوستوں کے ساتھ تیراکی کر رہا تھا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ لڑکے پر پیچھے سے حملہ کیا گیا جس سے اسے شدید چوٹیں آئیں۔ انہیں اولنڈا کے ایک اسپتال لے جایا گیا اور خون بہنے سے ان کی موت ہوگئی۔ شارک کے واقعات کی نگرانی کرنے والی ریاستی کمیٹی کے مطابق، پرنامبوکو نے 1992 سے اب تک شارک کے 82 حملے درج کیے ہیں، جن میں 27 مہلک واقعات شامل ہیں۔

ترکیہ میں ایرانی جاسوسی نیٹ ورک بے نقاب: 5 صوبوں میں کارروائی، 6 افراد گرفتار

انقرہ، 30 جنوری (یو این آئی) ترکیہ کی نیشنل انٹیلی جنس آرگنائزیشن اور پولیس نے ایک مشترکہ آپریشن کے دوران ایرانی انٹیلی جنس کے لیے کام کرنے والے ایک گروہ کو گرفتار کر لیا ہے۔ یہ گروہ گوورجن "(کبوتر)" کے کوڈ نام سے خفیہ پیغام رسانی کرتا تھا اور کمرشل ڈرون کے کاروبار کی آڑ میں اپنی مشکوک سرگرمیوں کے لیے فنڈز حاصل کر رہا تھا۔ ترک میڈیا کے مطابق، گرفتار ہونے والے افراد ایرانی پاسداران انقلاب کے انٹیلی جنس افسران سے براہ راست رابطے میں تھے۔ ان کی سرگرمیوں کے چند اہم پہلو یہ تھے۔ اس گروہ کا سب سے بڑا ہدف جنوبی ترکیہ میں واقع انجرلیک ایئربیس کی ریکی کرنا تھا۔ یاد رہے کہ یہ نیٹو کا ایک حساس ترین اڈہ ہے جہاں امریکی اور اتحادی افواج موجود ہیں۔ گروہ کا ایک رکن، اشکان جلالی، اپنی کمپنیوں کے ذریعے مسلح ڈرونز کو ترکیہ سے شمالی اور یونانی قبرص منتقل کرنے کے منصوبے پر کام کر رہا تھا۔ گروہ کے ایک رکن رمزی بیاز نے اعتراف کیا ہے کہ اسے ایرانی حکومت کے مخالفین کو نشانہ بنانے کے لیے بھاری رقم کی پیشکش کی گئی تھی۔ انٹیلی جنس رپورٹ کے مطابق، اس نیٹ ورک کو ایران سے دو افسران، نجف رستمی (حاجی) اور مہدی یکہ دہقان (ڈاکٹر) چلا رہے تھے۔ اشکان جلالی: انقرہ میں مقیم ایرانی شہری اور ڈرون کمپنی کا مالک۔ علی جان کوچ: انجرلیک بیس کی تصاویر اور ویڈیوز بنانے کا ذمہ دار۔ ارہان ارگیلن اور تانیر اوزجان: دفاعی صنعت سے وابستہ کمپنیوں کے مالکان ہیں۔ جمال بیاز اور رمزی بیاز: ٹیکسٹائل کے تاجر جو لاجسٹک اور فنڈنگ میں معاون تھے۔ یہ گرفتاریاں ایک ایسے وقت میں ہوئی ہیں جب مشرق وسطیٰ میں ایران اور نیٹو ممالک کے درمیان تناؤ عروج پر ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اس نیٹ ورک کی گرفتاری سے پاسداران انقلاب کی ترکیہ میں آپریشنل صلاحیتوں کو بڑا دھچکا لگا ہے۔

کیا نیپا وائرس عالمی وبا بن سکتا ہے؟ عالمی ادارۂ صحت کا مؤقف سامنے آگیا

جنیوا/۳۰ جنوری/(آفاق نیوز ڈیسک) عالمی ادارۂ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے کہا ہے کہ بھارت سے نیپا وائرس کے پھیلاؤ کا خطرہ کم ہے اور اس مرحلے پر سفر یا تجارتی پابندیاں لگانے کی ضرورت نہیں۔ ڈبلیو ایچ او کے مطابق بھارت میں وائرس کے دو کیسز سامنے آئے ہیں، تاہم ادارے کا کہنا ہے کہ ان سے مزید انفیکشن پھیلنے کا امکان کم ہے اور تاحال انسان سے انسان میں وائرس کے تیز پھیلاؤ کے شواہد نہیں ملے۔ عالمی ادارۂ صحت نے بتایا کہ بھارت میں ایسے وبائی حالات سے نمٹنے کی صلاحیت موجود ہے اور اس حوالے سے بھارتی صحت حکام کے ساتھ قریبی رابطہ رکھا جا رہا ہے۔ تاہم ادارے نے یہ بھی کہا کہ وائرس کے مزید پھیلاؤ کے امکان کو مکمل طور پر رد نہیں کیا جا سکتا کیونکہ یہ وائرس بھارت اور پڑوسی ملک بنگلہ دیش میں چمگادڑوں کی آبادی میں پایا جاتا ہے۔ نیپا وائرس عام طور پر پھل کھانے والی چمگادڑوں اور بعض جانوروں جیسے سور کے ذریعے انسانوں میں منتقل ہوتا ہے۔ وائرس بخار اور دماغی سوزش کا باعث بن سکتا ہے، جبکہ اس کی اموات کی شرح 40 سے 75 فیصد تک بتائی جاتی ہے۔ اس وقت اس بیماری کا کوئی باقاعدہ علاج موجود نہیں، اگرچہ ویکسینز پر تحقیق جاری ہے۔ ڈبلیو ایچ او کے مطابق نیپا وائرس انسان سے انسان میں آسانی سے منتقل نہیں ہوتا اور عام طور پر طویل اور قریبی رابطے کی صورت میں پھیلتا ہے، اس لیے عام آبادی کے لیے مجموعی خطرہ کم ہے۔ حالیہ کیسز بھارت کی مشرقی ریاست مغربی بنگال میں سامنے آئے، جہاں دو ہیلتھ ورکرز دسمبر کے آخر میں متاثر ہوئے تھے اور اس وقت زیر علاج ہیں۔ بھارت میں نیپا وائرس کے چھوٹے پیمانے پر پھیلاؤ کے واقعات ماضی میں بھی سامنے آتے رہے ہیں، خاص طور پر ریاست کیرالہ میں، جہاں 2018 سے اب تک متعدد اموات ہو چکی ہیں۔

ہفتے میں ایک بار ڈراؤنے خواب دیکھنے والوں میں موت کا خطرہ 3 گنا زیادہ ہوتا ہے، تحقیق

لندن/۳۰ جنوری/(آفاق نیوز ڈیسک) ایک نئی سائنسی تحقیق میں یہ انکشاف ہوا ہے کہ جن لوگوں کو ہر ہفتے ڈراؤنے خواب آتے ہیں، ان میں جلد موت کا خطرہ ان لوگوں کے مقابلے میں تقریباً تین گنا زیادہ ہوتا ہے جو شاذ و نادر ہی ایسے خواب دیکھتے ہیں۔ ایک سائنسی تحقیق کا یہ نچوڑ یورپی اکیڈمی آف نیورولوجی کے کانگریس میں پیش ہونے والے مقالے سے ملا جسے عالمی سطح پر پذیرائی مل رہی ہے۔ تحقیق میں چار بڑے طویل المدتی مطالعوں میں 26 سے 74 سال کے درمیان ہزاروں افراد کے ڈیٹا کا تجزیہ کیا گیا۔ شرکاء نے شروع میں بتایا کہ انہیں ڈراؤنے خواب کتنی بار آتے ہیں اور محققین نے اگلے کئی برسوں تقریباً 18 سے 19 سال تک ان کی صحت اور زندگی کے نتائج کا جائزہ لیا۔ نتائج سے پتہ چلا کہ جن افراد کو ہفتہ وار بنیاد پر ڈراؤنے خواب آتے تھے وہ 75 سال کی عمر سے پہلے مرنے کا خطرہ تقریباً تین گنا زیادہ رکھتے تھے۔ خواہ محققین نے عمر، جنس، تمباکو نوشی، ذہنی اور جسمانی صحت جیسے دیگر عوامل کا اثر بھی مدنظر رکھا ہو۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ ڈراؤنے خواب نہ صرف نیند کو متاثر کرتے ہیں بلکہ جسم میں اسٹریس ہارمونز (جیسے کورٹیسول) کی سطح بڑھا دیتے ہیں، جس سے حیاتیاتی عمر تیز ہوتی ہے اور خلیوں کی صحت متاثر ہوتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ بار بار ڈراؤنے خواب جسم کو زیادہ بڑی عمر کا محسوس کروا سکتے ہیں اور جلد موت کا خطرہ بڑھا سکتے ہیں۔ یہ پہلا بڑا مطالعہ ہے جس نے اس تعلق کو واضح طور پر ثابت کیا ہے، اور ماہرین کے مطابق یہ ظاہر کرتا ہے کہ ڈراؤنے خواب صرف ذہنی دباؤ کے آثار نہیں بلکہ طبی طور پر بھی سنگین خطرات سے جڑے ہو سکتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ بار بار ڈراؤنے خواب دیکھنے والے افراد کو صرف نیند کی وجہ سے پریشان نہیں ہونا چاہیے، بلکہ اس کو صحت کا سنگین اشارہ سمجھ کر نیند کے معیار، ذہنی دباؤ اور مجموعی صحت کے بارے میں پیشہ ورانہ مشورہ لینا ضروری ہو سکتا ہے۔

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION CHADOORA

NOTICE INVITINGTENDERS

ENIT NO. 78 OF R&B /CHADOORA/5855-64of 2025-26DATED: 30/01/2026

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K,e-tenders (In double cover system) areinvited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt.,CPWD, Railwaysandother State/CentralGovernmentsforthefollowing works:-

SN	Nomeof Work	Adv. Cost (Rs. In Lacs)	Cost ofT/Doc. (InRupees)	EarnestMoney (InRupees)	Time of completion (days)	M . H OFAccount	Class Of Contactor
1	Major Repair of Boys Middle School Pahroo.	3.47	200.00	6940.00	15	PAB	DEE
2	Construction of ACR at Boys Middle School Summerbugh.	20.84	800.00	41680.00	45	PAB	B/C

Project Authority: Director Samagra UT of J&K
Position of AA/TS: Accorded/ Sanctioned

1. TheBiddingdocumentsconsistingofqualifyinginformation,eligibilitycriteria,specifications,Drawings,billofquantities(B.O.Q), Setoftermsand conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.inasperscheduleofdatesgivenbelow:-

1	Date of Issue of Tender Notice	30/01/2026
2	Period of downloading of bidding documents	30/01/2026
3	Bid submission Start Date	30/01/2026
4	Bid Submission End Date	06/02/2026 upto 05.00 PM.
5	Date & time of opening of Technical Bids	07/02/2026 at 10.30 AM in the office of Executive Engineer R&B Division Chadoora

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (deposited in MH: 0059) in favour of Executive Engineer R&B Division Chadoora (tender inviting authority) and Earnest money / Bid security in shape of CDR/FDR/BGpledged to Executive Engineer R&B Division Chadoora(tender receiving authority).

Note:- The Date of Treasury Challan and Earnest Money / Bid security must be between the date of start of bid and Bid Submission End date. Any deviation shall render the bidder as Non-responsive.

2.1 The 1st lowest bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Executive Engineer R&B Division Chadoorawithin 07 (Seven) days after the date of receipt of letter of acceptance and shall be released after successful completion of DLP. The Bank Guarantee should be valid till DLP period.

3. At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e., Executive Engineer R&B Division Chadoora. Besides that, the successful bidder will have to provide Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG @ 5% at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5% of the total cost, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period. In case of failure to produce Performance Security shall render the L1 as non responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities.

18. AllothertermsconditionsareasperPWDForm25(DoubleagreementForm).

Sd/-
ExecutiveEngineer
Division Chadoora

No. 5855-64 Dated: 30/01/2026R&B
DIPK No:-10467-25 Dated 30-1-2026

کابل میں افغانستان کے پہلے کینسر سنٹر کا افتتاح

افغانستان، 30 جنوری (یو این آئی) افغانستان کی وزارت صحت عامہ نے اعلان کیا کہ افغانستان کا پہلا خصوصی کینسر سینٹر کابل میں کھل گیا ہے۔ وزارت نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا، "نئے طبی مرکز نے، جسے سرکاری طور پر نیشنل کینسر ڈائیگنوسس اینڈ ٹریٹمنٹ ہسپتال کا نام دیا گیا ہے، نے کام شروع کر دیا ہے اور یہ ملک بھر میں کینسر کے مریضوں کو تشخیصی اور خصوصی دیکھ بھال فراہم کرے گا۔ کینسر سینٹر کی افتتاحی تقریب میں، افغان صحت عامہ کے وزیر نور جلال جلالی نے طبی ماہرین کو تیار کرنے کے لیے خصوصی تربیتی پروگرام شروع کرنے کے منصوبے کا اعلان جلالی نے اس پروجیکٹ میں بین الاقوامی تعاون کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا، "ہندوستان کے تعاون سے، اسپتال ریڈی ایشن تھراپی کی خدمات شروع کرے بیان میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان نے افغانستان میں کینسر کے علاج میں مدد کے لیے افغان وزارت صحت کو 10 ٹن ادویات اور طبی آلات سمیت 10 لاکھ ڈالر کی ہدفی امداد فراہم کی ہے۔

آسٹریلیا میں نپاہ وائرس پر کڑی نظر: وزیر صحت

کینبرا، 30 جنوری (یواین آئی) آسٹریلیا کے وزیر صحت مارک بٹلر نے جمعہ کو کہا کہ حکومت ایشیا میں نپاہ وائرس کے پھیلنے پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ مسٹر بٹلر نے نائن نیٹ ورک ٹیلی ویژن کو بتایا کہ اگرچہ آسٹریلیا میں ابھی تک نپاہ وائرس کا کوئی کیس سامنے نہیں آیا ہے، تاہم حکام اس وباء سے پیدا ہونے والے خطرے کو سنجیدگی سے لے رہے ہیں، جو دسمبر میں ہندوستان میں شروع ہوا تھا۔ انہوں نے کہا، "ہندوستانی حکام کا کہنا ہے کہ انہوں نے اس وباء پر قابو پالیا ہے، لیکن ہم اب بھی اس کی بہت قریب سے نگرانی کر رہے ہیں کیونکہ یہ ایک بہت سنگین وائرس ہے۔" انڈونیشیا کے حکام نے جمعرات کو بالی میں واقع آئی گستی نگوراہ بین الاقوامی ہوائی اڈے پر بیرون ملک سے آنے والے مسافروں کی سخت نگرانی شروع کر دی ہے، جو آسٹریلیا کے مسافروں کے لیے سب سے زیادہ مقبول منزل ہے۔ مسٹر بٹلر نے جمعہ کو کہا کہ آسٹریلیا میں بیرون ملک سے آنے والے بیمار مسافروں کے لیے واضح پروٹوکول موجود ہیں اور حکومت کو ان پروٹوکول کو تبدیل کرنے کے لیے کوئی تجویز موصول نہیں ہوئی ہے۔ نپاہ وائرس ایک زونوٹک بیماری ہے جو جانوروں اور انسانوں کے درمیان پھیلتی ہے اور بعض صورتوں میں، انسان سے انسان کے رابطے کے ذریعے سے بھی پھیلتی ہے۔ عالمی ادارہ صحت نے اس کی وبائی صلاحیت اور شدت کی وجہ سے اسے ترجیحی بیماری کے طور پر درجہ بند کیا ہے۔

جزائر کرماڈیک میں 5.4 شدت کا زلزلہ

بیجنگ، 30 جنوری (یواین آئی) جمعہ کے روز کرماڈیک جزائر کے علاقے میں 5.4 کی شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے، یہ زلزلہ مقامی وقت کے مطابق (جی ایم ٹی) رات ایک بجکر 27 منٹ پر آیا۔ جی ایف زیڈ جرمن ریسرچ سینٹر برائے جیوسائنسز نے اس کی خبر دی۔ زلزلے کا مرکز جس کی گہرائی 10.0 کلومیٹر ہے۔

PUBLIC NOTICE

I have passed/appeared in secondary school Examination (Class 10TH) under Roll No.101036040 Session Annul Regular Year 2025 through the Jammu & Kashmir Board of School Education. Due to the error committed by self against my Mother's Name FAREEDA BANOO instead of FARIDA AKHTER. Now I have applied for Correction /rectification of error in the Jammu & Kashmir Board of School Education Bemina Srinagar if any person has any objection in this regard may file the same in the Office of Deputy/Assistant Secretary Certificates (Correction) KD within seven days from the issuance of this notice after the expiry of said period no objection shall be entertained. This is published for the information of the General Public.

Name:-Afshana Farooq,
Father's Name:-Farooq Ahmad Sofi,
Mother's name:-Farida Akhter,
Date of Birth:-24-03-2008,
Residence:-SrigufwaraAnantag
Mobile No.7780818412 JNA7780878931

BEFORE THE HON'BLE HIGH COURT OF JAMMU AND KASHMIR AND LADAKH AT SRINAGAR
[CIVIL EXTRAORDINARY JURISDICTION]
WP (C)) NO 3360/2025
C.M No. 2025
[UNDER ARTICLE 226 OF THE CONSTITUTION OF INDIA]
SUBJECT MATTER PERTAINS TO DISTRICT: BARAMULLA]

IN THE CASE OF:
RESIDENTS OF RASHIDABAD ZAINGEER SOPORE DISTRICT BARAMULLA, through,
1. Altaf Hussain Lone Aged about 58 years S/o Late Gh. Rasool Lone R/o Rashidabad Tehsil Zaingeer Sopore, Baramulla
2. Ab Majeed Chopan Aged about 46 years S/o Wali Mohammad Chopan R/o Rashidabad Tehsil Zaingeer Sopore Baramulla
3. Nazir Ahmad Mir Aged aboaut 50 years S/o: Late AB. Karim Mir R/o: Rashidabad Tehsil Zaigeer Sopore, Baramulla
4. Ali Mohammad Lone Aged about 59 Years S/o: Late AB. Rehman Lone R/o: Rashidabad Tehsil Zaingeer Sopore Baramulla
5. Gh. Mohammad Bhat Aged about 49 years S/o Gh. Qadir Bhat R/o Rashidabad Tehsil Zaingeer Sopore, Baramul

...Petitioners

VERSUS

1. Union Territory of Jammu and Kashmir through, Commissioner Secretary to Government, Revenue Department, Civil Secretariat, Srinagar/Jammu.
2. Financial Commissioner, Jammu & Kasmir at Srinagar.
3. Commissioner Survey and Land Records, Kashmir at Srinagar.
4. Regional Director Survey and Land Records, North Kashmir (Ex. Officio Settlement Officer Baramulla, Kupwara).
5. Deputy Commissioner, Baramulla.
6. Settlement Officer (Kashmir) at Bemina Srinagar.
7. Assistant Settlement Officer (ACR) Baramulla / Kupwara at Baramulla
8. Tehsildar , Zaingeer Sopore , District Baramulla

... Respondents

(OFFICE OF THE REGISTRAR JUDICIAL ,SINAGAR)
WP (C) NO. 3360/2025
Residents of Rashidabad Zaingeer Sopore Baramulla through Altaf Hussain Lone and others
V/s
UT of J&Kand others
NOTICE UNDER ORDER 1 RULE 8 OF CPC

Whereas, Shri Altaf Hussain Lone S/o Late Gh, Rasool Lone alongwith four other persons all residents of Rashidabad Tehsil Zaingeer Sopore Baramulla, have filed the above numbered writ petition on behalf of the residents of Rashidabad Zaingeer Sopore Baramulla in a representative capacity on the grounds inter-alia that they and all the inhabitants of the area have common interest in the subject matter of the writ petition ; that they all are aggrieved of the inaction at the end of the official respondents for failing to carry out the rectification of the arbitrary settlement made in 2008 to 2009 of the Village Rashidabad Zaingeer Sopore Baramulla which resulted in the large scale conversion of propriety (Milkiyat) land into State / Sarkari/ Kacharai land and vice- versa and restore record to its original position or order fresh settlement notwithstanding the multiple official Committees constituted for inspecting and determining the magnitude of errors having categorically admitted that more than 40 % error has crept in the revenue records of the concerned village ; that they are also aggrieved of the proposed selective and individual rectifications/ corrections of the records for being legally impermissible and untenable since the settlement is purportedly fundamentally defective as the respondents themselves have admitted that the errors are structural and widespread ; that they have over the span of fifteen years consistently fought for their rights, however, no fruitful outcome could be achieved on account of the inaction of the respondents and that left with no other option, the petitioners have sought the august intervention of the Hon'ble Court for redressal of their grievances.

Whereas, the petitioners have sought the following reliefs in the writ petition:-
1. Issue a writ of certiorari to quash and set aside the settlement operations conducted during the years 2008-2009 insofar as they relate to Village Rashidabad, Tehsil Zaingeer, Sopore, District Baramulla, being illegal, arbitrary, vitiated by admitted large-scale errors and violative of Articles 14, 21 and 300-A of the Constitution of India.
2. Issue a writ of mandamus to direct the respondents, particularly the respondent Nos. 2 to 6, to restore the revenue records of the petitioners and other residents of Village Rashidabad as they existed prior to the settlement of 2008-2009, or in the alternative, order and conduct a fresh settlement/ re-scttlement of Village Rashidabad in accordance with the provisions of the J&K Land Revenue Act and Settlement Rules, by constituting an independent settlement team, excluding officials earlier involved, within a time- bound period to be fixed by the Hon'ble Court.
3. Direct the respondents to complete the restoration or fresh settlement process within a fixed timeframe, preferably six months, and to file periodic compliance reports before the Hon'ble Court.
4. Direct the respondents to fix responsibility and initiate disciplinary and other appropriate proceedings against officials found responsible for manipulation, negligence or misconduct in preparation and continuation of erroneous settlement records.
5. Pass such other or further order(s) as the Hon'ble Court may deem fit and proper in the facts, circumstances and interest of justice, including protection of proprietary rights of the petitioners and residents of Village Rashidabad.
6. Award costs of the petition in favour of the petitioners.

Whereas, the writ petition, in question, has come up for hearing before the Hon'ble Court on 14-01-2026 and on the said date, the Hon'ble Court has allowed the petitioners to file the aforesaid writ petition in a representative capacity and to issue publication notice under Order 1 Rule 8 CPC in two daily newspapers having wide circulation in the concerned area at the expense of the petitioners.

In view thereof, this publication notice under Order 1 Rule 8 of CPC is hereby issued

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Tabasum Hilal (Age 41 Years)
W/o Late Hilal Ahamd Sheikh
2. Naseema (Age 67 Years)
W/o Ghulam Mohi Ud din Sheikh
3. Sheikh Ahmad (Age 12 Years)
S/o Late Hilal Ahamd Sheikh
4. Sheikh Numan Ali (Age 15 Years)
S/o Late Hilal Ahamd Sheikh
Petitioners 3 & 4 through their mother Tabasum Hilal
All Residents of Sheikh Mohalla Soura Srinagar

Petitioners

V/s

Public at Large

(Respondents)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 1403230/- as debits and securities in name of deceased namely Hilal Ahmad Sheikh S/o Ghulam Mohiudin Sheikh R/o Sheikh Mohalla Soura Srinagar Who died on 22-07-2025 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 19-02-2026.

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she /they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 19-02-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 28-01-2026.

Principal District Judge
Srinagar

PUBLIC NOTICE

My Name in my Bank Passbook Bearing Account No.0692040150000768 has been wrongly entered as Javidahmadmoochi S/0: abrashidmoochi R/0; vailoo while my correct Name as per Aadhar Card is Javidahmad sheikh C/0: Abrashid sheikh R/0: sheikhporavailooAnantnag. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Manager J & K Bank Branch VailooAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Javidahmad sheikh
C/0: Abrashid sheikh
R/0: sheikhporavailooAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

My Ward's Name in Date of Birth Certificate has been wrongly entered as MuhmmadSulaimaanBeig while my Ward's correct Name is Suliamaan Bin Mehmood. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Municipal Council Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mehmood Ahmad Beig
F/O Sulaimaan Bin Mehmood
R/O Vailoo Kokernag Anantnag JNA7780878931

KAR FAMILY BEREAVED

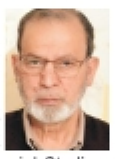

Congregational Fateh Khawani On Sunday With profound grief & sorrow, we inform you of the sad demise of Haji Ghulam Qadir Kar S/O Late Mohd Sultan Kar R/O W-56, Shah Faisal Colony, Buchpora,Srinagar who left for heavenly abode on 29th January 2026 (Thursday).The Congregational Fateh Khawani will be held on 1st February 2026 (Sunday) at his ancestral graveyard at Syed Sahib Aastaan, Rajouri Kadal Opposite Gani Memorial Stadium, Srinagar at 11:00 am May Allah (SWT) grant the departed soul the highest place in Jannah.Aameen

BEREAVED:
Dr Waseem Qadir Kar 7006137986
Sajad Ahmad Wani 9682557270

سانحۂ ارتحال

انتہائی رنج وغم کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ رپہ ون، ہمفر وہتہ پورہ کے خانوادۂ قادریہ کی نیک سیرت خاتون سیدہ حاجرہ بیگم اہلیہ حاجی سید محمد امین قادری کل بروز جمعرات قضاء الٰہی سے انتقال کرگئیں۔ مرحومہ نہایت شریف النفس، صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔ مرحومہ کی اجتماعی فاتحہ خوانی (رسم چہارم) بروز اتوار یکم فروری کو رپہ ون کے آبائی قبرستان میں انجام دی جائے گی، ان شاء اللہ۔

نوٹ: عام وخاص، بالخصوص خواتین سے گزارش ہے کہ اپنے ساتھ کسی قسم کے میوہ جات یا مشروبات نہ لائیں۔

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
آفاق
Daily AFAAQ Srinagar
سنیچروار ۳۱ جنوری ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۱ شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ

(اقوال زریں)

تنہائی جب سزاوار ہے کہ تجھے اپنے نفس سے تنہائی حاصل ہو جائے (حضرت بایزید بسطامیؒ)

وائلڈ لائف محکمے کو متحرک ہونے کی ضرورت

وادی کشمیر میں حالیہ شدید برفباری نے جہاں ایک طرف خوبصورتی میں اضافہ کیا ہے، وہیں دوسری طرف اس کے کچھ منفی اثرات بھی سامنے آئے ہیں۔ بالائی علاقوں میں شدید برف باری کے باعث جنگلی جانور خوراک کی تلاش میں پہاڑوں اور جنگلات سے نکل کر آبادی والے علاقوں کا رخ کر رہے ہیں۔ کئی دیہات میں لوگوں نے اس غیر معمولی نقل وحرکت کا مشاہدہ کیا ہے، جس نے مقامی آبادی میں اضطراب اور خوف کی فضا پیدا کر دی ہے۔

گزشتہ برسوں میں جنگلی جانوروں کے حملوں میں قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع ہوا ہے۔ یہ تلخ تجربات ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ زمینی حقائق تبدیل ہو چکے ہیں اور اب احتیاط برتنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ برفباری کے بعد خوراک کی شدید قلت، قدرتی آب و دانہ کا ڈھک جانا اور جنگلی رہائش گاہوں کا متاثر ہونا ان جانوروں کو مجبور کر رہا ہے کہ وہ انسانی بستیوں کا رخ کریں۔ ایسے میں عوام کی معمولی سی بے احتیاطی بھی کسی بڑے حادثے کا سبب بن سکتی ہے۔

محکمہ وائلڈ لائف نے کچھ علاقوں میں بروقت کارروائیاں کرتے ہوئے زخمی یا بے سمت ہوئے جانوروں کو محفوظ مقام تک منتقل کیا ہے، جو قابلِ ستائش عمل ہے۔ تاہم موجودہ صورتحال اس بات کی متقاضی ہے کہ متعلقہ محکموں وائلڈ لائف، محکمہ جنگلات، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، اور پولیس ہم آہنگی کے ساتھ زیادہ فعال اور چوکنا رہیں۔ نگرانی کے نظام کو مضبوط بنایا جائے، گشت میں اضافہ کیا جائے اور حساس دیہات میں مقامی آبادی کو بروقت آگاہی فراہم کی جائے۔

عوام کو بھی ذمہ دارانہ طرزِ عمل اپنانا ہوگا۔ جنگلی جانوروں کی موجودگی کی اطلاع فوری طور پر حکام تک پہنچائیں، بچوں کو غیر ضروری طور پر گھروں سے دور نہ جانے دیں، اور رات کے اوقات میں بلاوجہ کی نقل و حرکت سے پرہیز کریں۔ یاد رہے کہ احتیاط نہ صرف اپنی حفاظت ہے بلکہ جنگلی جانوروں کی حفاظت بھی ہے، کیونکہ یہ بے زبان مخلوق برفباری کے بعد صرف بقا کی جدوجہد میں مصروف ہے۔

سخت موسمی حالات کے بعد یہ بحران ہر سال شدت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ برفباری کا حسن اپنی جگہ، لیکن اس کے پس منظر میں پیدا ہونے والی مشکلات کو نظرانداز کرنا دانشمندی نہیں۔ جنگلی حیات بھی اس ماحول کا حصہ ہیں، اور ان کی بقا کے لئے ہمیں نہ صرف انسانی حفاظت یقینی بنانی ہے بلکہ قدرتی توازن بھی برقرار رکھنا ہے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ انتظامیہ، محکمے اور عوام مل کر مشترکہ حکمتِ عملی اپنائیں تاکہ انسانی جانوں اور جنگلی حیات دونوں کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

ہند یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدہ محض ایک سمجھوتہ نہیں
یہ ہمارے مستقبل کا خاکہ ہے

(پریس انفارمیشن بیورو آف انڈیا)
تحریر: پیوش گوئل

ہند یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدہ (ایف ٹی اے) وزیر اعظم نریندر مودی کی معاشی سفارت کاری کا ایک تاریخی سنگ میل ہے۔ اس معاہدہ سے لاکھوں روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے، ہندوستان کے نوجوانوں اور کسانوں کے لیے وسیع امکانات روشن ہوں گے اور تقریباً دو ارب لوگوں کی زندگی میں خوشحالی آئے گی، جو ساتھ مل کر عالمی معیشت کے ایک چوتھائی حصے کی نمائندگی کرتے ہیں۔

دنیا کی دوسری اور چوتھی سب سے بڑی معیشتوں کے درمیان یہ معاہدہ اب تک کے سب سے بڑے تجارتی معاہدوں میں شامل ہے۔ درحقیقت یہ محض ایک تجارتی معاہدہ نہیں بلکہ جامع شراکت داری ہے، جس سے مصنوعی ذہانت، دفاع اور سیمی کنڈکٹرز جیسے اہم شعبوں میں باہمی تعاون کو فروغ ملے گا۔ اس آزاد تجارتی معاہدہ سے ہندوستان کے ہر خطے اور تمام شہریوں، خاص طور پر کمزور اور غریب طبقات کو فائدہ پہنچے گا۔

یہ معاہدہ ضوابط پر مبنی تجارت اور معاشی پالیسیوں میں استحکام کو یقینی بناتا ہے، جس سے ہندوستان ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاری کے لیے مزید پرکشش مرکز بنے گا۔ اس کے نتیجے میں چھوٹے کاروباری اداروں، اسٹارٹ اپس اور مزدوروں کے لیے بے شمار مواقع پیدا ہوں گے۔

دنیا بھر میں وزیر اعظم نریندر مودی کے اس اعلان کی ستائش کی گئی ہے جس میں انہوں نے اسے تمام معاہدوں کی ماں قرار دیا ہے۔ یہ عالمی غیر یقینی صورتحال کے دور میں استحکام کو مضبوط کرتا ہے۔ یہ معاہدہ ہندوستان اور یورپی یونین کو ایسے قابلِ اعتماد شراکت داروں کے طور پر پیش کرتا ہے جو کھلی منڈیوں، پیش گوئی کے قابل نظام اور جامع ترقی کے تئیں پابند عہد ہیں۔

ہندوستان نے تجارتی مالیت کے لحاظ سے یورپی یونین میں اپنی برآمدات کے 99 فیصد سے زائد حصے کے لیے غیر معمولی منڈیوں تک رسائی حاصل کی ہے، جس سے میک ان انڈیا مہم کو مضبوط تقویت ملے گی۔ یہ ایف ٹی اے محنت طلب شعبوں جیسے ٹیکسٹائل، ملبوسات، چمڑا، جوتے، سمندری مصنوعات، قیمتی پتھر و زیورات، دستکاری، انجینئرنگ مصنوعات اور آٹوموبائلز کو فیصلہ کن فروغ دے گا۔

اس معاہدہ کے نتیجے میں تقریباً 33 ارب ڈالر مالیت کی ہندوستانی برآمدات پر 10 فیصد تک کے محصولات ختم ہوں گے۔ اس کے ساتھ ہی یہ معاہدہ مزدوروں، کاریگروں، خواتین، نوجوانوں اور ایم ایس ایم ای کو بااختیار بناتا ہے، ہندوستانی کاروباروں کو عالمی ویلیو چین سے گہرے طور پر جوڑتا ہے اور عالمی تجارت میں کلیدی سپلائر کے بطور ہندوستان کے کردار کو مضبوط کرتا ہے۔

یہ معاہدہ تاجروں اور پیشہ ور افراد کی نقل و حرکت کو بھی آسان بناتا ہے اور تعلیم، اطلاعاتی ٹیکنالوجی، مالیاتی خدمات اور کمپیوٹر جیسے خدمات کے شعبوں میں نئے مواقع پیدا کرتا ہے۔ ان عہد بندیوں سے اعلیٰ قدر کی ملازمتوں کے دروازے کھلتے ہیں اور صلاحیت سازی، اختراع اور پائیدار معاشی ترقی کے عالمی مرکز کے طور پر ہندوستان کی پوزیشن مزید مستحکم ہوتی ہے۔

تجارتی معاہدے مودی حکومت کی اس وسیع حکمت عملی کا حصہ ہیں جس کا مقصد غریبوں کی زندگیوں کو بہتر بنانا ہے جس کے تحت سب سے پہلے جرأت مندانہ اصلاحات اور محتاط مالی نظم کے ذریعے معیشت کو مضبوط کرنا اور پھر ترقی یافتہ اور تکمیلی معیشتوں کے ساتھ باہمی فائدے پر مبنی معاہدے طے کرنا ہے۔ اس حکمتِ عملی سے ہندوستان اپنی تقابلی برتری کو بروئے کار لا کر محنت کش شعبوں کے لیے اہم منڈیوں تک رسائی حاصل کرتا ہے، جبکہ زراعت اور ڈیری جیسے حساس شعبوں کا تحفظ بھی یقینی بناتا ہے۔

ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ تجارتی معاہدے سے ہندوستانی صنعتیں صحت مند مسابقت سے روشناس ہوتی ہیں اور صارفین کو عالمی معیار کی مصنوعات فراہم کرنے پر قادر ہوتی ہیں۔ یو پی اے کے برعکس، جس نے لاپرواہی سے ہندوستان کی منڈیاں کھول دی تھیں، مودی حکومت نے ایسے معاہدے کیے ہیں جن میں محصولات میں بتدریج کمی کو ملحوظ رکھا گیا ہے، تاکہ صنعتوں کو مسابقت اور معیار بہتر بنانے کے لیے مناسب وقت اور پالیسی کا تعاون مل سکے۔

مسابقتی قیمتوں پر اعلیٰ معیار کی مصنوعات کی فراہمی وزیر اعظم کے وکست بھارت 2047 وژن کا مرکزی ستون ہے۔ گزشتہ ہفتے اس عزم کو دہراتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا:

آیئے، اس سال پوری طاقت کے ساتھ معیار کو ترجیح دیں۔ ہمارا واحد منتر معیار، معیار اور صرف معیار ہو۔ آج کا معیار کل سے بہتر ہو۔ ہم یہ عہد کریں کہ جو کچھ بھی ہم تیار کریں، اس کے معیار کو بہتر بنائیں۔

ہند یورپی یونین ایف ٹی اے وزیر اعظم نریندر مودی کے ہندوستان کو ترقی یافتہ ملک بنانے کے وژن سے مکمل طور پر ہم آہنگ ہے۔ یہ ہندوستان کو عالمی سطح پر ایک متحرک، قابلِ اعتماد اور دور اندیش شراکت دار کے طور پر پیش کرتا ہے اور دونوں خطوں کے لیے جامع، مضبوط اور مستقبل کے لیے تیار ترقی کی بنیاد رکھتا ہے۔ مودی حکومت نے تجارتی معاہدے صرف ان ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ کیے ہیں جو ہندوستان کے بڑے روزگار پیدا کرنے والے شعبوں جیسے ٹیکسٹائل، جوتے، جواہرات و زیورات اور دستکاری سے مسابقت کا حامل نہیں ہیں۔ یہ یو پی اے دور کے معاہدے سے بالکل برعکس ہے، جس میں مسابقت کرنے والی معیشتوں کے ساتھ عجلت میں معاہدے کیے گئے اور اکثر ہندوستان نے فائدے سے زیادہ رعایتیں دیں۔

مزید یہ کہ اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ یو پی اے حکومت نے تجارتی معاہدوں سے قبل متعلقہ فریقوں سے سنجیدگی کے ساتھ مشاورت کی ہو۔ اس کے برعکس، مودی حکومت نے ماہرینِ معاشیات، صنعتوں کی تنظیموں، ماہرین اور مختلف سرکاری محکموں اور وزارتوں سے پیہم مشاورت کے بعد ہی ایف ٹی اے پر دستخط کیے ہیں۔ اسی لیے مودی حکومت کے دستخط شدہ ہر ایف ٹی اے کو صنعتوں کی جانب سے وسیع پذیرائی ملی ہے۔ ان معاہدوں سے دونوں فریقوں کے لیے نئے مواقع پیدا ہوئے ہیں اور ہندوستان کے محنت کش شعبوں کے لیے عالمی امکانات کو وسعت ملی ہے۔ ان معاہدوں نے ہندوستان کے 2047 تک ترقی یافتہ ملک بننے کے سفر کی رفتار تیز کر دی ہے۔

یو پی اے کے دورِ حکومت میں، جب معاشی ترقی سست، افراطِ زر بلند اور کاروباری ماحول مایوس کن تھا، ترقی یافتہ ممالک، بشمول یورپی یونین نے ہندوستان میں دلچسپی کھو دی تھی۔ نتیجتاً، ہندوستان نے ایسے باہمی فائدے کے تجارتی معاہدوں کے قیمتی مواقع گنوا دیے جو ترقی اور روزگار میں تیزی لا سکتے تھے۔

ہند یورپی یونین ایف ٹی اے، مودی حکومت کے دیگر تجارتی معاہدوں کے ساتھ مجموعی طور پر جمود اور فیصلہ کن قیادت کے درمیان فرق کو واضح کرتا ہے۔ جہاں سابقہ حکومتیں ہچکچاہٹ کا شکار رہیں اور مفادات سے سمجھوتے کیے، وہیں مودی حکومت نے انقلابی معاہدہ انجام دیا ہے جو منڈیوں کو وسعت دینے والا ہے، روزگار پیدا کرنے والا ہے اور ہندوستان کے بنیادی مفادات کو تحفظ فراہم کرنے والا ہے۔ یہ اس بات کی واضح مثال ہے کہ مضبوط قیادت اور اسٹریٹجک شفافیت کس طرح نئے مواقع کھول سکتی ہے اور قوم کو خوشحالی کے راستے پر گامزن کر سکتی ہے۔

(مضمون نگار تجارت وصنعت کے مرکزی وزیر ہیں)

آنگن واڑی ورکرز: مسائل کا حل تلاش کیا جائے

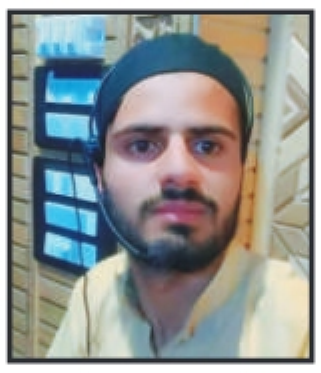

تحریر: محمد عرفات وانی
کچھمولہ ترال پلوامہ کشمیر

کسی بھی معاشرے کی اصل طاقت اس کی فوجی قوت، بلند و بالا عمارتوں یا معاشی اشاریوں میں نہیں بلکہ اس بات میں پوشیدہ ہوتی ہے کہ وہ معاشرہ اپنے سب سے کمزور طبقات کی حفاظت کرنے والوں کو کس قدر عزت، تحفظ اور انصاف فراہم کرتا ہے۔ اس کسوٹی پر اگر جموں و کشمیر کے سماج کو پرکھا جائے تو ایک طبقہ ایسا ہے جس کی خدمات ناقابل انکار مگر حیثیت ناقابل قبول حد تک نظرانداز کی گئی ہے اور وہ ہیں آنگن واڑی ورکرز۔

جموں و کشمیر کی آنگن واڑی ورکرز وہ خاموش، صابر اور باہمت خواتین ہیں جن کے کندھوں پر بچوں کی صحت، ماؤں کی سلامتی اور آنے والی نسلوں کی جسمانی و ذہنی نشوونما کی ذمہ داری عائد ہے۔ یہ وہ خواتین ہیں جو صبح صادق سے قبل اپنے گھروں سے نکلتی ہیں، برفباری، بارش، شدید سردی، اندھیری گلیوں اور دشوار گزار پہاڑی راستوں کا سامنا کرتے ہوئے آنگن واڑی مراکز تک پہنچتی ہیں۔ نہ کسی شکایت کے ساتھ، نہ کسی صلے کی امید میں، صرف اس احساسِ فرض کے تحت کہ کسی بچے کو غذا ملنی ہے، کسی ماں کو رہنمائی درکار ہے اور کسی جان کو خوراک کھلائی جائے۔ یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ ریاست کے سب سے اہم سماجی ڈھانچے کی بنیاد رکھنے والی یہ خواتین آج بھی وقار، تحفظ اور منصفانہ اجرت سے محروم ہیں۔ آنگن واڑی ورکرز کو اس وقت محض 5,100 روپے ماہانہ اعزازیہ دیا جا رہا ہے جو نہ صرف مہنگائی کے اس بے رحم دور میں ناکافی ہے بلکہ ایک باعزت انسانی زندگی کے بنیادی تقاضوں سے بھی ہم آہنگ نہیں۔ یہ رقم دراصل ان کی خدمات کی نہیں بلکہ ان کی محرومیوں کی علامت بن چکی ہے۔

یہ بات مزید تکلیف دہ ہو جاتی ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ آنگن واڑی ورکرز میں بڑی تعداد تعلیم یافتہ خواتین کی ہے کئی گریجویٹ ہیں، کئی نے خصوصی تعلیم حاصل کی ہے اور متعدد خواتین نے تیس سے چالیس برس اپنی زندگیاں عوامی خدمت کے لیے وقف کر دی ہیں مگر افسوس کہ اتنی طویل اور مخلصانہ خدمت کے باوجود انہیں آج بھی ایک عارضی، غیر محفوظ اور غیر مستحکم حیثیت میں رکھا گیا ہے جہاں نہ مستقبل کا تحفظ ہے اور نہ ماضی کی قربانیوں کا اعتراف۔ آنگن واڑی ورکرز کا کردار محض ایک ملازمت تک محدود نہیں بلکہ یہ ایک ہمہ جہت انسانی خدمت ہے۔ وہ بچوں کا وزن اور قد ناپتی ہیں، غذائی قلت کی نشاندہی کرتی ہیں، نشوونما کے ریکارڈ مرتب کرتی ہیں، غذائی چارٹس تیار کرتی ہیں، ماؤں کو صحت، صفائی، دودھ پلانے اور غذائیت کے حوالے سے تربیت دیتی ہیں، حاملہ خواتین کی مسلسل نگرانی کرتی ہیں، ویکسینیشن مہمات میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں اور ساتھ ہی سرکاری رپورٹنگ، ڈیٹا اندراج اور دستاویزی کارروائی جیسے پیچیدہ امور بھی نہایت ذمہ داری سے انجام دیتی ہیں۔ ان تمام فرائض کے لیے جس صبر، ہمدردی، پیشہ ورانہ مہارت اور ذہنی یکسوئی کی ضرورت ہوتی ہے وہ کسی بھی باقاعدہ سرکاری ملازم سے کم نہیں۔

اس کے باوجود ان کی معاشی حالت اس حد تک کمزور ہے کہ بہت سی آنگن واڑی ورکرز اپنی قلیل تنخواہ کا بڑا حصہ صرف سفر پر خرچ کرنے پر مجبور ہیں۔ بعض خواتین کئی کئی میل پیدل چل کر مراکز تک پہنچتی ہیں جبکہ بعض کو نجی سواریوں پر بھاری اخراجات برداشت کرنا پڑتے ہیں۔ یوں ان کی کمائی کا بڑا حصہ واپس نظام ہی کو لوٹ جاتا ہے اور ان کے گھروں میں غربت، عدم تحفظ اور محرومی کے سائے گہرے ہوتے جاتے ہیں۔

یہ ناانصافی اس وقت اور بھی نمایاں ہو جاتی ہے جب آنگن واڑی ورکرز کا تقابل دیگر پیشوں سے کیا جائے۔ ایک دیہاڑی دار مزدور روزانہ ایک ہزار روپے تک کما لیتا ہے، ایک پرائمری اسکول ٹیچر کی ماہانہ تنخواہ اسی ہزار روپے سے تجاوز کر جاتی ہے جبکہ آنگن واڑی ورکر جو بچوں کو غذائی قلت سے بچانے، ماؤں کی جانوں کی حفاظت کرنے اور ابتدائی تعلیم کی بنیاد رکھنے جیسا نازک فریضہ انجام دیتی ہے وہ ایک معمولی اعزازیے پر گزارا کرنے پر مجبور ہے۔ یہ فرق محض تنخواہوں کا نہیں بلکہ اس ذہنیت کا عکاس ہے جس میں نگہداشت، پرورش اور ماں بچے کی خدمت کو مسلسل ثانوی حیثیت دی جاتی رہی ہے۔

اس سب کے باوجود آنگن واڑی ورکرز نے کبھی ہمت نہیں ہاری۔ وہ آج بھی برف میں، اندھیروں میں اور نامساعد حالات میں اپنے فرائض انجام دے رہی ہیں۔ وہ شدید خون کی کمی کا شکار حاملہ خواتین کو اسپتالوں تک پہنچانے میں کردار ادا کرتی ہیں، غذائی قلت کے شکار بچوں پر خاموش مگر مسلسل نظر رکھتی ہیں اور کئی مواقع پر ماں اور بچے کی جان بچانے کا ذریعہ بنتی ہیں۔ کشمیر میں ایسی ہزاروں کہانیاں ہیں جو کبھی سرخیوں میں نہیں آتیں مگر جن پر پورا سماج قائم ہے۔ اگر آنگن واڑی ورکرز کو اسی طرح نظرانداز کیا جاتا رہا تو اس کے اثرات صرف ان خواتین تک محدود نہیں رہیں گے۔ بچوں میں غذائی قلت بڑھے گی، ویکسینیشن کا نظام متاثر ہوگا، ابتدائی تعلیم کا ڈھانچہ کمزور پڑ جائے گا، اور صحت عامہ کے اشاریے زوال کا شکار ہوں گے۔ آنگن واڑی ورکرز محض ایک شعبہ نہیں بلکہ سماجی بقا کا ستون ہیں اور اس ستون کو کمزور کرنا پورے نظام کو خطرے میں ڈالنے کے مترادف ہے۔

لہٰذا اب وقت آ گیا ہے کہ محض زبانی تعریفوں اور رسمی بیانات سے آگے بڑھا جائے۔ آنگن واڑی ورکرز کو مناسب اور باعزت مشاہرہ، سفری الاؤنس، طبی سہولیات، سماجی تحفظ اور بروقت ادائیگی فراہم کرنا ناگزیر ہے۔ یہ اقدامات کسی رعایت یا احسان کے زمرے میں نہیں آتے بلکہ ان کا بنیادی، آئینی اور اخلاقی حق ہیں۔ میری پرزور مگر باادب رائے میں وہ سینئر آنگن واڑی ورکرز جنہوں نے اپنی زندگیاں عوامی خدمت کے لیے وقف کر دی ہیں، انہیں باقاعدہ کیا جانا چاہیے تاکہ ان کی دہائیوں پر محیط قربانیوں کا عملی اعتراف ممکن ہو سکے۔ اسی طرح جونیئر آنگن واڑی ورکرز کے اعزازیہ میں نمایاں اور بامعنی اضافہ ناگزیر ہے تاکہ وہ ایک محفوظ، باوقار اور مستحکم زندگی گزار سکیں۔

اس حوالے سے جموں و کشمیر کی قیادت پر، خاص طور پر معزز لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا صاحب، معزز وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ صاحب، اراکین اسمبلی، اراکین پارلیمنٹ اور محکمہ سوشل ویلفیئر پر ایک تاریخی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ وزیر سوشل ویلفیئر سکینہ مسعود ایتو صاحبہ کی قیادت میں اگر یہ محکمہ سنجیدہ اصلاحات کے لیے ٹھوس اقدامات اٹھائے تو آنگن واڑی نظام کو ایک مضبوط، باوقار اور مؤثر ادارے میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ مرحلہ وار تنخواہوں میں خاطر خواہ اضافہ، سفری الاؤنس، طبی سہولیات اور سماجی تحفظ کی فراہمی نہ صرف آنگن واڑی ورکرز کی عزت نفس بحال کرے گی بلکہ بچوں کی صحت، غذائیت اور تعلیم کے اشاریوں میں بھی دیرپا بہتری لائے گی۔

حقیقی ترقی وہ نہیں جو اعداد و شمار میں دکھائی دے بلکہ وہ ہے جو انسانی وقار میں جھلکے۔ آنگن واڑی ورکرز کی ناقدری ہمارے اجتماعی شعور پر ایک سنگین سوالیہ نشان ہے۔ انہیں انصاف، تحفظ اور مناسب معاوضہ دینا محض حکومتی ذمہ داری نہیں بلکہ ایک اخلاقی، سماجی اور انسانی فریضہ ہے۔ آنگن واڑی ورکرز کو بااختیار بنانا دراصل خواتین کو بااختیار بنانا، صنفی مساوات کو فروغ دینا اور آنے والی نسلوں کو ایک صحت مند، محفوظ اور باوقار مستقبل دینا ہے۔ اگر ہم نے آج ان خاموش معماروں کو نظرانداز کیا تو کل تاریخ ہمیں معاف نہیں کرے گی۔

****

wania6817@gmail.com
9622881110

عالمی تناؤ کے دور

باوجود ایک مضبوط اور ناقابل شکست معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں۔''منوج سنہا نے اپنے خطاب میں نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ گاندھی جی کی عدم تشدد کو کمزوری نہیں بلکہ اعلیٰ حوصلے کے طور پر تسلیم کریں۔ انہوں نے کہا کہ قربانی اور ستیہ گرہ کے ذریعے گاندھی جی نے عدم تشدد کو عملی حکمت کے طور پر پیش کیا۔انہوں نے کہا،''گاندھی جی نے اپنی پوری زندگی میں انتقام کے بجائے مکالمے، غصے کے بجائے ہمدردی اور تصادم کے بجائے سمجھوتے کی وکالت کی۔''لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،''باپو نے یہ ثابت کیا کہ اخلاقی اقدار انسانیت کی اصل طاقت اور بیش قیمت خزانہ ہیں جو ایک متحد معاشرے کو ہر چیلنج پر قابو پانے کے قابل بناتے ہیں۔''انہوں نے اپنے پختہ یقین کا اظہار کیا کہ عالمی مایوسی کے وقت گاندھیائی اقدار اور اصولوں سے اُمید ابھرے گی۔منوج سنہا نے کہا،''گاندھی جی کی اقدار پر عمل پیرا ہو کر ہم موجودہ مسائل کا حل تلاش کر سکتے ہیں، بہتر مستقبل تعمیر کر سکتے ہیں، عالمی ہم آہنگی کو فروغ دے سکتے ہیں اور انسانی فلاح و بہبود کو آگے بڑھا سکتے ہیں۔''انہوں نے مشاہدہ کیا کہ گزشتہ چھ برسوں کے دوران جموں وکشمیر میں گاندھی جینتی کی عظیم تقریبات نے معاشرے پر گہرا اور انقلابی اثر ڈالا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ تبدیلی''ترنگا یاترا،''ہر گھر ترنگا''اور''وندے ماترم''جیسے قومی یکجہتی کے پروگراموں میں عوام کی بھرپور شرکت سے واضح طور پر نظر آتی ہے۔انہوں نے شہریوں سے'اُجول جموں وکشمیر'اور'اُجول بھارت'کے لئے اجتماعی عہد لینے کی بھی اپیل کی۔لیفٹیننٹ گورنر نے شہدا اور آنجہانی ڈاکٹر راج کمار تھاپا کے اہل خانہ اور ان شہریوں کے اہل خانہ کو اعزاز سے نوازا جو آپریشن سندور کے دوران پاکستان کی بلا اشتعال فائرنگ کے نتیجے میں جاں بحق ہوئے تھے۔سکولی طلبا کو گاندھیائی اقدار کے فروغ میں ان کی کوششوں کے اعتراف میں شانتی دوت پُرسکار سے نوازا گیا۔اس کے علاوہ سول انتظامیہ، جموں وکشمیر پولیس اور سیکورٹی فورسز کی جانب سے افسران کو راشٹریہ سیوا پُرسکار بھی عطا کیے گئے۔اس سے قبل بابائے قوم اور ہندوستان کی جدوجہد آزادی کے دوران عظیم قربانیاں دینے والے شہداء کے احترام میں دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔یادگاری تقریب میں پدم شری ،صدر گاندھی گلوبل فیملی جموں وکشمیر ڈاکٹر ایس پی ورما، اراکین قانون ساز اسمبلی یدھویر سیٹھی اور دیویانی رانا، چیف الیکٹورل آفیسر جموں وکشمیر سنجیو ورما، جی او سی 25 انفنٹری ڈویژن میجر جنرل کوشک مکھرجی، جی او سی 26 ڈویژن میجر جنرل اجیت ایم یولے، آئی جی پی جموں بھیم سین توتی، ڈی آئی جی جموں ۔سانبہ ۔کٹھوعہ رینج شیو کمار شرما، ضلع ترقیاتی کمشنر جموں ڈاکٹر راکیش منہاس، نائب صدر گاندھی گلوبل فیملی لیفٹیننٹ جنرل آر کے شرما (ریٹائرڈ)، سینئر افسران، سابق فوجی اہلکار، شہدا کے اہل خانہ، ممتاز شہری اور بڑی تعداد میں نوجوانوں نے شرکت کی اور مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا۔

تحریک آزادی کے

شرکت کی۔جموں میں تعینات افسران اور اہلکاروں نے سول سیکرٹریٹ جموں کی پہلی، دوسری اور تیسری منزل پر میٹنگ ہالز میں 2 منٹ کی خاموشی اختیار کی، جبکہ سری نگر میں تعینات افسران اور اہلکاروں نے سول سیکرٹریٹ سری نگر کی چوتھی اور پانچویں منزل پر میٹنگ ہالوں سے یوم شہداء کے موقعہ پر منعقدی تقریب میں شرکت کی اور ان کی یاد میں 2 منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ ہر سال 30 جنوری کو صبح 11 بجے ملک بھر میں 2 منٹ کی خاموشی منائی جاتی ہے تا کہ ہندوستان کی تحریک آزادی کے شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا جا سکے۔مرکزی وزارت داخلہ نے اس سلسلے میں پہلے ہی مستقل ہدایات جاری کی تھیں، جس میں کہا گیا تھا کہ 2 منٹ کی خاموشی کے دوران تمام کام اور نقل وحرکت روک دی جائے۔ جہاں بھی ممکن ہو، خاموشی کی مدت کے آغاز اور اختتام کو سائرن یا آرمی گن سگنلز سے ظاہر کیا جا سکتا ہے۔ایسی جگہوں پر جہاں اس طرح کے نظام دستیاب نہیں ہیں، خاموشی کو یقینی بنانے کے لئے مناسب ہدایات جاری کی جائیں۔وزارت داخلہ نے ریاستوں اور مرکز کے زیرانتظام علاقوں پر بھی زور دیا تھا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ یوم شہداء کو پوری سنجیدگی کے ساتھ منایا جائے، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ماضی میں، عام لوگ اکثر اس موقع کی اہمیت سے بے خبر رہے ہیں۔مرکزی وزارت داخلہ نے جدوجہد آزادی اور قومی یکجہتی پر مذاکرے اور پروگرام منعقد کرنے کی تجویز پیش کی، بشمول ہاسپرڈ موڈ میں، یادداشت اور اتحاد کے جذبے کو تقویت دی جائے۔

گاندربل میں پٹواری

مزید بتایا گیا ہے کہ جموں وکشمیر اور لداخ میں سرکاری کام کے بدلے رشوت طلب کیے جانے کی صورت میں شہری سی بی آئی یا اے سی بی، سرینگر سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ تحقیقاتی ایجنسی نے شہریوں سے کہا ہے کہ وہ رشوت خوری سے متعلق معاملات بلاخوف رپورٹ کریں تا کہ کرپشن کے خلاف ملک گیر جنگ کو مزید موثر بنایا جا سکے۔

کٹھوعہ ریلوے اسٹیشن

دفاع میں اپنی جان قربان کر کے وہ مثال قائم کی جو نسلوں تک یاد رکھی جائے گی۔ان کے نام پر ریلوے اسٹیشن رکھنے کا مقصد ان کی بہادری، فرض شناسی اور قوم کے لیے دی گئی لازوال قربانی کو امر کرنا ہے۔ کٹھوعہ کے شہریوں، سابق فوجیوں اور مختلف سماجی تنظیموں نے حکومت کے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔عوام کا کہنا ہے کہ اس طرح کے اقدامات نوجوان نسل میں حب الوطنی کے جذبے کو مزید مضبوط کرتے ہیں۔ ادھر مرکزی وزیر ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے کہا ہے کہ جموں و کشمیر کے ضلع کٹھوعہ کے عوام کے دیرینہ مطالبے کے بعد کٹھوعہ ریلوے اسٹیشن کا نام باضابطہ طور پر' شہید کیپٹن سنیل کمار چودھری کٹھوعہ ریلوے اسٹیشن' رکھ دیا گیا ہے، جو خطے کے بہادر سپوت کی قربانیوں کو قومی سطح پر خراج عقیدت ہے۔ ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے اپنے بیان میں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے کٹھوعہ کے عوام کی جانب سے پیش کی گئی درخواست کو فوری طور پر قبول کرتے ہوئے شہید کیپٹن سنیل کمار چودھری کے نام سے اسٹیشن منسوب کرنے کا فیصلہ کیا، جس کے لیے وہ وزیر اعظم کے بے حد مشکور ہیں۔انہوں نے بتایا کہ یہ تبدیلی نہ صرف ایک نام کی تبدیلی ہے بلکہ شہداء کی عظمت اور ان کی خدمات کے تسلسل کو نسل در نسل زندہ رکھنے کا ایک اہم قدم ہے۔ مرکزی وزیر نے اس سلسلے میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور وزیر ریلوے اشونی ویشنو کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ دونوں وزراء نے اس عمل کو تیز اور مؤثر بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے کٹھوعہ کے عوام کی طویل عرصے سے کی جانے والی خواہش پوری ہوئی ہے اور شہید کے خاندان سمیت پورے خطے کے لوگوں کے جذبات کا احترام ہوا ہے۔ مقامی لوگوں نے بھی حکومت کے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ شہید کیپٹن سنیل کمار چودھری کی بہادری اور قربانی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی اور اسٹیشن کا نیا نام آنے والی نسلوں کے لیے ایک تاریخی علامت رہے گا۔

کشتواڑ کے

باہر نہ نکل سکیں۔ سرچ آپریشن میں جدید ڈرون کیمروں، تھرمل امیجنگ آلات اور کھوجی کتوں کا استعمال کیا جا رہا ہے تا کہ ہر جھاڑی، ہر درہ اور ہر ممکنہ مخفی مقام کی چھان بین کی جا سکے۔حکام کے مطابق دہشت گرد انتہائی دشوار گزار پہاڑی اور جنگلی راستوں کا فائدہ اٹھا کر چھپنے کی کوشش کر سکتے ہیں، لیکن سیکیورٹی فورسز نے علاقے کی ہر ممکنہ گزرگاہ پر گشت بڑھا دیا ہے۔ فورسز کے اہلکار دن رات علاقے کی نگرانی میں مصروف ہیں اور ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے کہ دہشت گردوں کو فرار کا موقع نہ ملے اس دوران کشتواڑ کے سنگھ پورہ، چنگام اور چھاترو میں موبائل انٹرنیٹ خدمات کو معطل کر دیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق یہ اقدام دہشت گردوں کے ممکنہ ڈیٹا شیئرنگ، رابطہ کاری اور کارروائی میں مداخلت کے امکانات کو روکنے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔موبائل انٹرنیٹ کی معطلی کا مقصد یہ ہے کہ دہشت گرد جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کر کے فورسز کی سرگرمیوں پر نظر نہ رکھ سکیں اور کسی بھی طرح کی معلومات کو اپنے مقصد کے لیے استعمال نہ کر سکیں۔ یہ معطلی آئی جی پی جموں زون کے حکم پر ٹیلی کمیونیکیشن سروسز کی عارضی معطلی کے قواعد 2024 کے تحت نافذ کی گئی ہے اور اسے 30 جنوری کی نصف شب تک برقرار رکھا گیا ہیڈ رائع کا کہنا ہے کہ چھاترو بیلٹ میں برف باری اور گھنے جنگلات کی وجہ سے کارروائی کافی مشکل ہو گئی ہے،لیکن فورسز نے ہر مشکل پر قابو پاتے ہوئے آپریشن جاری رکھا ہوا ہے۔ سرچ ٹیمیں جنگلوں اور پہاڑی ڈھلوانوں میں دہشت گردوں کے ہر ممکنہ ٹھکانے کو کھنگال رہی ہیں اور ڈرون کیمروں کے ذریعے ہر جانب نگرانی کی جا رہی ہے۔ حکام نے بتایا کہ دہشت گردوں کے پاس رسد محدود ہے اور فورسز کے مسلسل محاصرے سے ان کے چھپنے کے امکانات کم ہوتے جا رہے ہیں۔ادھر پونچھ ضلع کے سرنکوٹ علاقے میں بھی دو مشتبہ افراد کی موجودگی کی اطلاع پر سرچ آپریشن جاری ہے۔حکام کے مطابق اب تک کسی مشتبہ شخص کے ساتھ براہ راست رابطہ قائم نہیں ہوا، لیکن علاقے میں فورسز نے تمام ممکنہ راستوں پر پہرہ بڑھا دیا ہے اور نگرانی سخت کر دی ہے۔ سیکیورٹی ذرائع نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ جاری کارروائی کے دوران حفاظتی ہدایات اور پابندیوں کا احترام کریں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی اطلاع فورسز کو فوری فراہم کریں۔ حکام نے واضح کیا ہے کہ موبائل انٹرنیٹ کی معطلی اور سخت نگرانی کے اقدامات آپریشن کی کامیابی کے لیے ناگزیر ہیں اور ان سے علاقے میں امن وامان قائم رکھنے میں مدد ملے گی۔

چلہ خورد کی

فانی تو دے گرآنے کے خطرات رہتے ہیں، میں جانے سے گریز کریں۔ ادھر وادی کشمیر میں خشک موسم کے بیچ بیشتر مقامات پر شبانہ درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے ریکارڈ ہونے کے نتیجے میں سخت سردیوں کا زور جاری ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق وسطی کشمیر میں واقع سیاحتی مقام سونہ مرگ سرد ترین علاقہ رہا ہے جہاں کم سے کم درجہ حرارت منفی 10.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ وادی کے مشہور ترین سیاحتی مقامات گلمرگ اور پہلگام دوسرے اور تیسرے درجے پر رہے ہیں جہاں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 9.0 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 5.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا گرمائی دارلحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت 1.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ سرحدی ضلع کپوارہ میں شبانہ درجہ حرارت منفی 3.1 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 0.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ جنوبی کشمیر کے اننت ناگ، پلوامہ، شوپیاں اور کولگام اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب 0.3 ڈگری سینٹی گریڈ، 0.1 ڈگری سینٹی گریڈ، منفی 2.6 ڈگری سینٹی گریڈ اور 1.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ شمالی کشمیر کے بارہمولہ اور بانڈی پورہ اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 1.4 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 0.5 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ وسطی کشمیر کے بڈگام اور گاندربل اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب 0.3 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 0.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ لداخ یونین ٹریٹری کے لیہہ اور کرگل اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 10.4 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 9.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق وادی میں رواں ماہ کے اختتام تک موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

وزیر اعلیٰ نے جموں

تمام اراکین اسمبلی کا ان کے حلقوں میں ترقیاتی کاموں کے بارے میں قیمتی تجاویز اور رائے دینے پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ مشورتیں محض رسمی کارروائی نہیں بلکہ عوام کی بنیادی سطح پر ضروریات اور ترجیحات کو سمجھنے کا اہم عمل ہیں۔ انہوں نے کہا''اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ مشورتیں رسمی نہیں ہیں اگر یہ صرف رسمی ہوتیں تو میں آپ کو بلاتا ہی نہیں''۔ انہوں نے مزید کہا کہ منتخب نمائندوں کی بات سننے سے اکثر ایسے آئیڈیاز اور نقطہ نظر سامنے آتے ہیں جن پر حکومت نے پہلے غور نہیں کیا ہوتا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا''آپ کی بات سننے کے بعد ہمیں کچھ ایسے خیالات ملتے ہیں جن کے بارے میں ہم نے سوچا بھی نہیں تھا۔ اگر آپ کو بجٹ سے فائدہ ہوا تو جموں وکشمیر کو فائدہ ہوگا۔ اگر جموں وکشمیر کو فائدہ ہوا تو آپ اور میرا کام پورا ہو جائے گا''۔ وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز کا ایک ہی مقصد ہے۔ انہوں نے کہا''ہم سب ایک ہی صفحے پر ہیں کہ جموں وکشمیر اور جموں وکشمیر کے لوگوں کو فائدہ ہو۔ یہ میٹنگز کا مقصد ہے۔''مسٹر عمر عبداللہ نے اراکین اسمبلی کا فعال شرکت کرنے اور اپنے مطالبات اور تجاویز حکومت کے سامنے رکھنے پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا''جس چیز پر آپ نے بات کی، جو آپ نے لکھا اور جو آپ نے جمع کرایا، سب نوٹ کر لیا گیا ہے۔ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے ان میٹنگز میں شرکت کی۔''انہوں نے کہا کہ پیشگی بجٹ مشاورت کا عمل گزشتہ سال شروع کیا گیا تھا اور اس سال بھی جاری رکھا گیا ہے تا کہ شریکانہ گورننس کو مضبوط کیا جا سکے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ ان میٹنگز کا بنیادی مقصد عوامی نمائندوں کی بات سننا اور بجٹ تیاری کے دوران قابل عمل تجاویز کو شامل کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا''ہر معزز وزیر کو ان مشاورتوں کی رپورٹ ملتی ہے تا کہ محکمہ جاتی ترجیحات طے کرتے وقت جو تجاویز ممکن ہوں انہیں شامل کیا جا سکے۔ باقی مسائل بجٹ مباحثے، گرانٹس اور کٹ موشنز کے دوران زیر بحث آتے ہیں''۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مختلف فنڈنگ ذرائع جیسے یوٹی کیپیکس، ڈسٹرکٹ پلانز، ساکچی اور مرکزی اسپانسرڈ اسکیمز میں ترجیحات کو ایڈجسٹ کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا''جو ترجیحی فہرست ہم نے گزشتہ سال شروع کی تھی اسے اس سال بھی آگے بڑھایا جائے گا۔ ہم بجٹ کی پابندیوں کی وجہ سے ہر مطالبہ شامل نہیں کر سکتے لیکن گزشتہ سال سے شروع کی گئی آپ کی ترجیحی کام مکمل کیے جائیں گے اور حوالے کیے جائیں گے۔'' برفباری، سیلاب اور شدید بارشوں سے ہونے والے نقصانات کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 1430 کروڑ روپے کے ریلیف پیکیج کو دانشمندانہ طور پر استعمال کر کے متاثرہ علاقوں کی مرمت اور بحالی کی جائے گی۔ میٹنگ میں نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چودھری، وزراء سکینہ ایتو، جاوید رانا، ستیش شرما اور وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی نے شرکت کی۔ مشاورت کے سیشنز میں ادھمپور، کٹھوعہ، ریاسی، رام بن، راجوری، پونچھ، کشتواڑ اور ڈوڈہ اضلاع سے تعلق رکھنے والے ایم ایل ایز نے شرکت کی۔ ایم ایل ایز میں پون گپتا (ادھمپور ویسٹ)، آر ایس پٹھانیہ (ادھمپور ایسٹ)، بلونت سنگھ منکوٹیہ (چینینی)، سنیل بھردواج (رام نگر)، ڈاکٹر رامیشور سنگھ (بنی)، ستیش کمار شرما (بلاور)، درشن کمار (بسوہلی)، راجیو جسروٹیہ (جسروٹہ)، بھارت بھوشن (کٹھوعہ)، وجے کمار (ہیرانگر)، کلدیپ دوبے (ریاسی)، بلدیو راج شرما (شری ماتا ویشنو دیوی)، انجینئر خورشید احمد (گلاب گڑھ)، سجاد شاہین (بانہال)، ارجن سنگھ راجو (رام بن)، جاوید اقبال (بدھل)، مظفر اقبال (تھنہ منڈی)، افتخار احمد (راجوری)، رندھیر سنگھ (کالاکوٹ۔سندربنی)، اعجاز احمد جان (پونچھ حویلی)، چودھری اکرم (سرنکوٹ)، پیارے لال شرما (اندروال)، شگون پریہار (کشتواڑ)، شکتی پریہار (ڈوڈہ ویسٹ) اور دلیپ سنگھ پریہار (بھدرواہ) شامل تھے۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، پی ڈبلیو ڈی کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، پرنسپل سیکرٹری فائنانس، کمشنر سیکرٹری سوشل ویلفیئر، کمشنر سیکرٹری ایجوکیشن/ ہائیر ایجوکیشن، متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز، ڈائریکٹر جنرل بجٹ اور فائنانس ڈپارٹمنٹ اور متعلقہ محکموں کے دیگر سینئر افسران نے بھی شرکت کی۔ جموں سے باہر تعینات افسران نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے میٹنگ میں شرکت کی۔ اس سے قبل ایم ایل ایز نے آنے والے بجٹ میں ترجیحی توجہ طلب کرنے والے متعدد مسائل اور منصوبوں کو اجاگر کیا۔ ان میں سڑکوں کی توسیع اور نئی سڑکوں کی تعمیر صحت اور تعلیمی اداروں کی اپ گریڈیشن، کھیلوں کے انفراسٹرکچر کی بہتری، پینے کے صاف پانی کی فراہمی، سیاحتی مقامات کی ترقی، مناسب عملے کے ساتھ صحت کی سہولیات کو مضبوط کرنا اور اپنے حلقوں میں نئے کالجوں اور سکولوں کا قیام شامل تھا۔ منتخب نمائندوں نے شہری اور دیہی علاقوں دونوں میں بنیادی سہولیات کو بہتر بنانے اور سماجی۔ معاشی ترقی کو تیز کرنے کے لئے مرکوز اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ ایم ایل ایز نے وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے پری بجٹ مشاورت کے عمل کا آغاز کیا اور جاری رکھا اور حکومت کی اس کوشش کی تعریف کی کہ وہ بجٹ کے فریم ورک میں گراؤنڈ لیول کے نقطہ نظر اور منتخب نمائندوں کی تجاویز شامل کر رہی ہے۔

نگروٹہ میں مشترکہ

سیکورٹی جائزہ اجلاس کے دوران دہشت گردوں کیخلاف جاری آپریشنز میں باہمی ہم آہنگی مشترکہ تیاریوں اور انسداد دہشت گردی کے نظام کو مزید مضبوط بنانے پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ اس موقع پر اس بات پر زور دیا گیا کہ تمام سیکورٹی ادارے قریبی تال میل کیساتھ کام کریں تا کہ کسی بھی ممکنہ خطرے سے موثر انداز میں نمٹا جا سکے۔ اجلاس میں خطے میں سیکورٹی انتظامات سخت رکھنے کے لیے مختلف حکمت عملیوں کو بھی حتمی شکل دی گئی اور دستیاب تمام وسائل کو بروئے کار لانے پر اتفاق کیا گیا۔ دفاعی ترجمان جموں لیفٹیننٹ سنیل برتوال نے اجلاس کے حوالے سے بتایا کہ مشترکہ سیکورٹی جائزہ اجلاس کا مقصد تمام اسٹیک ہولڈرز کے درمیان بہتر ہم آہنگی قائم کرنا، آپریشنل تیاریوں کو مزید موثر بنانا اور انسداد دہشت گردی گرڈ کو مضبوط کرنا تھا تا کہ خطے میں امن وامان کی صورتحال برقرار رکھی جا سکے۔ واضح رہے، جموں کشمیر میں امن و امان کی صورتحال کو بنائے رکھنے اور دہشت گردانہ کارروائیوں کی روک تھام کے لیے وقفہ وقفہ سے سیکورٹی جائزہ میٹنگوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

سما گر اشکسا اور

کہا کہ بڑھا ہوا مشاہرہ پیشہ ورانہ اساتذہ کو بہتر مالی مدد اور حوصلہ افزائی فراہم کرے گا، جو طلباء میں تکنیکی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو پروان چڑھانے میں ان کی لگن، مہارت اور مستقل خدمات کو تسلیم کرے گا۔ انہوں نے جموں وکشمیر میں اساتذہ کی فلاح و بہبود اور تعلیم کے شعبے کی مجموعی ترقی کے لیے فعال اقدامات کرنے کے حکومت کے مسلسل عزم کو دہرایا۔ مناسب بات یہ ہے کہ طویل عرصے سے زیر التواء مطالبات اور ووکیشنل ٹیچرز کی جانب سے موصول ہونے والی نمائندگیوں کے ساتھ ساتھ موجودہ معاشی حالات اور بڑھتی ہوئی ذمہ داریوں کا جائزہ لینے کے بعد اضافے کو حتمی شکل دی گئی۔

سپیکر جموں وکشمیر

مُبارک گل، محمد یوسف تاریگامی، سرجیت سنگھ سلاتھیہ، غلام احمد میر، میر محمد فیاض اور چودھری محمد اکرم سمیت مختلف سیاسی جماعتوں کے اہم اَرکان شامل ہیں۔ اراکین نے موجودہ اسمبلی بجٹ سیشن کو مزید نتیجہ خیز اور عوام کے مفاد میں بنانے کے لئے اپنی قیمتی تجاویز دیں۔ میٹنگ کے شروعات میں سپیکر نے اراکین کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ایوان کے ہر رُکن کے لئے لازمی ہے کہ وہ اپنی پارٹی کی وابستگی سے قطع نظر ایوان کے کام کاج کو یقینی بنائے۔ سپیکر موصوف نے زور دیا کہ اراکین کو اپنے حلقوں کی نمائندگی ایمانداری سے کرنی چاہیے، اہم عوامی مسائل کو اُٹھائیں اور حکومت کی طرف سے اُن کے ازالے کی خاطر انہیں درپیش مسائل کو اُجاگر کریں۔ اُنہوں نے کہا کہ اراکین کو صحت مند مباحثے اور گفت وشنید کرنی چاہیے جو جمہوریت کی روح ہے لیکن ساتھ ہی انہیں نظم وضبط کو بھی سختی سے برقرار رکھنا چاہیے اور کسی بھی خلفشار اور بے نظمی کی حوصلہ افزائی نہیں کرنی چاہیے جس سے ایوان کا وقار مجروح ہو۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ کارروائیوں پر عوام کی نظر ہوتی ہے اور کسی بھی غیر ذمہ دارانہ رویے سے غلط پیغام جائے گا، اس لئے اراکین کو پورے معاشرے کے لئے رول ماڈل بننا چاہیے۔ سپیکر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ اراکین کو چاہیے کہ وہ وقفہ سوالات میں خلل نہ ڈالیں کیونکہ یہ عوامی مسائل اُٹھانے اور حکومت کو جوابدہ بنانے کا سب سے اہم ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ انہوں نے پارٹی رہنماؤں سے کہا کہ وہ اپنے متعلقہ جماعتوں کے اراکین کو مشورہ دیں تا کہ وقفہ سوالات بغیر کسی رکاوٹ کے بخوبی چل سکے، عوام کے مسائل ایوان کے فلور پر اُٹھائے جا سکیں اور زیادہ سے زیادہ سوالات کے زبانی جوابات لئے جا سکیں۔ اراکین نے موجودہ اسمبلی کے بجٹ سیشن کو زیادہ نتیجہ خیز اور عوام کے سب سے بڑے مفاد میں بنانے کے لئے قیمتی تجاویز بھی دیں۔ اُنہوں نے سیکرٹریٹ کیمپس میں پارکنگ کی سہولیتوں، لابی اور کینٹین میں داخلے کی پابندی جیسے مسائل اُٹھائے جو صرف اراکین کے لئے مخصوص ہیں۔ سپیکر عبدالرحیم راتھر نے اراکین کو یقین دلایا کہ متعلقہ محکموں کو پہلے ہی ضروری ہدایات دی گئی ہیں تا کہ ان کے لئے مناسب انتظامات کئے جائیں۔ اُنہوں نے یہ بھی کہا کہ اسمبلی سیکرٹریٹ کے مرکزی داخلی دروازے پر اراکین کے لئے میڈیا سے بات چیت اور انٹرویو کے لئے مختص کیا گیا ہے اور لابی اور سینٹرل ہال ایریا صرف اراکین کے لئے مخصوص ہوگا۔ میٹنگ سیکرٹری، جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی منوج کمار پنڈت اور اسمبلی سیکرٹریٹ کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔

جموں وکشمیر ایک ہے

کی ہے اور بی جے پی نے بھی وہاں کی اپنی ریاستی اکائی کے ساتھ معاملہ اٹھایا ہے۔ جموں کے لیے علیحدہ ریاست کا درجہ دینے کے معاملے پر کول نے ایسی کسی بھی تجویز کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی جموں وکشمیر کو ایک وجود سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا''ایسی کوئی تجویز نہیں ہے، یہ صرف ایک یا دو افراد نے کہا ہے۔ ہمارے قومی جنرل سیکرٹری نے پہلے ہی ایک بیان جاری کر کے یہ واضح کیا ہے کہ جموں اور کشمیر ایک ہے۔'' کول نے کہا کہ وہ متعدد بار یہ کہہ چکے ہیں کہ جموں وکشمیر ایک ہے اور ایک ہی رہے گا''۔ انہوں نے کہا''ہم اسے تقسیم نہیں ہونے دیں گے، اسے دو حصوں میں تقسیم نہیں کیا جائے گا۔''

تازہ برفباری کے

سیاحتی مقام گلمرگ اس وقت سیاحوں کی رش بام عروج پر ہے، ہوٹلوں میں 100 فیصد بکنگ ریکارڈ کی گئی ہے، جبکہ وسطی کشمیر میں واقع سونہ مرگ میں بھی سیاحوں کی بھیڑ ہے اور یہاں 80 فیصد تک بکنگ درج کی گئی ہے۔ سیاحوں کے مطابق گلمرگ کی اسکیئنگ، برف سے ڈھکے پہاڑ اور گونڈولا رائیڈ ایسی دلکشی رکھتے ہیں جو عالمی سطح کے کئی مقامات سے بڑھ کر ہیں۔ ممبئی سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون سیاح شانتی دیوی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ مختلف ممالک اور شہروں میں اسکیئنگ کر چکی ہیں لیکن گلمرگ جیسا تجربہ کہیں نہیں ملا۔ ان کے مطابق گلمرگ کا جادو ہی الگ ہے، یہاں کی برف، یہاں کا موسم اور یہاں کے لوگ، سب کچھ دل جیت لینے والا ہے۔ اسی طرح پنجاب سے تعلق رکھنے والے ایک سیاحتی گروپ نے اپنی چھ روزہ اسکیئنگ مہم مکمل کرنے کے بعد گلمرگ کی خوبصورتی اور میزبانی کو بے مثال قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا:'ہم نے دنیا کے کئی مقامات دیکھے ہیں، مگر گلمرگ جیسی دلکشی کہیں نہیں دیکھی'۔ پہلی بار کشمیر آنے والی سیاح رابعہ مرزا نے مسکراتے ہوئے کہا:'یہ غیر متوقع خوشی کا سفر تھا۔ یہاں کی گونڈولا رائیڈ اور اسکیئنگ نے ہمیں حیران کر دیا۔ لوگ بھی بے حد دوستانہ اور مددگار ہیں'۔ سرکاری ذرائع کے مطابق تازہ برفباری کے بعد سیاحوں کی آمد میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے، جس کے باعث تمام ہوٹل مکمل طور پر بھر چکے ہیں۔ متعلقہ حکام نے ملک بھر کے سیاحوں کو دعوت دیتے ہوئے کہا کہ گلمرگ میں اس موسم کا لطف وہی سمجھ سکتا ہے جو یہاں کی برفیلی ڈھلوانوں پر اترے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم نے ہر ممکن سہولیات فراہم کی ہیں، لیکن سیاحوں سے بھی گزارش ہے کہ صرف مخصوص اور محفوظ اسکیئنگ ٹریکس کا استعمال کریں۔ دوسری طرف سونہ مرگ میں بھی برفباری نے سیاحتی سرگرمیوں میں جان ڈال دی ہے اور سرکاری اعداد وشمار کے مطابق یکم سے 27 جنوری تک 87,693 سیاحوں نے اس دلکش مقام کا رخ کیا، جن میں 77 ہزار سے زائد ملکی، 1,225 غیر ملکی اور 9 ہزار سے زیادہ مقامی سیاح شامل ہیں۔

وزیر اعلیٰ کی جانب

اور دوسرے معاملات کی طرف خصوصی توجہ دی ہوگی جس سے لوگوں کو راحت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بغیر نقصان، بغیر نفع کی بجٹ میں ایوان میں پیش کریں گے تا کہ حکومت کو لوگوں کے مسائل حل کرنے میں آسانی ہو اور لوگوں پر بھی اضافی بوجھ نہ پڑ جائیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کی جانب سے حکومت کو تنقید کا نشانہ بنانے کے سوال کو جواب دیتے ہوئے ترجمان نے کہا کہ یہ پارٹی دوہرا معیار اپنانے کا کوئی بھی موقعہ ہاتھ سے جانے نہیں دیتی۔ پہلے ماتا ویشنو دیوی میڈیکل کالج میں مسلمان طلبہ کو داخلہ منسوخ کرانے کی مہم چلائی اور میڈیکل کالج کو ہی بند کیا۔ اس کے بعد اب جموں کو علیحدہ کرنے کے بیانات دیے جا رہے ہیں یہ پارٹی جموں صوبہ کے لوگوں کے ساتھ وفا نہیں کر رہی ہے تو جموں وکشمیر کے عوام کو ان سے کوئی بڑی توقع نہیں رکھنی چاہیے۔ سپیکر عبدالرحیم راتھر کی جانب سے بلائی گئی آل پارٹیز میٹنگ کو اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسمبلی کی کارروائی پُرامن طریقے سے جاری رہنی چاہیے، عوام کے مسائل ابھارے جائیں تا کہ لوگوں کو راحت مل سکے

بھاری برفباری

اننت ناگ کے ویری ناگ گاؤں میں اس وقت دکھائی دیا، جب بالائی علاقوں میں ہونے والی شدید برفباری کے بعد اسے خوراک اور محفوظ راستوں کی تلاش نے نیچے کی جانب آنے پر مجبور کر دیا۔ مقامی لوگوں نے ہرن کے اچانک نمودار ہونے پر فوراً محکمے کو اطلاع دی۔ وائلڈ لائف پروٹیکشن ڈیپارٹمنٹ اور پولیس نے مشترکہ کارروائی کر کے جانور کو بحفاظت قابو میں لیا اور بعد میں اسے پہلگام کے منی زو منتقل کر دیا گیا۔ کشمیری مشک ہرن کو عالمی سطح پر انتہائی نایاب اور خطرے سے دوچار انواع میں شامل کیا گیا ہے، جس کے تحفظ کے لیے مستقل کوششیں جاری ہیں۔ ماہرین کے مطابق اس جانور کا انسانی بستیوں کے قریب آنا نہ صرف قدرتی مسکن میں خلل کی نشاندہی کرتا ہے بلکہ شدید موسم میں خوراک کی کمی کا بھی اشارہ ہے۔ اسی دوران شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع کے اوڑی علاقے میں ایک جنگلی بکرے کو بھی مقامی لوگوں نے اس وقت بچایا، جب وہ خطرے کے عالم میں سکھدر گاؤں کی رہائشی بستی میں داخل ہو گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ بکری کے پیچھے آوارہ کتوں کا ایک گروہ تھا، جس سے بچنے کے لیے وہ سیدھا انسانی آبادی میں جا گھسا۔ محکمہ وائلڈ لائف کے مطابق مقامی لوگوں نے نہایت بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے بکرے کو محفوظ کیا، جس کے بعد محکمے نے اسے بارہمولہ ہیڈ کوارٹر منتقل کیا گیا اور صحت یابی کے بعد اسے پہلگام وائلڈ لائف رینج میں بھیجا جائے گا۔ ماہرین کے مطابق کشمیر مشک ہرن اور کشمیر مارخور دونوں صرف وادی کشمیر میں پائے جاتے ہیں، جن میں مارخور کو'نیئر تھریٹنڈ'جبکہ مشک ہرن کو'کریٹیکلی اینڈ ینجرڈ'کی فہرست میں رکھا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ شدید سردی کے دوران خوراک کی کمی اور برف کی گہری تہہ جانوروں کو نچلے علاقوں میں آنے پر مجبور کرتی ہے۔ سال 2023 میں ہونے والی مردم شماری کے مطابق قاضی ناگ نیشنل پارک میں مارخور کی آبادی 221 ریکارڈ کی گئی، جب کہ ہرپورہ اور حتہ کوٹی وائلڈ لائف سینچری میں ان کی تعداد نہایت کم دیکھی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ مارخور کے مسکن قاضی ناگ نیشنل پارک جہلم کے کنارے لائن آف کنٹرول سے متصل علاقوں میں پھیلے ہوئے ہیں، جبکہ ہرپورہ سینچری شوپیاں کے پیر پنچال رینج میں اور حتہ کوٹی پونچھ ضلع میں واقع ہے۔ وادی میں جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے سرگرم محکموں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ جنگلی جانوروں کی نقل وحرکت دیکھ کر فوری طور پر وائلڈ لائف کنٹرول روم کو مطلع کریں اور کسی بھی جانور کے قریب جانے یا خود ریسکیو کی کوشش سے گریز کریں تا کہ نہ جانوروں کو خطرہ ہو نہ انسانی جانوں کو۔

ستیش شرما کی

فعال رسائی اداروں میں عوامی اعتماد کو بہتر بنانے کے لئے ضروری ہے۔ انہوں نے اعادہ کیا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت جموں وکشمیر میں عوامی خدمات کے نظام کو مضبوط بنانے، انتظامی کارکردگی کو بہتر کرنے اور ہمہ گیر ترقی کو یقینی بنانے کے لئے پوری طرح پُرعزم ہے۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ عوام سے مسلسل رابطہ اور نچلی سطح سے حاصل ہونے والا فیڈ بیک حکومت کی پالیسیوں اور ترقیاتی ترجیحات کی رہنمائی کرتا رہے گا۔

پانچ برسوں میں

آئے جن میں 268 افراد ہلاک ہوئے۔ 2022 میں حادثات کی تعداد بڑھ کر 2,378 ہو گئی جبکہ اموات 259 رہیں۔ 2023 میں 2,342 حادثات اور 294 ہلاکتیں ہوئیں۔ 2024 میں 2,120 حادثات اور 271 اموات ریکارڈ کی گئیں۔ سال 2025 میں حادثات کی تعداد کم ہو کر 181 رہ گئی، تاہم ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 416 ہو گئی، جو اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ حادثات کی شدت میں اضافہ ہوا ہے۔ حکام کے مطابق سڑک حادثات کئی عوامل کا نتیجہ ہوتے ہیں، جن میں انسانی غلطی، سڑکوں کا ماحول اور گاڑیوں کی حالت شامل ہے۔ ڈیٹا میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ملک بھر میں تقریباً 19,000 کلومیٹر قومی شاہراہوں پر ایڈوانسڈ ٹریفک مینجمنٹ سسٹم (ATMS) نصب کیا جا چکا ہے، جو مصنوعی ذہانت (AI) پر مبنی نگرانی اور حادثات کی فوری نشاندہی کا نظام ہے۔ تاہم جموں وکشمیر کی کوئی بھی قومی شاہراہ اُن پانچ کوریڈورز میں شامل نہیں جہاں اب تک ATMS منصوبے نافذ کیے گئے ہیں۔ اب حکومت نے مرحلہ وار بنیادوں پر تمام چار لین یا اس سے زیادہ چوڑی قومی شاہراہوں پر علاقہ وار ATMS نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس کا مقصد بہتر نگرانی، فوری ردعمل اور مجموعی روڈ سیفٹی کو بہتر بنانا ہے۔ حکام نے کہا کہ منصوبہ جاتی سطح کے بجائے کوریڈور کی بنیاد پر نظام نافذ کرنے سے ایک مربوط ٹریفک مینجمنٹ سسٹم تشکیل دیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر اپنی جغرافیائی اہمیت اور دشوار گزار زمینی حالات کے باعث شاہراہوں کی ترقی کے حوالے سے ہمیشہ ترجیحی خطہ رہے گا، تاہم آئندہ برسوں میں حادثات میں اموات کم کرنے کے لیے قانون نافذ کرنے والے اقدامات، ڈرائیوروں کے رویے میں بہتری اور جدید حفاظتی ٹیکنالوجی پر زیادہ توجہ دینا ناگزیر ہوگا۔

جموں وکشمیر اور لداخ

ہوئے جسٹس راہل بھارتی نے مشاہدہ کیا کہ درخواست گزاروں نے پہلی نظر میں مقدمہ قائم کیا ہے۔ زمین کے مالکان کے حقوق کے تحفظ کے لیے، عدالت عالیہ نے حکم دیا کہ مختلف سروے نمبروں کے تحت شامل زمین کو اگلے احکامات تک مجوزہ PMGSY سڑک کی تعمیر کے لیے مختص نہیں کیا جائے گا۔ جموں وکشمیر اور لداخ کی ہائی کورٹ نے جموں وکشمیر کے مرکز کے زیرانتظام علاقے اور دیگر جواب دہندگان کو باضابطہ نوٹس بھی جاری کیا۔ معاملہ مزید غور کے لیے 3 مارچ 2026 کو درج کیا گیا ہے۔ درخواست گزاروں کی نمائندگی ایڈوکیٹ شجاع الحق نے کی۔

سرینگر جموں سمارٹ

کہا گیا ہے کہ سال 2026 تک دسمبر تک جموں اور سرینگر شہروں میں سمارٹ سیٹیوں کے پروجیکٹوں کو پورا کیا جائیگا اور سمارٹ سیٹیوں کے تحت جو سہولیات فراہم کرنا لازمی ہوگا انہیں فراہم کرنے میں ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائینگے۔

فزکس والے نے

سے طلباء کے پاس معیاری امتحانی معاونت تک فوری رسائی نہیں ہوتی ہے اور ہم یہ جانتے ہیں کہ ایک بھی حل طلب شک تناؤ کا سبب بن سکتا ہے۔ ہر طالب علم کے لیے اپنی ودیاپیٹھ، پاٹھ شالہ اور ٹیوشن سینٹرز کھول کر، چاہے وہ ہمارے ساتھ داخل ہوں یا نہ ہوں، ہم صرف وہی کر رہے ہیں جو طلبہ برادری کے لیے صحیح ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ خواہشمند طلباء اپنی حمایت اعتماد اور اپنی پوری صلاحیت کے مطابق کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے تیار محسوس کریں۔ ہندوستان بھر کے طلباء اپنے قریبی فزکس والا ودیاپیٹھ، پاٹھ شالہ یا ٹیوشن سنٹر پر جا کر ڈاؤٹ بستر پاس حاصل کر سکتے ہیں، جو بورڈ کے امتحانات تک کے لئے درست ہے، اور شک کے حل کے لیے ایک سلاٹ بک کر سکتے ہیں۔ جہاں تجربہ کار فیکلٹی ممبران مخصوص سوالات کو حل کریں گے، پیچیدہ موضوعات کی وضاحت کریں گے، اور ساتھ ہی ساتھ جواب لکھنے کی تکنیک پر حکمت عملی کی رہنمائی پیش کریں گے۔ طلباء فزکس، کیمسٹری ریاضی اور حیاتیات سمیت تمام مضامین میں شکوک وشبہات کو واضح کر سکتے ہیں، اور اپنی تیاری میں مدد کے لیے CBSE کلاس 10 کے نصاب کے لیے نظر ثانی کا کارڈ بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ 1 فروری 2026 کو ہونے والے سائنس کے امتحان اور 8 فروری 2026 کو ہونے والے ریاضی کے امتحان کے لئے طلبہ PW ایپ کے ذریعے اپنے قریبی مرکز پر سلاٹ بک کر سکتے ہیں۔ اس پہل کو 30 ستمبر 2025 تک ہندوستان کے 132 شہروں میں واقع 192 لیک سے چلنے والے ودیاپیٹھ اور پاٹھ شالہ مراکز کے فزکس والا کے نیٹ ورک کے ذریعے شروع کیا جا رہا ہے۔

سوپور پلوامہ اور

کی ہے، جس سے منشیات کی فروخت کے وسیع نیٹ ورک کی موجودگی کا اشارہ ملتا ہے۔ بیان کے مطابق پولیس اسٹیشن سوپور میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 29-8/22 اور بی این ایس کی دفعہ 281 کے تحت درج مقدمہ ایف آئی آر نمبر 23/2026 کی تفتیش کے دوران، پہلے گرفتار ملزمان کے انکشاف کی بنیاد پر، 2 مزید افراد کو گرفتار کیا جن کی شناخت محمد عمر ڈار، ولد غلام نبی ڈار اور نثار احمد بٹ عرف شانو ولد معراج الدین بٹ ساکنان نسیم باغ، سوپور کے طور پر ہوئی ہے۔ ان کے انکشافات پر کارروائی کرتے ہوئے سوپور پولیس نے ان کے قبضے سے کافی مقدار میں کوڈین فاسفیٹ کی بوتلیں برآمد کیں۔ کیس میں ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے، اور منشیات کی سپلائی چین کے پیچھے اور آگے کے روابط کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ مزید گرفتاریاں اور بازیابیاں متوقع ہیں۔ اس دوران انسداد منشیات کی مسلسل مہم کی عکاسی کرتے ہوئے ایک الگ کارروائی میں، پولیس اسٹیشن ڈنگی وچہ کے تحت پولیس چوکی ہادی پورہ نے ہدی پورہ کراسنگ پر ایک ناکہ قائم کیا۔ ناکہ چیکنگ کے دوران ایک مشکوک شخص نے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم اسے بڑی تدبیر سے پکڑ لیا گیا۔ ذاتی تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے چرس نما مادہ برآمد ہوا۔ ملزم کی شناخت فاروق احمد ملہ ولد عبدالرحیم ملہ ساکنہ بدی پورہ کے نام سے ہوئی ہے۔ اسی مناسبت سے، پولیس اسٹیشن ڈنگی وچہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے اور تحقیقات جاری ہے۔ بیان کے مطابق سوپور پولیس منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی صفر رواداری کی پالیسی کا اعادہ کرتی ہے اور منشیات کے نیٹ ورک کو ختم کرنے اور نوجوانوں اور معاشرے کو منشیات کی لعنت سے بچانے کے لیے مستقل، انٹیلی جنس پر مبنی کارروائی کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔ ضلع سے منشیات کی لعنت کے خاتمے کے لیے عوام سے تعاون کی اپیل کی جاتی ہے۔ ادھر منشیات کی لعنت پر قابو پانے کی اپنی مسلسل کوششوں کے تحت، پلوامہ پولیس نے جمعہ کو ایک ناکے کی چیکنگ کے دوران منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث 2 افراد کو گرفتار کیا اور ممنوعہ مادہ ضبط کیا۔ پولیس نے بتایا کہ حول ناکہ پر پل کے قریب معمول کے ناکے کی چیکنگ کے دوران ایک گاڑی (تھار) زیر رجسٹریشن نمبر UP38AK-7313، جو پلوامہ سے شوپیاں کی طرف آ رہی تھی، کو چیکنگ کے لیے روکا گیا۔ تلاشی کے دوران ڈرائیور اور اس کے ساتھی کے قبضے سے کوڈین فاسفیٹ کی 11 بوتلیں برآمد ہوئیں۔ دونوں ملزمان کو موقع سے گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار افراد کی شناخت محمد فہد ولد عتیق احمد ساکنہ ہندو پورہ کھڈا اتر پردیش اور امان ولد عابد ساکنہ بیگم سرائے سنبھل اتر پردیش کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ اس کے مطابق، این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 29-8/21 کے تحت ایف آئی آر نمبر 08/2026 پولیس اسٹیشن راجپورہ میں درج کیا گیا ہے اور تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ پلوامہ پولیس نے معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور عام لوگوں سے اپیل کی کہ وہ منشیات کی اسمگلنگ سے متعلق کسی بھی معلومات کو شیئر کر کے تعاون کریں۔ دریں اثناء اننت ناگ پولیس نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کر کے اسکی تحویل سے ہیروئن نما مادہ برآمد کیا۔ پولیس نے بتایا کہ اننت ناگ پولیس نے اچھ بل چوک پر ناکے چیکنگ آپریشن کے دوران منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف ایک اہم کامیابی حاصل کی۔ بیان کے مطابق ناکہ چیکنگ کے دوران، ایک شخص عارف رمضان میر ولد محمد رمضان میر ساکنہ شالگس، جو شیلی پورہ سے ایک گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر JK03C-4157 میں آ رہا تھا، پولیس پارٹی نے اسے روکا۔ تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے 16 گرام ہیروئن نما مادہ برآمد ہوا۔ اس کے مطابق پولیس اسٹیشن اچھ بل میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے، اور تحقیقات کو حرکت میں لایا گیا ہے۔ ممنوعہ کے ماخذ اور آگے و پیچھے تعلق کا پتہ لگانے کے لیے مزید تحقیقات جاری ہیں۔ اننت ناگ پولیس منشیات کے استعمال کی لعنت کو روکنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عام لوگوں سے تعاون کرنے اور منشیات کی اسمگلنگ سے متعلق معلومات کا اشتراک کرنے کی اپیل کرتی ہے۔

کولگام میں آگ کی

سنیئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے اور آگ کیسے لگی اس کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

پی ایم جی ایس

تک ترجیحی راستوں پر برف ہٹانے کا کام جاری رہے گا۔

سرینگر کے شرین

کنٹراسٹ سی ٹی اسکین معمول کے مطابق کیے جا رہے ہیں اسپتال انتظامیہ کا کہنا ہے کہ خرابی کی اطلاع متعلقہ ٹیکنیکل ایجنسی کو دے دی گئی ہے اور جلد بحالی کے لیے مرمت کا کام جاری ہے۔ حکام نے ان دعوؤں کو مسترد کر دیا کہ مریضوں کو سی ٹی سکین کی غیر فعال سہولت کی وجہ سے دور کیا جا رہا ہے، اور ایسی رپورٹس کو گمراہ کن قرار دیا۔"مریضوں کی دیکھ بھال متاثر نہیں ہوتی۔ بنیادی CT مشین مکمل طور پر فعال ہے اور ضروری تشخیصی خدمات آسانی سے فراہم کی جا رہی ہیں،" اہلکار نے مزید کہا۔ ہسپتال انتظامیہ نے بلاتعطل صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور کہا کہ مریضوں کو تکلیف سے بچنے کے لیے کسی بھی تکنیکی مسائل کو فوری طور پر حل کیا جاتا ہے

این ڈی پی ایس

لیا جس نے پولیس کو دیکھ کر جائے موقع سے فرار ہونے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے چرس جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا۔ ملزم کی شناخت فاروق احمد ملا ولد عبدالرحیم ملا ساکن بڈی پورہ کے طور پر کی گئی۔ ان کا کہنا ہے کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن ڈنگی وچھی میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت متعلقہ دفعات کے تحت ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔

جموں کے ڈومانہ

آر نمبر 23/2026 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور تفتیش آغاز کیا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ مسلسل اور مربوط کوششوں کے نتیجے میں ملزموں کو مقدمے کے اندراج کے 48 گھنٹوں کے اندر ٹریس کر کے گرفتار کیا گیا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ تفتیش کے دوران متاثرہ افراد سے لی گئی نقدی رقم بھی ملزموں کے قبضے سے برآمد کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں مزید تفتیش جاری ہے تا کہ اس ریکیٹ کے وسیع تر روابط اور مکمل نیٹ ورک کا پتہ لگایا جا سکے۔

بڈگام کے کچھ

لیے کسی بھی نظر آنے کی فوری اطلاع دے کر حکام کی مدد کریں۔ ادھر عہدیداروں نے بتایا کہ فریسواری وارتو کا ایک کمسن لڑکے پر جنگلی جانوروں نے حملہ کیا، جس کے نتیجے میں وہ زخمی ہو گیا۔ انہوں نے بتایا کہ زخمی بچے کو فوری طور پر طبی امداد کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا۔ واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

کاروباری لحاظ

کو بااختیار بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ یہ صرف جسمانی موجودگی کو بڑھانے کے بارے میں نہیں ہے یہ ہم پرسنل سروس کے ساتھ گہرا اثر ڈالنے کے بارے میں ہے۔ سمارٹ، محفوظ اور آسان بینکنگ کو ہر دلیز تک پہنچانے کے لیے ہم پرجوش ہیں۔''انہوں نے مزید کہا''خواہ وہ بچت اور سرمایہ کاری، کاروباری بینکنگ، یا ڈیجیٹل فرسٹ سلوشنز ہوں، جو کہ لوگوں، کاروباری افراد، اور اداروں کی ترقی پذیر ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تیار کیے گئے ہیں، ہم سرینگر میں سب سے بڑے بینک کے طور پر دیکھتے ہیں۔ ملک، جموں وکشمیر کی ترقی کے سفر میں ایک اہم محرک بننے پر خوش ہیں''۔ خیال رہے کہ کشمیر میں 30 شاخوں اور 32 اے ٹی ایمز کے ساتھ، ایکسس بینک جدید بینکنگ خدمات تک رسائی کو جاری رکھے ہوئے ہے۔ بینک محفوظ اور جامع بینکنگ انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری جاری رکھتے ہوئے صارفین کو روزمرہ کے لین دین کے لیے ڈیجیٹل ادائیگی کے حل کو اپنانے کے قابل بنا رہا ہے۔

سرینگر مظفر آباد

تفصیلی فیصلہ سناتے ہوئے ایچ ڈی ایف سی کے ارگو جنرل انشورنس کمپنی کو ہدایت کی کہ وہ تین دن کے اندر رقم 54 لاکھ دس ہزار پانچ سو روپے بطور معاوضہ میں سود ادا کرے اس فیصلے سے متاثرین کو طویل انتظار کے بعد بڑی راحت ملی۔ لوگوں نے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے تاخیر سے ہی صحیح مگر انصاف کے مترادف قرار دیا۔

اکہ ننڈن

راز ناغ نامی اساطیری سلطنت کے بادشاہ اور ملکہ کے روحانی سفر، قربانی اور انکشاف کو علامتی انداز میں بیان کرتی ہے۔ یہ پیشکش کشمیری لوک تھیٹر کی روایت بھانڈ پاتھر میں ترتیب دی گئی ہے، جہاں موسیقی، طنز، اجتماعی بیانیہ اور رسماتی حرکات ایک وحدت میں ڈھل جاتے ہیں۔ ڈرامے کی موسیقی کشمیر کی لوک کلاسیکی اور عقیدتی روایت سے ماخوذ ہے اور اسٹیج پر براہ راست پیش کی جاتی ہے۔ اکہ ننڈن کو معروف تھیٹر ہدایت کار اور ماہر تھیٹر ارشد مشتاق نے ہدایت اور ڈیزائن کیا ہے نگران شاہجہاں بھگت جبکہ منظور الحق نے اس ڈرامے کو موسیقی سے سجایا ہے۔ یہ پروڈکشن پاتھر برائے کشمیر اور نیشنل بھانڈ تھیٹر کے اشتراک سے پیش کی جا رہی ہے، جس میں 15 سے 24 سال کی عمر کے نوجوان اداکار شامل ہیں، جو روایتی بھانڈ سلسلے میں تربیت یافتہ ہیں۔ ڈراما 80 منٹ پر مشتمل ہے اور 5 فروری 2026 کو نیشنل اسکول آف ڈراما "NSD" نئی دہلی کے مرکزی اسٹیج پر پیش کیا جائے گا۔ اکہ ننڈن اس یقین کی تجدید ہے کہ کشمیری تھیٹر کی عالمی شناخت اس کی اپنی روایت، موسیقی اور فکری وراثت میں مضمر ہے۔

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Kashmir
Saturday 31 January 2026

کوئنٹن ڈی کاک کی طوفانی سنچری، جنوبی افریقہ نے ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹی 20 سیریز جیت لی

سینچورین، 30 جنوری (یو این آئی) کوئنٹن ڈی کاک کی شاندار طوفانی سنچری اور ریان رکلٹن کی تیز رفتار نصف سنچری کی بدولت جنوبی افریقہ نے سپر اسپورٹ پارک، سینچورین میں کھیلے گئے ہائی اسکورنگ دوسرے ٹی 20 مقابلے میں ویسٹ انڈیز کو با آسانی شکست دے کر سیریز اپنے نام کر لی۔ ویسٹ انڈیز نے شمرون ہیٹمائر اور شیرفین رورفورڈ کی جارحانہ نصف سنچریوں کی مدد سے 4 وکٹ پر 221 رن کا بڑا اسکور بنایا، تاہم کوئنٹن ڈی کاک نے صرف 49 گیندوں پر 115 رن کی شاندار اننگ کھیلی، جس میں 10 چھکے شامل تھے، جبکہ ریان رکلٹن نے 36 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 77 رن بنائے۔ جنوبی افریقہ نے ہدف محض 17.3 اوور میں حاصل کر لیا اور ایک مقابلہ باقی رہتے ہوئے ٹی 20 سیریز جیت لی۔ ڈی کاک نے اننگ کے آغاز ہی میں تعاقب کی رفتار طے کر دی اور ویسٹ انڈیز کے تیز گیند بازوں کے خلاف پل، فلک اور بلند شاٹس کی مدد سے مکمل کنٹرول حاصل کر لیا۔ چوتھے اوور میں روسٹن چیز کا اسپن اوور بھی مہنگا ثابت ہوا، جہاں ڈی کاک نے ایک چھکا اور ایک چوکا لگایا۔ تسلسل کی کمی اور بلے بازوں کے لیے سازگار پچ نے ویسٹ انڈیز کی مشکلات مزید بڑھا دیں۔ جنوبی افریقہ نے پاور پلے میں 70 رن بنائے، جس میں ڈی کاک نے صرف 21 گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ ایڈن مارکرم کے جلد آؤٹ ہونے کے بعد رکلٹن دوسرے اینڈ پر جلد ہی سیٹ ہو گئے۔ فیلڈ پھیلنے کے باوجود دونوں بلے باز آسانی سے گیپس نکالتے رہے اور درکار رن ریٹ کو قابو میں رکھا۔ ابتدائی شراکت داری نے درمیانی اوورز میں مزید رفتار پکڑی، رکلٹن جارحانہ ہوتے گئے جبکہ ڈی کاک بھی بڑے شاٹس کھیلتے رہے، جس کے نتیجے میں جنوبی افریقہ نے آدھی اننگ کے اختتام پر 1 وکٹ پر 122 رن بنا لیے۔ بارہواں اوور خاصا مہنگا ثابت ہوا، جس میں ڈی کاک نے جیڈن سیلز کی گیندوں پر دو چھکے اور رکلٹن نے دو چوکے لگائے۔ اس 25 رن کے اوور کے بعد اسکور 150 سے آگے نکل گیا۔ رکلٹن کے 25 گیندوں پر نصف سنچری مکمل کرنے کے فوراً بعد ڈی کاک نے جیسن ہولڈر کی گیند پر چھکا لگا کر اپنی سنچری مکمل کی۔ دونوں بلے بازوں نے صرف 72 گیندوں پر 162 رن کی شاندار شراکت قائم کی۔ جب ڈی کاک آخر کار عقیل حسین کی گیند پر بڑا شاٹ کھیلنے کی کوشش میں آؤٹ ہوئے، تب تک مقابلہ جنوبی افریقہ کے مکمل کنٹرول میں آ چکا تھا۔ رکلٹن نے چوکوں کی برسات کرتے ہوئے اننگ کا اختتام کیا اور اس بات کو یقینی بنایا کہ فتح میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ آئے۔ اس سے قبل، ویسٹ انڈیز نے

بلے بازی کرتے ہوئے پچ کا بھرپور فائدہ اٹھایا اور برینڈن کنگ کی جارحانہ پاور پلے اننگ کی بدولت تیز آغاز کیا۔ کنگ نے خاص طور پر اینرک نورکیا کو نشانہ بنایا اور ان کے پہلے اوور میں 24 رن بنا ڈالے۔ شائی ہوپ کے مارکو یانسن کی گیند پر جلد آؤٹ ہونے کے بعد شمرون ہیٹمائر نمبر تین پر آئے اور ابتدا ہی سے جارحانہ انداز اپناتے ہوئے رفتار برقرار رکھی، جس سے ویسٹ انڈیز پاور پلے میں 1 وکٹ پر 68 رن تک پہنچ گیا۔ کنگ اور ہیٹمائر نے دوسری وکٹ کے لیے 126 رن کی شراکت قائم کی اور درمیانی اوورز میں شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کیا۔ اینرک نورکیا، جو اپنے دوسرے اوور کے لیے واپس آئے، 22 رن دے بیٹھے، جس کے نتیجے میں 10 اوور کے اختتام پر ویسٹ انڈیز نے 115/1 کا اسکور بنایا۔ کنگ نے کلین ہٹنگ کو اسمارٹ پلیسمنٹ کے ساتھ جوڑا، تاہم وہ نصف سنچری سے ایک رن قبل آؤٹ ہو گئے، جبکہ ہیٹمائر مزید پراعتماد نظر آئے اور 29 گیندوں میں نصف سنچری بنائی۔ بعد ازاں جنوبی افریقہ نے کیشو مہاراج کے ذریعے کچھ واپسی کی، جنہوں نے ایک عمدہ اسپیل میں روومین پاول اور ہیٹمائر دونوں کو آؤٹ کیا، لیکن تب تک نقصان ہو چکا تھا۔ جب اننگ کی رفتار سست پڑنے کا خدشہ پیدا ہوا تو رورفورڈ نے وہ آخری تیز رفتاری فراہم کی جس کی ویسٹ انڈیز کو تلاش تھی۔ انہوں نے ڈیتھ اوورز میں مسلسل زوردار شاٹس کھیلے، مس یارکر اور شارٹ گیندوں کو باؤنڈری سے باہر بھیجا اور محض 24 گیندوں میں نصف سنچری بنائی، جبکہ روماریو شیفرڈ نے بھی ان کا بھرپور ساتھ دیا۔ اینرک نورکیا کا آخری اوور نہایت مہنگا ثابت ہوا، جس میں انہوں نے 15 رن دیے، جبکہ اس سے قبل 18ویں اوور میں مارکو یانسن نے 22 رن دے ڈالے ویسٹ انڈیز نے 220 رن کا ہندسہ عبور کرتے ہوئے بڑا اسکور بنایا، جو جنوبی افریقہ کے سامنے ایک مشکل ہدف دکھائی دے رہا تھا، تاہم ڈی کاک اور رکلٹن نے اسے نہایت آسان بنا دیا۔

جموں میں اسٹارٹ اپ میلہ: جی آر 8 اسپورٹس انڈیا 'ٹاپ اسٹارٹ اپ آف دی ایئر' قرار

سری نگر، 30 جنوری (یو این آئی) جموں و کشمیر حکومت کی جانب سے منعقدہ سالانہ اسٹارٹ اپ میلہ 2026 میں جی آر 8 اسپورٹس انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ کو 'ٹاپ اسٹارٹ اپ آف دی ایئر' کے اعزاز سے نوازا گیا۔ یہ تقریب 29 جنوری کو جموں میں منعقد ہوئی، جس کا اہتمام جموں و کشمیر انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ انسٹی ٹیوٹ (جے کے ای ڈی آئی) نے محکمہ صنعت و حرفت کے تحت کیا تھا۔ یہ ایوارڈ یونین ٹیریٹری کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیش کیا، جسے جی آر 8 اسپورٹس انڈیا کے فضل الکبیر اور ایم نیاز الکبیر نے وصول کیا۔ اس اعزاز میں اسناد امتیاز کے ساتھ مالی انعام بھی شامل تھا تاکہ اسٹارٹ اپ کی مزید ترقی اور توسیع میں مدد مل سکے۔ جی آر 8 اسپورٹس انڈیا کو یہ اعزاز اس کی شاندار جدت، مضبوط کاروباری حکمت عملی اور کشمیر ولو کرکٹ بیٹ کی تیاری میں نمایاں کردار کی بنیاد پر دیا گیا ہے۔ کمپنی اس وقت وادی کشمیر کی واحد اسپورٹس مینوفیکچرنگ یونٹ ہے جسے آئی سی سی کی جانب سے باضابطہ منظوری اور سرٹیفکیشن حاصل ہے۔ بین الاقوامی کرکٹ ٹورنامنٹس، ایکسپوز اور عالمی تجارتی میلوں میں بھی کشمیر ولو کی نمائندگی کر کے کمپنی نے عالمی سطح پر اس خطے کی دستکاری کو نئی پہچان دی ہے۔ کمپنی کے شریک بانی فوز الکبیر نے اس اعزاز کو اعتماد اور محنت کا اعتراف قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی کشمیر ولو کی عالمی سطح پر شناخت کو مضبوط بنانے کی راہ ہموار کرے گی۔ شریک بانی ایم نیاز الکبیر نے بھی ایوارڈ کو ٹیم کی مسلسل محنت اور جدت طرازی کا نتیجہ قرار دیا۔ سرکاری کمیٹی نے جموں و کشمیر بھر کے متعدد اسٹارٹ اپس کا سخت جانچ پرکھ کے بعد انتخاب کیا، جس میں اختراع، پائیداری، اسکیل ایبلیٹی، گورننس، صنعتی روابط اور مجموعی معاشی تعاون جیسے عوامل شامل تھے۔ قابل ذکر ہے کہ جی آر 8 اسپورٹس انڈیا اس سے قبل اسٹارٹ اپ مہاکمبھ 2025 میں 'اسٹارٹ اپ مہارتھی' کا ایوارڈ بھی اپنے نام کر چکی ہے، جس میں ملک بھر کے ڈیڑھ لاکھ سے زائد اسٹارٹ اپس نے شرکت کی تھی۔ تازہ ترین اعزاز نے کمپنی کو ہندوستان کی اسپورٹس مینوفیکچرنگ انڈسٹری میں ایک مضبوط اور بااعتماد مقام پر فائز کر دیا ہے۔

الکاراز کے میڈیکل ٹائم آؤٹ پر زویریو برہم

میلبورن، 30 جنوری (یو این آئی) عالمی نمبر تین الیگزینڈر زویریو آسٹریلین اوپن کے میراتھن سیمی فائنل کے دوران عالمی نمبر ایک کارلوس الکاراز کے خلاف شدید برہم نظر آئے اور ہسپانوی کھلاڑی کے متنازع میڈیکل ٹائم آؤٹ لینے کے بعد ٹور پر ٹاپ اسٹارز کو "بچانے" کا الزام عائد کیا۔ یہ ڈرامہ میلبورن پارک میں کھیلے گئے پانچ گھنٹے طویل مقابلے کے تیسرے سیٹ میں سامنے آیا۔ زویریو دو سیٹ کی برتری کے بعد میچ کے لیے سرو کرنے کے قریب دکھائی دے رہے تھے، تاہم الکاراز نے جسمانی تکلیف پر قابو پاتے ہوئے شاندار واپسی کی اور بالآخر آسٹریلین اوپن کی تاریخ کے طویل ترین سیمی فائنل میں 6-4، 7-6(5)، 6-7(3)، 6-7(4)، 7-5 سے کامیابی حاصل کی۔ زویریو کے غصے کی وجہ اس وقت بنی جب الکاراز کو میلبورن کی شدید گرمی میں اینٹھن سے نبرد آزما دیکھا گیا۔ تیسرے سیٹ میں 4-4 کے اسکور پر ایک پوائنٹ کے بعد الکاراز نے ران کو اسٹریچ کرنے کے لیے وقت لیا اور بعد ازاں ران کی مالش کے لیے فزیو کو طلب کیا۔ چیئر امپائر ماریانا ویلووچ نے میڈیکل ٹائم آؤٹ کی اجازت دی، جس پر زویریو نے گرینڈ سلیم سپروائزر اینڈریاس ایگلی سے بحث کی اور انگریزی و جرمن زبان میں بار بار چیختے ہوئے کہا کہ اینٹھن کی صورت میں میڈیکل مدد کی اجازت نہیں ہونی چاہیے۔ زویریو نے غصے میں یہ الزام بھی لگایا کہ ٹور پر الکاراز اور ایک اور ٹاپ اسٹار یانک سینر کا جانبدارانہ طور پر ساتھ دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "اسے اینٹھن ہے! وہ میڈیکل نہیں لے سکتا، اسے اینٹھن ہو رہی ہے۔ اور کیا ہو سکتا ہے؟ یہ ناقابل یقین ہے۔ آپ سنجیدہ نہیں ہو سکتے۔ آپ ان دونوں کو بچا رہے ہیں۔ یہ ممکن نہیں ہے۔" یہ تنازع ٹینس قوانین کے ایک گرے ایریا کو اجاگر کرتا ہے، کیونکہ اینٹھن کو باضابطہ طور پر میڈیکل ٹائم آؤٹ کے لیے اہل حالت تسلیم نہیں کیا گیا، تاہم جب کھلاڑی کو چوٹ کا خدشہ لاحق ہو تو یہ حد دھندلا سکتی ہے۔ سابق کوچ مائلز میکلیگن نے کہا، "زویریو کے نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو وہ اسے اینٹھن سمجھ رہے تھے اور رفتار برقرار رکھنا چاہتے تھے۔ چاہے یہ اینٹھن ہو یا کچھ اور، یہ اس دباؤ کا نتیجہ تھا جو زویریو نے الکاراز پر ڈالا تھا۔" اس واقعے نے میڈیکل ٹائم آؤٹس، مقابلے کی منصفانہ نوعیت اور اس سوال پر نئی بحث چھیڑ دی ہے کہ آیا ٹینس کے ایلیٹ کھلاڑیوں کو بالواسطہ تحفظ حاصل ہوتا ہے یا نہیں۔ یہ بحث میلبورن پارک کی حدود سے کہیں آگے تک جاتی دکھائی دیتی ہے۔

پنجاب رائلز کا حوصلہ بڑھانے کے لیے ہیما مالنی اور ایشا دیول اسٹیڈیم پہنچ گئیں

نوئیڈا، 30 جنوری (یو این آئی) پرو ریسلنگ لیگ میں پنجاب رائلز اور دہلی دنگل کے درمیان کھیلا گیا مقابلہ شائقین کے لیے بے حد دلچسپ رہا۔ آغاز سے ہی میچ نہایت سخت اور چیلنجنگ ثابت ہوا، جس میں دونوں ٹیموں کے پہلوانوں نے طاقت، تکنیک اور جرات مندی کا شاندار مظاہرہ کیا۔ آخری لمحات تک جاری رہنے والی کشمکش نے مقابلے کو مکمل طور پر ہائی وولٹیج بنا دیا۔ اس اہم مقابلے کے دوران پنجاب رائلز کی حوصلہ افزائی کے لیے معروف اداکارہ ہیما مالنی اور اداکارہ ایشا دیول بھی اسٹیڈیم پہنچیں، جہاں ان کا استقبال پنجاب رائلز ٹیم کے کو-اونر اور پہلوان دھرم پال راٹھی نے کیا۔ مقابلے میں پنجاب رائلز کے پہلوانوں نے جارحانہ داؤ پیچ آزما کر دہلی دنگل کو سخت چیلنج دیا، تاہم دہلی دنگل کی ٹیم نے بھی بھرپور جوابی حملہ کرتے ہوئے کئی باؤٹس میں شاندار واپسی کی۔ شائقین نے ہر داؤ پر تالی اور نعروں کے ذریعے پہلوانوں کا حوصلہ بڑھایا۔ بالآخر دہلی دنگل نے پنجاب رائلز کو 5-4 کے قریبی اور سنسنی خیز اسکور سے شکست دے دی۔ میچ کے بعد ہیما مالنی اور ایشا دیول نے کہا کہ پرو ریسلنگ لیگ ہندوستانی کشتی کو ایک نیا پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے اور اس طرح کے مقابلوں سے نوجوان کھلاڑیوں کو آگے بڑھنے کی بھرپور ترغیب ملتی ہے۔ وہیں دھرم پال راٹھی نے کہا کہ لیگ میں ہیما مالنی اور ایشا دیول کی موجودگی نے دھرمیندر کی یاد تازہ کر دی۔ ان کے مطابق پنجاب رائلز کے برانڈ ایمبیسڈر ہونے کے ناطے دھرمیندر کو کشتی سے خاص لگاؤ تھا۔

کلدیپ کے اسکول آئے گی عالمی کپ کی چمکتی ٹرافی، کلدیپ اور کپل کی کمی محسوس ہوگی

کانپور، 30 جنوری (یو این آئی) ہندوستان کے دورے پر نکلی ٹی 20 عالمی کپ کی چمکتی ہوئی ٹرافی ہفتہ کے روز ہندوستانی ٹیم کے چائنا مین باؤلر کلدیپ یادو کے کانپور میں واقع اسکول کے ڈی ایم اے پہنچے گی، حالانکہ اس موقع پر خود کلدیپ، ان کے کوچ کپل پانڈے اور اتر پردیش کرکٹ ایسوسی ایشن (یو پی سی اے) کے عہدیداروں کی کمی محسوس ہوگی۔ کلدیپ ان دنوں نیوزی لینڈ کے خلاف ٹی 20 سیریز میں مصروف ہیں اور ہفتہ کو کھیلے جانے والے سیریز کے پانچویں اور آخری میچ کے لیے ترواننت پورم میں ہوں گے۔ وہیں باؤلر کے مستقل کوچ کپل پانڈے کا نام کے ڈی ایم اے کی مہمانوں کی فہرست میں شامل نہیں ہے، جس کی تصدیق خود کپل نے یونائیٹڈ نیوز آف انڈیا (یو این آئی) سے کی ہے۔ کے ڈی ایم اے کے چیئرمین سنجے کپور نے بتایا کہ ٹرافی کے استقبال کے لیے تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ اس موقع پر اکیڈمی کے تمام ہونہار نوجوان کھلاڑی اور طلبہ موجود رہیں گے اور کلدیپ کے والد کی عزت افزائی کی جائے گی۔ ڈاکٹر کپور، جو کانپور کرکٹ ایسوسی ایشن اور یو پی ٹی 20 لیگ کے بھی چیئرمین ہیں، نے کہا کہ یہ ٹرافی نوجوانوں میں کھیل کے تئیں جوش پیدا کرے گی۔ کوچ کپل پانڈے نے کہا، "مجھے پروگرام میں مدعو نہیں کیا گیا ہے، لیکن مجھے اس کا ملال نہیں ہے۔ ایک کوچ کے لیے اس کے شاگرد کی اچھی کارکردگی ہی سب سے بڑا اطمینان ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ کلدیپ نے ان کے مشورے پر ہی کے ڈی ایم اے میں داخلہ لیا تھا۔ دوسری جانب یو پی سی اے کے سیکریٹری پریم منوہر گپتا نے بتایا کہ بی سی سی آئی نے ٹرافی ٹور کے لیے ایک ایجنسی سے معاہدہ کیا ہے، جس کے تحت عالمی کپ کے لیے منتخب ہر کھلاڑی کے اسکول میں ٹرافی لے جائی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ یو پی سی اے کے عہدیدار کسی میٹنگ کے سلسلے میں شہر سے باہر ہیں، اس لیے وہ اس موقع پر موجود نہیں ہوں گے۔

ترواننت پورم کو سنجو سیمسن کی فارم کا انتظار

ترواننت پورم، 30 جنوری (یو این آئی) کرکٹ میں کہانیاں بننے کا ایک منفرد انداز ہوتا ہے جو صرف رنز اور وکٹوں سے آگے کی بات ہوتی ہے اور ہفتہ کو گرین فیلڈ انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان کھیلا جانے والا پانچواں ٹی 20 میچ بھی ایسی ہی ایک کہانی ہے۔ تمام نگاہیں یقیناً سنجو سیمسن پر مرکوز ہوں گی جو اس سیریز میں پہلی بار اپنی آبائی ریاست میں کھیلنے جا رہے ہیں۔ شاندار ٹائمنگ اور خوبصورت اسٹروک پلے کے لیے مشہور سیمسن کے پاس نہ صرف شائقین کو خوش کرنے کا موقع ہے بلکہ اس سیریز کے آخری میچ کی کہانی میں اپنا نام درج کرانے کا بھی سنہری موقع ہے۔ ہندوستان اس میچ میں برتری کے ساتھ اتر رہا ہے کیونکہ اس نے اب تک چار میں سے تین ٹی 20 میچ جیتے ہیں لیکن چوتھے میچ میں 50 رنز کی شکست نے واضح کر دیا کہ فی الوقت ٹی 20 کرکٹ میں کچھ بھی یقینی نہیں ہوتا۔ ہندوستانی بولنگ، خاص طور پر پاور پلے میں کمزور دکھائی دی ہے۔ جسپریت بمراہ کی کارکردگی اوسط رہی ہے، ورون چکرورتی کی عدم موجودگی میں اسپنرز میں تسلسل کی کمی نظر آئی ہے اور ہاردک پانڈیا اگرچہ کارآمد رہے ہیں لیکن ان سے کم وقت میں بہت زیادہ کرنے کی توقع رکھی گئی ہے۔ کل کا سب سے بڑا چیلنج جارحیت اور سمجھ داری کے درمیان توازن قائم کرنا ہوگا، خاص طور پر ایسی کنڈیشنز میں جہاں دوسری اننگز میں اوس اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ بیٹنگ کے اعتبار سے ہندوستان کی لائن اپ میں کلاسیکی اسٹروک کھیلنے والے اور دھماکہ خیز بلے بازوں کا عمدہ امتزاج موجود ہے۔ سوریہ کمار یادو شاندار فارم میں ہیں، شیوم دوبے نے چند ہی اوورز میں میچ کا رخ بدلنے کی صلاحیت دکھائی ہے جبکہ رنکو سنگھ اختتامی لمحات میں میچ کو انجام تک پہنچانے میں ماہر ہیں۔ تاہم کہانی بالکل واضح ہے سب کی نظریں سنجو سیمسن پر ہیں۔ تکنیکی طور پر وہ گیپس تلاش کرنے اور آخری اوورز میں تیزی سے رنز بنانے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ ذہنی طور پر گھریلو شائقین کے سامنے کھیلنا یا تو انہیں اضافی حوصلہ دے سکتا ہے یا ان پر دباؤ ڈال سکتا ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں بین الاقوامی کرکٹ کسی کھلاڑی کے حوصلے کا امتحان لیتی ہے۔ اگر سیمسن چل پڑتے ہیں تو ہندوستان کے پاس بڑا اسکور بنانے یا اس کا کامیاب تعاقب کرنے کا شاندار موقع ہوگا اور سیریز 4-1 سے اپنے نام کرنے کا راستہ ہموار ہو جائے گا۔ دوسری جانب نیوزی لینڈ نے چوتھے ٹی 20 میں اپنی کلاس کی جھلک دکھائی جہاں ٹم سیفرٹ، ڈیون کون وے اور ڈیرل مچل کی عمدہ کارکردگی نے ہندوستان کی رفتار کو بگاڑ دیا۔ تاہم ان کی بولنگ اب بھی تشویش کا باعث ہے۔ میٹ ہنری ابتدا میں وکٹیں لینے کی صلاحیت رکھتے ہیں، کائل جیمیسن اچھا باؤنس حاصل کرتے ہیں لیکن اسپنرز اب تک کنڈیشنز میں مسلسل دباؤ بنانے میں کامیاب نہیں ہو سکے ہیں۔ اگر نیوزی لینڈ کو آخری لمحات میں کامیابی حاصل کرنی ہے تو مچل سینٹنر اور ایش سوڈھی کو غیر معمولی کارکردگی دکھانا ہوگی۔

زویریو کو شکست دے کر الکاراز پہلی بار آسٹریلین اوپن کے فائنل میں پہنچ گئے

میلبورن، 30 جنوری (یو این آئی) اسپین کے اسٹار ٹینس کھلاڑی کارلوس الکاراز نے جمعہ کو ایک سنسنی خیز اور طویل مقابلے میں جرمنی کے الیگزینڈر زویریو کو شکست دے کر پہلی مرتبہ آسٹریلین اوپن کے فائنل میں رسائی حاصل کر لی۔ شدید جسمانی مشکلات اور شکست کے دہانے تک پہنچنے کے باوجود الکاراز نے غیر معمولی حوصلے اور عزم کا مظاہرہ کرتے ہوئے یادگار فتح حاصل کی۔ اے ٹی پی رینکنگ کے عالمی نمبر ایک کھلاڑی کارلوس الکاراز نے عالمی نمبر تین الیگزینڈر زویریو کو پانچ سیٹوں پر مشتمل تاریخی سیمی فائنل میں 6-4، 7-6(5)، 6-7(3)، 6-7(4)، 7-5 سے شکست دی۔ راڈ لیور ایرینا میں کھیلا گیا یہ مقابلہ 5 گھنٹے اور 27 منٹ تک جاری رہا، جو آسٹریلین اوپن کی تاریخ کا طویل ترین سیمی فائنل ثابت ہوا۔ میچ کے دوران تیسرے سیٹ کے اختتام پر الکاراز کو دائیں اوپری ٹانگ میں تکلیف کا سامنا کرنا پڑا، جس کے باعث انہیں فزیوتھراپسٹ سے دو مرتبہ علاج کروانا پڑا۔ اس کے باوجود ہسپانوی کھلاڑی نے فیصلہ کن پانچویں سیٹ میں 5-3 سے پیچھے ہونے کے بعد شاندار واپسی کرتے ہوئے میلبورن میں اپنے پہلے فائنل میں جگہ پکی کر لی۔ میچ کے بعد کورٹ پر دیے گئے انٹرویو میں کارلوس الکاراز نے کہا: "سب سے اہم بات خود پر یقین رکھنا ہے۔ میں ہمیشہ یہی کہتا ہوں کہ چاہے حالات کتنے ہی مشکل کیوں نہ ہوں، خود پر اعتماد قائم رکھنا چاہیے۔ تیسرے سیٹ میں میں شدید مشکلات سے گزر رہا تھا۔ جسمانی اعتبار سے یہ میرے اب تک کے مختصر کیریئر کا سب سے چیلنجنگ مقابلہ تھا۔ میں اس طرح کے حالات پہلے بھی دیکھ چکا ہوں اور مجھے معلوم تھا کہ مجھے کیا کرنا ہے۔ میں نے آخری پوائنٹ تک دل لگا کر مقابلہ کیا۔ مجھے یقین تھا کہ مواقع ضرور آئیں گے، اور جس طرح میں نے پانچویں سیٹ میں واپسی کی، اس پر مجھے اپنے آپ پر بے حد فخر ہے۔" اس کامیابی کے ساتھ کارلوس الکاراز کیریئر گرینڈ سلیم مکمل کرنے سے محض ایک فتح کی دوری پر ہیں، یعنی چاروں گرینڈ سلیم ٹورنامنٹس میں سنگلز ٹائٹل جیتنے والے سب سے کم عمر کھلاڑی بن سکتے ہیں۔ اگر وہ اتوار کے فائنل میں یانک سینر یا نوواک جوکووچ کو شکست دے دیتے ہیں تو وہ یہ اعزاز اپنے ہم وطن رافیل نڈال سے چھین لیں گے۔ تاہم، تاریخ رقم کرنے کی راہ میں الکاراز کو ایک اور سخت امتحان کا سامنا ہے۔ عالمی نمبر دو یانک سینر میلبورن پارک میں مسلسل دو مرتبہ دفاعی چیمپئن رہ چکے ہیں، جبکہ نوواک جوکووچ ریکارڈ دس بار آسٹریلین اوپن کے فاتح بن چکے ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ الکاراز نے ٹورنامنٹ کے ابتدائی پانچ مقابلوں میں ایک بھی سیٹ نہیں ہارا تھا۔ زویریو کے خلاف بھی انہوں نے ابتدائی دو سیٹ جیت کر برتری حاصل کر لی تھی۔ خاص طور پر دوسرے سیٹ میں 5-2 سے پیچھے ہونے کے باوجود شاندار واپسی ان کے غیر معمولی اعتماد کا مظہر رہی۔ تیسرے سیٹ میں 4-4 اور 15/15 کے اسکور پر مقابلے نے نیا رخ اختیار کیا، جب سرو کرتے ہوئے الکاراز کے دائیں پیر کے اوپری حصے میں چوٹ لگی۔ علاج کے باوجود زویریو نے میچ میں بھرپور واپسی کی اور مقابلہ فیصلہ کن سیٹ تک لے گئے۔ پانچویں سیٹ کے آغاز میں زویریو نے الکاراز کی سروس توڑ کر سبقت حاصل کی اور 5-4 پر میچ جیتنے کے لیے سرو کرنے لگے، تاہم اسی لمحے الکاراز نے ناقابل یقین حوصلہ دکھاتے ہوئے مسلسل چار گیمز جیت لیے اور میچ پوائنٹ پر الکاراز نے تاریخی فتح اپنے نام کر لی۔

اگر کوئی سبالینکا کو ہرا سکتا ہے، تو وہ ایلینا رائبا کینا ہیں

میلبورن، 30 جنوری (یو این آئی) آرینا سبالینکا اور ایلینا رائباکینا ڈبلیو ٹی اے ٹور کی دو طاقتور ترین کھلاڑیوں میں شمار ہوتی ہیں، اور ہفتے کے روز یہی دونوں اپنی پسندیدہ سطح پر آسٹریلین اوپن کے خطاب کے لیے آمنے سامنے ہوں گی۔ راڈ لیور ایرینا میں نمبر 1 سبالینکا اور نمبر 5 رائباکینا کے درمیان یہ مقابلہ انتہائی زوردار ہونے کی توقع ہے۔ سبالینکا مسلسل چوتھی مرتبہ آسٹریلین اوپن کے فائنل میں پہنچی ہیں، جو اوپن ایرا میں اس سے قبل صرف ایوون گولاگونگ اور مارٹینا ہنگس نے انجام دیا تھا۔ آسٹریلین اوپن میں سبالینکا کا مجموعی ریکارڈ 34 فتوحات اور 6 شکستوں پر مشتمل ہے۔ جمعرات کو سیمی فائنل میں ایلینا سویٹولینا کو 6-2، 6-3 سے شکست دینے کے بعد سبالینکا نے صحافیوں سے کہا، "مجھے یہ جگہ بے حد پسند ہے، یہ اسٹیڈیم مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔ جب بھی میں یہاں کھیلتی ہوں تو خود کو شاندار محسوس کرتی ہوں۔" دوسری جانب، جیسیکا پیگولا کے خلاف 6-3، 7-6(7) کی کامیابی کے بعد میلبورن میں رائباکینا کا ریکارڈ 20 فتوحات اور 6 شکستوں کا ہو چکا ہے۔ وہ 2023 میں یہاں فائنل تک پہنچی تھیں، جہاں انہیں سبالینکا کے خلاف 6-4، 3-6، 4-6 سے شکست ہوئی تھی۔ اسی کامیابی کے ساتھ سبالینکا نے اپنے چار بڑے خطابات میں سے پہلا خطاب جیتا تھا۔ رائباکینا نے اپنا واحد گرینڈ سلیم خطاب 2022 میں ومبلڈن میں جیتا تھا، جبکہ آسٹریلین اوپن کا وہ فائنل ان کا دوسرا بڑا فائنل تھا۔ تین برس بعد اب وہ اپنے تیسرے گرینڈ سلیم فائنل میں پہنچ چکی ہیں۔ رائباکینا نے کہا، "دوبارہ فائنل میں پہنچ کر یقیناً بہت خوشی ہو رہی ہے۔ گزشتہ برسوں میں میں قریب تو پہنچی تھی، دوسرے گرینڈ سلیم میں سیمی فائنل بھی کھیلا، لیکن اب میں اور بھی قریب ہوں، جو بہت اچھا محسوس ہو رہا ہے۔ بس ایک قدم اور باقی ہے۔" یہ سوال اب بھی برقرار ہے کہ سب سے زیادہ طاقت سے گیند کون مارتی ہے؟ اس کا جواب دینا آسان نہیں، تاہم فائنل سے قبل سبالینکا نے اپنی حریف کی بھرپور تعریف کی۔ سبالینکا نے کہا، "ان کے شاٹس بھاری، گہرے اور سیدھے ہوتے ہیں۔"

بی پی ایل میں بقایاجات کا بحران دوبارہ نمایاں فرنچائزز کو ادائیگی کے لیے مہلت دے دی گئی

ڈھاکہ، 30 جنوری (یو این آئی) بنگلہ دیش پریمیر لیگ میں ایک مرتبہ پھر کھلاڑیوں کے واجبات کی ادائیگی کا معاملہ سامنے آ گیا ہے۔ بنگلہ دیشی ذرائع ابلاغ کے مطابق ٹورنامنٹ کے اختتام کے ساتھ ہی بقایاجات سے متعلق شکایات موصول ہوئیں، جس پر بی پی ایل کی گورننگ کونسل نے تمام فرنچائزز کو واجبات فوری طور پر ادا کرنے کی ہدایت جاری کر دی ہے۔ گورننگ کونسل کی جانب سے 27 جنوری کو ارسال کیے گئے خط میں فرنچائزز کو واضح طور پر کہا گیا ہے کہ وہ 15 روز کے اندر اندر تمام بقایاجات کلیئر کریں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق رواں ایڈیشن کے دوران، گزشتہ برس کے برعکس، عدم ادائیگی کا معاملہ فوری طور پر منظر عام پر نہیں آیا۔ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ اور چند کھلاڑیوں کے بائیکاٹ جیسے عوامل کے باعث یہ مسئلہ تاخیر سے اجاگر ہوا۔ ایک کھلاڑی نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ اب تک فرنچائزز نے صرف 25 فیصد ادائیگی کی ہے، جبکہ 20 جنوری کو بعض کھلاڑیوں کے چیک باؤنس بھی ہو چکے ہیں۔ دوسری جانب چیمپئن فرنچائز راجشاہی واریئرز نے اپنے تمام واجبات ادا کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ بی پی ایل گورننگ باڈی کے سیکریٹری افتخار رحمن کے مطابق چند فرنچائزز نے معاہدوں کے مطابق مکمل ادائیگی تاحال نہیں کی۔ ان کا کہنا ہے کہ تمام متعلقہ فہرستیں فرنچائزز کو فراہم کر دی گئی ہیں اور بقایاجات کی ادائیگی کے لیے 15 دن کی مہلت دی گئی ہے۔

وراٹ کوہلی کا انسٹاگرام اکاؤنٹ دوبارہ فعال

نئی دہلی، 30 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ اسٹار وراٹ کوہلی کا انسٹاگرام اکاؤنٹ جمعہ کی صبح دوبارہ فعال ہو گیا، جس کے ساتھ ہی ان کے 274 ملین فالوورز کے درمیان کئی گھنٹوں سے جاری بے چینی اور قیاس آرائیوں کا خاتمہ ہو گیا۔ وراٹ کوہلی کی پروفائل رات بھر پراسرار انداز میں غائب رہی تھی، جس پر سوشل میڈیا پر مختلف قسم کی چہ میگوئیاں شروع ہو گئی تھیں۔ کچھ وقت کے لیے اکاؤنٹ غیر فعال ہونے کے باعث سوشل میڈیا پر تشویش اور تجسس کی کیفیت پیدا ہو گئی۔ شائقین نے مختلف پلیٹ فارمز پر فکرمندی بھرے پیغامات، نظریات اور میمز شیئر کیے۔ تاہم، وراٹ کوہلی یا ان کی مینجمنٹ ٹیم کی جانب سے تاحال کوئی باضابطہ وضاحت سامنے نہیں آ سکی کہ اکاؤنٹ جان بوجھ کر ڈی ایکٹیویٹ کیا گیا تھا یا یہ کسی تکنیکی خرابی کا نتیجہ تھا۔ اس معاملے میں ایک اور قابل توجہ پہلو یہ بھی سامنے آیا کہ تقریباً اسی وقت وراٹ کوہلی کے بھائی وکاس کوہلی کا انسٹاگرام اکاؤنٹ بھی ڈی ایکٹیویٹ پایا گیا۔ اگرچہ وراٹ کوہلی کی پروفائل جمعہ کی صبح دوبارہ نظر آنے لگی۔ واضح رہے کہ ٹیم کے اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی اس وقت صرف ون ڈے فارمیٹ میں سرگرم ہیں۔ انہوں نے ہندوستان کے لیے اب تک 28,215 بین الاقوامی رن اسکور کیے ہیں۔ تمام فارمیٹس میں 52.73 کے شاندار اوسط کے ساتھ، وراٹ کوہلی اپنے بین الاقوامی کیریئر میں 85 سنچریاں اور 146 نصف سنچریاں بنا چکے ہیں۔

DailyAfaaqKashmir

Saturday 31 January 2026

آفاق

بین الاقوامی خبریں

سنیچروار ۳۱ جنوری ۲۰۲۶ء
بمطابق ۱۱ شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ

روس یوکرین جنگ: دوسری جنگ عظیم کے بعد سب سے زیادہ فوجی ہلاکتیں

جانی نقصان 20 لاکھ تک پہنچنے کا خدشہ

کیف/۳۰ جنوری/(آفاق نیوز ڈیسک) ایک بین الاقوامی تحقیقی ادارے کی رپورٹ کے مطابق روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ میں دونوں ممالک کے مجموعی فوجی جانی نقصان کی تعداد جلد 20 لاکھ تک پہنچ سکتی ہے۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ اگر موجودہ حالات برقرار رہے تو موسم بہار تک ہلاکتوں، زخمیوں اور لاپتہ فوجیوں کی مجموعی تعداد میں مزید اضافہ ہوگا۔ واشنگٹن میں قائم تھنک ٹینک سینٹر فار اسٹریٹجک

اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز (CSIS) کی رپورٹ کے مطابق فروری 2022 سے دسمبر 2025 تک روس کو تقریباً 12 لاکھ فوجی نقصانات کا سامنا کرنا پڑا، جن میں ساڑھے تین لاکھ کے قریب ہلاکتیں شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق دوسری جنگ عظیم کے بعد کسی بھی بڑی عالمی طاقت کو کسی ایک جنگ میں اتنا زیادہ جانی نقصان نہیں اٹھانا پڑا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یوکرین، جس کی فوج اور آبادی نسبتاً کم ہے، اسے بھی پانچ سے چھ لاکھ فوجی نقصانات کا سامنا کرنا پڑا، جن میں ایک لاکھ 40 ہزار تک ہلاکتیں شامل ہو سکتی ہیں۔ تاہم دونوں ممالک اپنے فوجی نقصانات کے اعداد و شمار باقاعدگی سے جاری نہیں کرتے۔ رپورٹ کے مطابق اگرچہ روس میدان جنگ میں پیش قدمی کے دعوے کر رہا ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ اسے معمولی علاقائی کامیابیوں کے لیے غیر معمولی جانی نقصان برداشت کرنا پڑ رہا ہے، جس سے اس کی عسکری طاقت کمزور ہو رہی ہے۔ کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے رپورٹ کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس طرح کی تحقیق کو قابل اعتماد نہیں سمجھا جا سکتا اور فوجی نقصانات سے متعلق درست معلومات صرف روسی وزارت دفاع ہی فراہم کر سکتی ہے۔

ایران پر حملے کی ضرورت نہیں پڑے گی، ڈونلڈ ٹرمپ

ایران کے ساتھ بات چیت جاری ہے، اور فوجی آپریشن سے گریز کا امکان موجود ہے

واشنگٹن/۳۰ جنوری/(آفاق نیوز ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امید ظاہر کی ہے کہ ایران کے خلاف فوجی کارروائی سے بچا جا سکتا ہے۔ امریکی دھمکی کے بعد ایران نے کسی بھی حملے کی صورت میں امریکی اڈوں اور بحری بیڑوں کو نشانہ بنانے کی دھمکی دے رکھی ہے۔ صدر ٹرمپ نے اعتراف کیا ہے کہ ایران کے ساتھ بات چیت جاری ہے اور فوجی آپریشن سے گریز کا امکان موجود ہے۔ واضح رہے کہ انہوں نے چند روز قبل ہی کہا تھا کہ ایران کے پاس جوہری معاہدے پر بات چیت کے لیے وقت کم رہ گیا ہے۔ دوسری طرف ایران نے خبردار کیا ہے کہ اگر امریکہ نے کوئی غلط قدم اٹھایا تو اس کا ردعمل فوری اور بھرپور ہوگا۔ ایرانی فوجی کمانڈروں کا کہنا ہے کہ خلیجی خطے میں موجود امریکی اڈے اور ایئرکرافٹ ان کے میزائلوں کی رینج میں ہیں۔ خلیجی ممالک میں موجود حکام نے بھی خدشہ ظاہر کیا ہے کہ کسی ممکنہ امریکی حملے سے پورا خطہ شدید افراتفری اور معاشی بحران کا شکار ہو جائے گا، جس سے عالمی منڈی میں توانائی کی قیمتیں ہوش ربا حد تک بڑھ سکتی ہیں۔ اسی دوران قطر کے امیر اور ایران کے صدر نے خطے میں کشیدگی کم کرنے کے لیے سفارتی کوششوں پر بات چیت کی ہے۔ یورپی یونین نے بھی ایران کے خلاف دباؤ بڑھاتے ہوئے پاسداران انقلاب کو دہشت گرد تنظیم قرار دے دیا ہے۔ یورپی رہنماؤں کا کہنا ہے کہ یہ اقدام ایران کے حالیہ مظاہروں پر خونریز کریک ڈاؤن کے بعد ضروری تھا، جس میں ہزاروں شہری ہلاک ہوئے ہیں۔ ایران نے یورپی فیصلے کو اشتعال انگیز اور غیر ذمہ دارانہ قرار دیا ہے۔ ایرانی دارالحکومت تہران میں شہریوں نے بھی موجودہ حالات پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ صورتحال خطرناک ہے اور ملک غیر یقینی مستقبل کی طرف بڑھ رہا ہے۔ امریکہ میں قائم ہیومن رائٹس ایکٹیوسٹس نیوز ایجنسی (HRANA) کے مطابق

ایران میں مظاہروں کے دوران چھ ہزار سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں جبکہ گرفتار شدگان کی تعداد چالیس ہزار سے بھی زیادہ ہے۔ ایرانی حکومت کا کہنا ہے کہ ہلاکتوں میں زیادہ تر افراد یا تو سکیورٹی اہلکاروں کی تھی یا وہ لوگ تھے، جو فسادیوں کے ہاتھوں مارے گئے۔ امریکہ نے خلیج میں ایک بڑا بحری بیڑہ تعینات کر رکھا ہے۔

اسرائیل کا پہلی بار 71 ہزار فلسطینیوں کے قتل کا اعتراف

اعداد و شمار صرف ان ہلاکتوں کے ہیں جو فائرنگ، بمباری یا براہِ راست جھڑپوں میں ہوئیں

تل ابیب/غزہ، 30 جنوری (یو این آئی) غزہ میں جاری طویل ترین جنگ کے حوالے سے اسرائیلی دفاعی فورسز (آئی ڈی ایف) نے ایک غیر معمولی اور اعترافی بیان جاری کیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے پہلی بار باضابطہ طور پر تسلیم کیا ہے کہ اکتوبر 2023 سے اب تک ہونے والی فوجی کارروائیوں میں کم و بیش 71 ہزار فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں۔ اسرائیلی اخبار ہارٹز' کے مطابق، یہ پہلا موقع ہے کہ آئی ڈی ایف نے ان اعداد و شمار کی تصدیق کی ہے جنہیں وہ اب تک "ناقابلِ اعتبار" قرار دیتا رہا تھا۔ اسرائیلی فوج کے

مطابق یہ اعداد و شمار صرف ان ہلاکتوں کے ہیں جو فائرنگ، بمباری یا براہ راست جھڑپوں میں ہوئیں۔ ماہرین کا خدشہ ہے کہ اگر بالواسطہ اموات کو شامل کیا جائے تو یہ تعداد کہیں زیادہ ہو سکتی ہے۔ جنگ بندی کے دوسرے مرحلے کے باوجود کشیدگی برقرار ہے۔ خان یونس کے مشرقی علاقوں میں اسرائیلی فوج کی تازہ کارروائی میں مزید دو فلسطینی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ ریڈ کراس نے تصدیق کی ہے کہ اسرائیل سے 15 فلسطینیوں کی لاشیں غزہ منتقل کی گئی ہیں، جبکہ قیدیوں کے تبادلے کا عمل بھی جاری ہے۔

چین کسی ملک کے لیے خطرہ نہیں"، صدر شی جن پنگ کا دوٹوک اعلان

تاریخ میں کبھی کسی جنگ کا آغاز نہیں کیا

بیجنگ، 30 جنوری (یو این آئی) چینی صدر شی جن پنگ نے واضح کیا ہے کہ چین کی تیز رفتار ترقی کا مقصد عالمی تسلط نہیں بلکہ پرامن بقائے باہمی ہے۔ بیجنگ میں برطانوی وزیر اعظم کیئر سٹارمر سے ایک اہم ملاقات کے دوران صدر شی نے دوطرفہ تعلقات کے نئے دور اور اقتصادی تعاون پر زور دیا۔ چینی صدر نے ملاقات کے دوران چین کے بنیادی فلسفے کو ان الفاظ میں بیان کیا۔ چین نے تاریخ میں کبھی کسی جنگ کا آغاز نہیں کیا اور نہ ہی کسی

دوسرے ملک کی ایک انچ زمین پر قبضہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ چین جتنا بھی طاقتور ہو جائے، وہ دنیا کے لیے خطرہ بننے کے بجائے استحکام کا باعث بنے گا۔ برطانیہ کے لیے بڑی سہولیات اور ویزا فری انٹری ملاقات کے دوران صدر شی جن پنگ نے برطانوی شہریوں کے لیے ایک بڑی خوشخبری کا اشارہ دیتے ہوئے کہا کہ چین برطانوی شہریوں کو یکطرفہ ویزا فری سہولت فراہم کرنے پر سنجیدگی سے غور کر رہا ہے۔

سفید آفت یا قدرت کا نظارہ؟ ماسکو میں برف باری کا 200 سالہ ریکارڈ پاش پاش

شہر کو ایک سفید چادر نے مکمل طور پر ڈھانپ لیا

ماسکو، 30 جنوری (یو این آئی) روسی دارالحکومت اس وقت ایک ایسی تاریخی موسمیاتی تبدیلی کی زد میں ہے جس کی مثال

گزشتہ دو صدیوں میں نہیں ملتی۔ ماسکو اسٹیٹ یونیورسٹی کے موسمیاتی مشاہداتی مرکز کے مطابق، رواں سال جنوری میں ہونے والی برف باری نے گزشتہ 203 سالہ ریکارڈ توڑ دیا ہے، جس نے شہر کو ایک سفید چادر میں مکمل طور پر ڈھانپ لیا۔ ماسکو اسٹیٹ یونیورسٹی کی رپورٹ کے مطابق 29 جنوری تک 92 ملی میٹر برف باری ریکارڈ کی گئی، جو 1823 کے بعد سے اب تک کی بلند ترین سطح ہے۔ شہر کے مختلف حصوں میں برف کے ڈھیر 60 سینٹی میٹر (24 انچ) تک بلند ہو چکے ہیں۔ ماہرین موسمیات کا کہنا ہے کہ اس ریکارڈ توڑ برف باری کی بنیادی وجہ ماسکو کے اوپر سے گزرنے والے گہرے اور وسیع فضائی طوفان اور شدید سرد ہواؤں کا ملاپ اس برفانی سونامی" نے ماسکو کے انفراسٹرکچر کو کڑے امتحان میں ڈال دیا ہے۔ مسافر ٹرینیں گھنٹوں تاخیر کا شکار ہیں۔

ایران پر امریکی حملے کا خطرہ: ترکی ثالثی کے لئے میدان میں

عباس عراقچی انقرہ پہنچ گئے

انقرہ۔ 30 جنوری (یو این آئی) مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کو کم کرنے اور ایران پر ممکنہ امریکی فوجی کارروائی کو روکنے کے لیے ترکی نے بڑے پیمانے پر سفارتی کوششوں کا آغاز کر دیا ہے۔ اسی سلسلے میں ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اہم مذاکرات کے لیے انقرہ پہنچ گئے ہیں۔ ترک صدر رجب طیب اردوان خطے کو کسی بڑی تباہی سے بچانے کے لیے امریکہ اور ایران کے درمیان ثالث بن کر ابھرے ہیں۔ ترکی ایرانی قیادت کو اس بات پر قائل کرنے کی کوشش کر رہا ہے کہ وہ اپنے جوہری پروگرام کے حوالے سے کچھ لچک دکھائیں تاکہ کشیدگی کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔ صدر اردوان نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ایرانی صدر مسعود پزشکیان کے درمیان ایک ویڈیو کانفرنس' کرانے کی تجویز پیش کی ہے، جو کہ گزشتہ ایک دہائی سے جاری براہ راست مذاکرات کے تعطل کو توڑنے کی ایک بڑی کوشش ہو سکتی ہے۔ ایک طرف جہاں سفارت کاری جاری ہے، وہیں واشنگٹن سے آنے والے پیغامات تاحال سخت ہیں۔ امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ واضح کر چکے ہیں کہ صدر ٹرمپ کے حکم پر امریکی فوج ہر قسم کی کارروائی کے لیے الرٹ ہے۔ صدر ٹرمپ نے خبردار کیا ہے کہ معاہدے کے لیے ایران کے پاس وقت تیزی سے ختم ہو رہا ہے، تاہم انہوں نے یہ اشارہ بھی دیا کہ وہ جنگ کے بجائے مذاکرات کو ترجیح دیں گے۔

ایران کے خلاف فوجی کارروائی کے تمام آپشنز تیار ہیں: امریکی وزیر دفاع

امریکی فوج ٹرمپ کے فیصلے پر فوری عمل درآمد یقینی بنائے گی

واشنگٹن، 30 جنوری (یو این آئی) امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے ایران کو سخت وارننگ دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر تہران نے ایٹمی ہتھیاروں کی جانب اپنی پیش قدمی جاری رکھی، تو امریکہ کسی بھی حد تک جانے کے لیے تیار ہے۔ پینٹاگون کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایران کے حوالے سے جو بھی فیصلہ کریں گے، امریکی فوج اس پر فوری عمل درآمد یقینی بنائے گی۔ امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے اپنے حالیہ بیان میں واضح کیا کہ ایران کے پاس معاہدے کا ایک موقع تھا لیکن اس نے اپنی جوہری صلاحیت میں اضافہ کر کے

اسے گنوا دیا۔ اب اسے مزید کسی پیش رفت سے باز رہنا چاہیے۔ محکمہ دفاع صدر ٹرمپ کی توقعات کے مطابق ہر قسم کی کارروائی کے لیے تیار ہے اور تمام فوجی آپشنز میز پر موجود ہیں۔

بلوچستان میں فوجی کارروائی، اکتالیس شدت پسند مارے گئے

پاکستان میں گزشتہ چند ماہ کے دوران شدت پسندی کے واقعات میں اضافہ ہوا

کوئٹہ/۳۰ جنوری/(آفاق نیوز ڈیسک) پاکستانی فوج نے جمعے کو بتایا کہ بلوچستان کے دو مختلف علاقوں میں کی گئی کارروائیوں کے نتیجے میں اکتالیس شدت پسند مارے گئے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ یہ دونوں کارروائیاں جمعرات کے روز کی گئیں۔ فوج کی طرف سے جاری کیے گئے ایک بیان میں کہا گیا کہ ایک کارروائی پنجگور ضلع میں کی گئی، جس میں تیس شدت پسند ہلاک ہوئے جبکہ دوسری کارروائی ہرنائی ضلع میں کی گئی، جہاں گیارہ عسکریت پسند مارے گئے۔ ان دونوں کارروائیوں میں سکیورٹی فورسز کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پاکستانی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ ہلاک ہونے والے شدت پسندوں کو بھارت کی مدد حاصل تھی۔ تاہم اس الزام کے حق میں کوئی ثبوت فراہم نہیں کیے گئے ہیں۔ فوج کے مطابق یہ افراد سکیورٹی فورسز پر متعدد حملوں اور بینک ڈکیتیوں میں ملوث تھے۔ فوجی بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان دونوں اضلاع میں آپریشنز جاری ہیں تاکہ باقی ماندہ دہشت گردوں کا خاتمہ بھی ممکن بنایا جا سکے۔ پاکستانی صدر آصف علی زرداری اور وزیر اعظم شہباز شریف نے الگ الگ بیانات میں سکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کو سراہا ہے۔ پاکستان میں گزشتہ چند ماہ کے دوران شدت پسندی کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے، جس کا بڑا الزام بلوچ علیحدگی پسند گروہوں اور تحریک طالبان پاکستان پر لگایا جاتا ہے۔ پاکستان کا کہنا ہے کہ ٹی ٹی پی کو افغان طالبان کی حمایت حاصل ہے تاہم افغان طالبان ان الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہیں۔ افغانستان سے طویل سرحد رکھنے والے پاکستانی صوبے بلوچستان میں کئی دہائیوں سے علیحدگی پسند تحریکیں جاری ہیں، جو اسلام آباد سے آزادی کا مطالبہ کرتی رہی ہیں۔ اس صوبے میں پاکستانی طالبان، بلوچ لبریشن آرمی، داعش اور بعض دیگر گروہوں کی طرف سے پرتشدد کارروائیاں کی جاتی ہیں۔ اگرچہ حکام کا کہنا ہے کہ اس صوبے میں شورش کافی حد تک کم ہو گئی ہے لیکن بلوچستان میں تشدد کے واقعات بدستور جاری ہیں۔

علاقائی استحکام کی یقین دہانی": آذربائیجان کی حدود

ایران کے خلاف استعمال نہیں ہوں گی

باکو/تہران، 30 جنوری (یو این آئی) مشرق وسطیٰ میں منڈلاتے جنگ کے بادلوں کے درمیان آذربائیجان نے واضح کر دیا ہے کہ وہ اپنی سرزمین یا فضائی حدود کو ایران کے خلاف کسی بھی قسم کی عسکری کارروائی کے لیے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ یہ اہم بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب خطے میں بڑی طاقتوں کے درمیان ٹکراؤ کے خدشات ظاہر کیے جا رہے ہیں۔ آذربائیجان کے وزیر خارجہ جیہون بیراموف نے اپنے ایرانی ہم منصب عباس عراقچی سے فون پر گفتگو کرتے ہوئے باکو کے دوٹوک موقف سے آگاہ کیا۔ آذربائیجان کسی بھی ایسے اقدام کا حصہ نہیں بنے گا جو برادر ملک ایران کی سلامتی کو خطرے میں ڈالے۔ جیہون بیراموف نے واضح کیا کہ ان کا ملک ایسے تمام بیانات اور اقدامات کی مخالفت کرتا ہے جو خطے میں عدم استحکام یا بدامنی کا باعث بنیں۔

دونوں وزرائے خارجہ نے پڑوسی ممالک کے درمیان اعتماد کی فضا برقرار رکھنے پر زور دیا۔ دوسری جانب، تہران میں ایرانی فوج کے ترجمان نے موجودہ صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے امریکہ کو سخت وارننگ جاری کی ہے۔

وینزویلا کی فضائی حدود کی بحالی: ٹرمپ اور

ڈیلسی روڈریگز کے درمیان اہم رابطہ

کراکس/واشنگٹن، 30 (یو این آئی) جنوبی امریکی ملک وینزویلا نے اپنی کمرشل فضائی حدود کو فوری طور پر دوبارہ

کھولنے کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔ صدارتی دفتر سے جاری ہونے والے ایک بیان کے مطابق، یہ اہم پیش رفت وینزویلا کی قائم مقام صدر ڈیلسی روڈریگز اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان ہونے والی ایک حالیہ ٹیلی فونک گفتگو کا نتیجہ ہے۔ اس اعلان کے فوراً بعد بین الاقوامی ایئرلائنز نے بھی اپنی دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔ کمپنی نے وینزویلا کے لیے اپنی پروازیں دوبارہ شروع کرنے کے ارادے کی تصدیق کی ہے، تاہم اسے امریکی حکومت کی حتمی منظوری اور حفاظتی جائزوں سے مشروط کیا گیا ہے۔ فضائی حدود کھلنے سے نہ صرف مسافروں کو سہولت ملے گی بلکہ دونوں ممالک کے درمیان تجارتی سامان کی ترسیل میں بھی بہتری آنے کی امید ہے۔ جہاں ایک طرف وینزویلا کے ساتھ تعلقات میں نرمی دیکھی جا رہی ہے، وہیں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ایران کی صورتحال پر ایک اہم موازنہ پیش کیا ہے۔ سینیٹ کی سماعت کے دوران انہوں نے کہا۔

نائجیریا: فوجی اڈے پر شدت پسندوں کا بڑا حملہ،

درجنوں اہلکار و شہری جاں

ابوجا، 30 جنوری (یو این آئی) نائجیریا کی شمال مشرقی ریاست بورنو میں دہشت گردی کی ایک ہولناک لہر نے سکیورٹی صورتحال کو مزید ابتر کر دیا ہے۔ شدت پسندوں نے رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ایک اہم فوجی اڈے کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں متعدد فوجیوں سمیت درجنوں افراد کی جانیں چلی گئی عالمی خبر رساں اداروں کے مطابق، یہ حملہ انتہائی منظم طریقے سے کیا گیا جس نے علاقے میں خوف و ہراس پھیلا دیا ہے۔ حملے میں درجنوں ہلاکتوں کی تصدیق ہو چکی ہے، جبکہ متعدد اہلکار تاحال لاپتہ ہیں۔ عسکری حکام کا کہنا ہے کہ فوجی اڈے کے اندر اور گرد و نواح سے مزید لاشیں ملنے کی اطلاعات ہیں، جس سے اموات کی تعداد میں اضافے کا قوی امکان ہے۔ اس واقعے کے فوراً بعد نائجیریا بھر میں سیکیورٹی کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے تاکہ مزید کسی حملے کو روکا جا سکے۔ شمال مشرقی نائجیریا، جو طویل عرصے سے انتہا پسند گروپوں کی سرگرمیوں کا مرکز رہا ہے، وہاں اب سیکیورٹی فورسز نے بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن کا آغاز کر دیا ہے۔ سیکیورٹی اداروں نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ حملہ آوروں کا تعاقب کیا جا رہا ہے اور انہیں کیفر کردار تک پہنچانے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

ایٹمی تباہی کا خدشہ: روس کا ایران سے اپنے ماہرین نکالنے کا اشارہ

روسی حکام بوشہر کی صورتحال کو ہائی الرٹ" پر مانیٹر کر رہے ہیں

ماسکو، 30 جنوری (یو این آئی) مشرق وسطیٰ میں جنگ کے سائے گہرے ہوتے ہی روس نے ایران میں موجود اپنی سب سے بڑی ایٹمی سرمایہ کاری اور انسانی وسائل کو بچانے کے لیے ہنگامی منصوبہ بندی شروع کر دی ہے۔ روس کی سرکاری ایٹمی توانائی کارپوریشن کے سربراہ الیکسی لیخاچیوف نے واضح کیا ہے کہ حالات کی خرابی کی صورت میں بوشہر ایٹمی بجلی گھر سے روسی عملے کا فوری انخلا عمل میں لایا جا سکتا ہے۔ الیکسی لیخاچیوف کے مطابق روسی حکام بوشہر کی صورتحال کو ہائی الرٹ" پر مانیٹر کر رہے ہیں۔ روسی وزارت خارجہ اور وزارت دفاع کے اشتراک سے ماہرین کو بحفاظت نکالنے کے لیے تمام زمینی اور فضائی آپشنز میز پر رکھ دیے گئے ہیں۔ صدر ولادیمیر پوتن کے مطابق اس وقت بوشہر پلانٹ میں سینکڑوں روسی انجینئرز اور تکنیکی ماہرین خدمات انجام دے رہے ہیں، جن کی حفاظت ماسکو کی اولین ترجیح روسی حکام نے یاد دلایا کہ جون 2025 میں

امریکی حملوں کے دوران بوشہر پلانٹ محفوظ رہا تھا، تاہم اب حالات مختلف ہو سکتے ہیں۔ روسی ایٹمی سربراہ نے عالمی برادری کو ایک ہولناک منظر نامے سے باخبر کرتے ہوئے کہا۔ اگر بوشہر ایٹمی بجلی گھر کو نشانہ بنایا گیا تو اس کے تابکاری اثرات 1986 کے چرنوبل حادثے جیسی تباہی پھیلا سکتے ہیں، جس کے نتائج پورے خطے کے لیے ناقابل تلافی ہوں گے۔

ٹرمپ نے اب کیوبا کا رخ کیا: کیوبا کو تیل دینے والے ممالک پر بھاری ٹیرف کا اعلان

اس اقدام کا براہ راست مقصد کیوبا کی حکومت کو ملنے والی توانائی کی سپلائی لائن کاٹنا ہے

واشنگٹن، 30 جنوری (یو این آئی) صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک حالیہ صدارتی حکم نامے کے ذریعے عالمی تجارت میں ایک نیا تنازع کھڑا کر دیا ہے۔ نئے حکم نامے کے مطابق، جو بھی ملک کیوبا کو تیل فروخت یا فراہم کرے گا، اسے امریکہ کی جانب سے سنگین تجارتی نتائج اور اپنی مصنوعات پر بھاری ٹیرف کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس اقدام کا براہ راست مقصد کیوبا کی حکومت کو ملنے والی توانائی کی سپلائی لائن کاٹنا ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق، اس فیصلے کی زد میں سب سے پہلے میکسیکو کے آنے کا امکان ہے، جو کیوبا کا ایک بڑا توانائی پارٹنر رہا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ امریکہ اس ہتھکنڈے کے ذریعے میکسیکو جیسے پڑوسی ممالک کو کیوبا سے دوری اختیار کرنے پر مجبور کر رہا ہے۔ امریکی مداخلت اور پابندیوں کے باعث سپلائی پہلے ہی بند ہو چکی ہے۔ میکسیکو کی سرکاری کمپنی پیمیکس' نے سپلائی 20 ہزار بیرل سے کم کر کے 7 ہزار بیرل یومیہ کر دی ہے۔ روس کی لاجسٹک اور عالمی پابندیوں کی وجہ سے فراہمی میں مشکلات کا سامنا ہے۔ صدر ٹرمپ نے کیوبا کو ایک ناکام ملک" قرار دیتے ہوئے واضح کیا کہ ان کی پالیسی کیوبا کے موجودہ نظام کو معاشی طور پر مفلوج کرنا ہے۔ انہوں نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ وہ کسی پر زبردستی نہیں کر رہے، لیکن امریکہ ایسے ممالک کے ساتھ تجارت میں رعایت نہیں برتے گا جو کیوبا کی مدد کر رہے ہیں۔ دوسری جانب، کیوبا کے وزیر خارجہ برونو روڈریگز نے سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا یہ صریحاً بلیک میلنگ اور معاشی دہشت گردی ہے جس کا مقصد کیوبا کے عوام کو گھٹنوں کے بل لانا ہے۔ کیوبا اس وقت اپنی تاریخ کے بدترین توانائی بحران سے گزر رہا ہے۔ امریکی پابندیوں کے نئے سائے میں صورتحال مزید ابتر ہونے کا خدشہ ہے۔

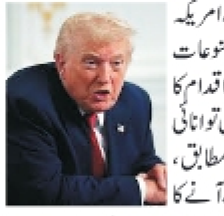

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com